جسمانی بیماریوں ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔
لاہور
ماہنامہ عبقری ®
جنوری 2008ء بمطابق ذوالحجہ 1428 ہجری
باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔
15 روپے
19
ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں
آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی
* محرم الحرام میں قرب الٰہی پانے کے طریقے
* ڈپریشن کا خاتمہ، غذاؤں سے
* جیب تراشی کے انوکھے چشم دید انداز
* صحابیؓ جن سے انوکھی ملاقات
* آپ کی صحت اور ماہِ جنوری
* مسنون دعا کی کرامت، برکت اور حیرت
* حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، ایک عظیم شخصیت
* قبر کشائی نے رازوں سے پردہ اٹھایا
* خراٹے روکنے کی ورزشیں
* فصلوں کو بچانے کے قدرتی فارمولے
* کیا دبلا پن حسن و صحت کی علامت ہے؟

عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہؒ ہجویری عبقری مجذوب، جناب حکیم محمد رمضانؒ چغتائی

زیر سرپرستی شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبید اللہ المفتی مدظلہ، حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

شمارہ نمبر 7 جلد نمبر 2 جنوری 2008ء بمطابق ذوالحجہ 1428ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

جنوری 2008ء

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، حاجی میاں محمد طارق

قانونی مشیر: سید واجد حسین بخاری (ایڈووکیٹ)

قیمت فی شمارہ 15 روپے — اندرون ملک سالانہ 180 روپے — بیرون ملک سالانہ 40 امریکی ڈالر

ٹھہریئے پہلے اسے پڑھیئے: اگر آپ ''ماہنامہ'' عبقری کا اجراء کروانا چاہتے ہیں تو اس کا زرِ سالانہ -/180 روپے ہے۔ اور ہر رسالہ کے بیرونی لفافہ پر خریداری نمبر اور مدت خریداری درج ہوتا ہے۔ اگر زرِ سالانہ ختم ہو چکا ہے تو ابھی -/180 روپے منی آرڈر کریں۔ یا فون (042-7552384) پر رابطہ کریں۔ رسالہ نہ ملنے کی صورت میں خریداری نمبر ضرور بتائیں تاکہ آپ کو مکمل معلومات دی جا سکے۔ اور منی آرڈر کرتے وقت اپنا پتہ اردو میں، واضح اور صاف صاف تحریر کریں۔ جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے ورنہ معذرت۔ ہر ماہ پوری فکر کے ساتھ آخری تاریخوں 26 تا 28 میں رسالہ خریداروں کے نام روانہ کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ یکم سے قبل آپ کو رسالہ مل جائے اسکے باوجود رسالہ محکمہ ڈاک کی غفلت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ قارئین! چار پانچ روز انتظار کر لیا کریں۔ کیونکہ بعض دفعہ ٹھیک دوسرے دن یا پھر کئی روز تک پہنچ پاتا ہے۔ اور بارہا ایسا اتفاق بھی ہوا ہے۔ کہ یہ اطلاع دی گئی کہ رسالہ بروقت پہنچ گیا تھا لیکن کوئی اور صاحب پڑھنے کے لیے لے گئے تھے۔ اس لیے پوری تحقیق اور کم از کم ایک ہفتہ کے بعد بھی نہ ملے تو اطلاع کریں۔ آئندہ ماہ سپیشل ڈاک سے رسالہ روانہ کیا جائیگا۔ اور یہ بھی خیال میں رہے کہ ادارہ کے ذمہ پوری فکر کے ساتھ رسالہ ڈاک خانہ کے حوالے کر دینا ہے نہ آپ کے ہاتھوں میں پہنچانا ہے۔ اس لیے ان وجوہات کی بنا پر اپنے قارئین کو اس طرف متوجہ کر رہے ہیں آپ اپنے اخبار فروش یا قریبی بک سٹال سے طلب کریں اور اگر وہ نفی میں جواب دے تو اسکو پیار محبت سے ترغیب دیں کہ یہ ایک روحانی رسالہ ہے اس کو چلانے میں دین و دنیا کو فائدہ ہوگا اور اس کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائیں...... اس طرح یہ رسالہ تھوڑی سی کاوش سے گھر گھر پہنچ سکتا ہے۔ تقسیم اور ایصال ثواب کے لیے خصوصی رعایت حاصل کیجئے۔

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں / ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں / زرِ سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

حکیم صاحب سے ملاقات

پیر، منگل، بدھ، جمعرات
عصر سے مغرب کے درمیان

حکیم صاحب سے روزانہ موبائل پر رابطہ
صبح 06:00 بجے تا 07:30 بجے
موبائل نمبر: 0321-4343500
کراچی ادویات کے لیے رابطہ: 0300-3218560
اسلام آباد ادویات کے لیے: 051-5539815
موبائل: 0333-5648351

ناغہ (جمعہ، ہفتہ، اتوار)

روحانی اور جسمانی مشورہ اور موبائل پر رابطہ کے لیے مقررہ اوقات کے علاوہ تکلیف نہ فرمائیں

ضروری اطلاع

حکیم صاحب ہر ملاقاتی پر خصوصی توجہ کے لیے تیس مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ بعض حضرات اوقات کا خیال نہیں رکھتے پھر خفا ہوتے ہیں۔ ٹوکن کا مقصد ہر فرد پر انفرادی توجہ ہے۔ امید ہے اوقات کا خیال فرمائیں گے۔

مستقل پتہ دفتر ماہنامہ ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک، یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ جیل روڈ لاہور

0322-4688313، 042-7552384

Website:www.ubqari.net
Email:ubqari@hotmail.com

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز پرنٹرز، 9 ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ سے ارشاد فرمایا: اور آپ کے رب نے یہ حکم دے دیا ہے کہ اس معبودِ برحق کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور تم والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اس وقت بھی کبھی ان کو "ہوں" مت کہنا اور نہ ان کو جھڑکنا اور انتہائی نرمی اور ادب کے ساتھ ان سے بات کرنا اور ان کے سامنے شفقت سے انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور یوں دعا کرتے رہنا، اے میرے رب جس طرح انہوں نے بچپنے میں میری پرورش کی ہے اسی طرح آپ بھی ان دونوں پر رحم فرمایئے۔

(بنی اسرائیل آیت نمبر 23,24)

حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں: جب ملاقات ہو تو اس کو سلام کرے، جب دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرے، جب اسے چھینک آئے (اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے) تو اس کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے، جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے، جب انتقال کر جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے اور اس کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(ابن ماجہ)

حال دل

ایڈیٹر کے قلم سے

جو میں نے دیکھا، سنا اور سوچا

قارئین پڑھتے پڑھتے انسان خود سوچنا شروع کر دیتا ہے اور سوچتے سوچتے زندگی کے بیتے واقعات جنہیں بظاہر وہ اہمیت نہیں دیتا، یاد آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر جب ان واقعات پر سوچتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر واقعہ آئندہ اور گزشتہ زندگی کے لیے کوئی سبق ہوتا ہے۔ بس چونکہ بندہ طالب علم اور عمل کی منزل کا راہی ہے، اس لیے یہ کرید اور تحقیق مزاج میں رچ بس چکی ہے۔ لہذا دوسروں سے سیکھنے اور سننے میں عار محسوس نہیں کرتا۔ آیئے آپ کو زندگی کے کچھ سبق بتاتے ہیں ایک شخص کے واقعات۔

سود سے بچنے کے واقعات :۔ حضرت مولانا احسان صاحب سے ایک دفعہ سنا تھا، حضرت فرما رہے تھے کہ سود خور کے پیٹ میں جہنم میں سانپ بھر دیئے جائیں گے۔ اور وہ اس کو کاٹیں گے اور فرمایا کہ سود خور براہ راست اللہ پاک سے جنگ کرتا ہے۔ میں نے بھی اللہ پاک سے مانگا کہ یا اللہ اس لعنت سے محفوظ رکھ۔ میرا پورا خاندان تقریباً بنک میں تھا۔ میرے والد نے انتقال سے کچھ عرصہ پہلے کچھ (Saving Certificate) بنک میں رکھے تھے جو کہ 2007 میں تقریباً 10 لاکھ روپے ہو جاتے۔ میں نے 2004ء میں والد صاحب کے انتقال کے بعد ان کو کیش کروالیا۔ جو کہ اس وقت مجھ کو (5 لاکھ روپے کی صورت میں ملے تمام گھر والے دشمن ہو گئے کہ تم نے 5 لاکھ کا نقصان کر دیا میں نے کہا جو ہو گیا سو ہو گیا، یہ جائز نہیں ہے۔ اور انشاء اللہ والد صاحب کی مغفرت کا ذریعہ بنے گا۔ اب گھر والوں کا اصرار تھا کہ اس رقم کو کسی بنک میں جمع کروائیں تاکہ مہینے کا سلسلہ چل پڑے اس پر بھی میں نے منع کر دیا اور تقریباً 2 سال کی کٹھن آزمائش کے بعد اللہ پاک کی رحمت سے ہمیں کراچی کی ایک مارکیٹ میں ایک دوکان تقریباً انہی پیسوں میں مل گئی۔ ذرا تجزیہ کریں کہ 2007ء تک اگر ہم رقم سود کی مد میں رکھتے تو 10 لاکھ ملتے لیکن آج الحمدللہ اس دوکان کی قیمت تقریباً 15 لاکھ روپے ہے۔ اور اس سے گھر میں تقریباً 10 ہزار روپے تک کی آمدنی ہے۔ اگر سود میں رکھتے تو یہی آمدنی 5 ہزار روپے ہوتی تھی۔

سود سے بچنے کا دوسرا واقعہ ہمارے محلے کے دوکاندار کا ہے کہ اس کی تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کی دوکان تھی اس نے انکم ٹیکس سے اپنے آپ کو بچانے کے لیے سود پر بنک سے قرضہ لے لیا۔ اس گناہگار آنکھوں نے دیکھا کہ وہ شخص رفتہ رفتہ پاگل ہو گیا اور اب اس کا انتقال ہو گیا ہے اور دوکان پر رشتہ داروں کا قبضہ ہے۔ سود کا سب سے بڑا نقصان یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ یہ اصل رقم کو بھی لے کر ڈوب جاتا ہے۔

میرے ایک اور دوست جو کہ بظاہر دین دار بھی تھے اور تبلیغ میں آنا جانا تھا پتہ نہیں دماغ میں کیا آیا 5 لاکھ کا بنک سے قرضہ لے لیا اور کچھ کاروبار شروع کر لیا اللہ پاک کی شان تمام کاروبار ٹھپ ہو گیا اور وہ قرضہ بھی نہیں اتار سکا اور بے چارہ ایک غلط کام کی وجہ سے سڑک پر آ گیا۔

بنگلے کا مالک ٹیکسی ڈرائیور بن گیا :۔ میں اپنے والد صاحب کو لیکر رات تقریباً تین بجے جا رہا تھا اور والد مرحوم کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی راستے میں میں نے ٹیکسی والے سے بات شروع کر دی کہ کہاں رہتے ہو تو مجھے اس نے کہا کہ میں فیڈرل بی ایریا بلاک نمبر 10 میں رہتا ہوں۔ یہ فیڈرل بی ایریا کا پوش علاقہ ہے۔ یہاں تمام گھر 400، 1000 گز کے بنگلے ہیں۔ میری حیرانگی پر وہ مسکرایا اور کہنے لگا کہ الحمدللہ میرا اپنا بنگلہ ہے۔ ڈاکٹر نے بائی پاس تجویز کیا تھا، مجھے دل کی تکلیف تھی لیکن ایک ڈاکٹر نے مشورے کے بعد فرمایا کہ آپ صبح تہجد میں اٹھنے کے بعد دو چار رکعت نوافل پڑھنے کے بعد اس وقت کی تازہ ہوا کھائیں کہنے لگا تقریباً دو ماہ سے میرا یہ معمول ہے کہ رات کو اڑھائی یا تین بجے اٹھتا ہوں اور دو چار رکعت نوافل پڑھنے کے بعد ٹیکسی لیکر آ جاتا ہوں۔ اس طرح کرنے کے بعد الحمدللہ میں نے دوبارہ ٹیسٹ کروایا ہے اور ڈاکٹروں نے بائی پاس کروانے سے منع کر دیا ہے کہ اب اس کی ضرورت نہیں ہے۔

درسِ ہدایت

ہفتہ وار درس سے اقتباس

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

کتے کے اندر صفات ایسی ہیں کہ اگر سب انسان میں آجائیں تو فرشتے اس سے مصافحہ کریں

انسانی مٹی سے کتے کا وجود

بعض روایت میں آتا ہے کہ جب اللہ پاک نے انسان کے جسم کو بنایا تو اس کی ناف میں سے مٹی نکال کر پھینکی، اس سے کتا بن گیا۔لیکن اسکے اندر شیطان نے اپنا لعاب پھینک دیا۔اس لیے اس میں خونریزی ہے باقی ساری صفات تابعداری کی، وفا کی، قناعت کی، صبر کی ہیں۔ساری کی ساری صفات اس کے اندر مومنانہ ہیں۔جو مومن کی صفات ہیں۔حضرت خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں جو بہت بڑے محدث ہیں، اللہ کے ولی ہیں اور انہوں نے حضرت ام سلمیٰؓ کا دودھ پیا تھا۔تابعی ہیں صحابی اس لیے نہیں کہتے کہ اس وقت وہ شعور میں نہیں تھے کہ سرور کونین ﷺ کا وصال ہوگیا۔ تو حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ کتے کے اندر سب صفات ایسی ہیں کہ اگر سب انسان میں آجائیں تو فرشتے اس سے مصافحہ کریں۔لیکن اس کے بارے میں حکم اس لیے نہیں دیا گیا کہ اس کے اندر شیطان نے اپنا لعاب ڈالا اور اس کے اندر خونریزی پیدا ہوئی۔خونخواری کا نظام اس کے اندر بنا۔ اگر سائنس کے نظام میں اس کو دیکھا جائے تو اس کے جو جراثیم ہیں وہ دنیا کے سب سے خطرناک جراثیم ہیں۔تو میرے دوستو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ایک شخص وہ ہے جو عبادت کرنے میں کمال رکھتا ہے، اس کا نام فرشتوں سے ملتا جلتا ہے۔اسرافیل، میکائیل، عزرائیل، جبرائیل علیہ السلام وغیرہ۔شیطان کا اصل نام عزازیل ہے۔یہ جو کائنات اس وقت ہمیں نظر آرہی ہے، انسان کی پیدائش سے پہلے اس میں سارے جنات رہتے تھے۔جنات ہم سے پرانی مخلوق ہیں، اس لیے ان کی زبان بھی وہی عبرانی اور سریانی ہے۔ان کی عمریں بھی وہی پرانی عمریں ہیں۔ابھی اس اتوار کو میں اسلام آباد میں تھا تو وہاں ایک صاحب نے ایک جن کو زندہ گاڑ دیا۔اس نے کہا اس کی عمر تو اتنی لمبی تھی۔مچھندر اس کا نام تھا۔اس نے کہا یہ سات بھائی تھے چھ مسلمان ہیں ایک یہ ہندو تھا اور دوسروں کو مارتا بھی تھا اور خبیث بھی تھا۔میرے محترم دوستو میں عرض یہ کر رہا تھا اس کے اندر انسان نہیں تھے جنات تھے سارے۔اللہ جل شانہٗ نے فرمایا کہ میں بندگی کے لیے ایک مخلوق پیدا کرنا چاہتا ہوں ''انسان'' اس لیے شیطان انسان کے بارے میں حسد میں مبتلا ہوگیا اور مرتے دم تک حسد میں مبتلا رہیگا۔اور حسد یہ ہوتا ہے کہ اس کو ہر خیر سے بچائیں اور ہر تکلیف پر لے آئیں، اسی کا نام حسد ہے۔ اب یہ شیطان جو ہے اسی بات پر لگا ہوا ہے کہ دن رات انسان کے ساتھ حسد کیا جائے۔اللہ پاک نے انسان کو بھیجا اب جو سوچنے کی بات ہے وہ میں آپ سے عرض کر رہا ہوں کہ لاکھوں سال، اللہ نے اس کی عمر بنائی۔یہ انسان کی پیدائش سے پہلے اللہ کی اطاعت کرتا رہا، بندگی کرتا رہا۔ ایک بال برابر بھی اس نے کبھی نافرمانی نہیں کی۔اب اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہا ہے کہ میری آنکھوں کے سامنے اللہ پاک نے ایک مجسمہ بنایا ہے اور پھر اپنے امر سے اس میں روح پھونکی ہے۔

ایمان دو لفظوں کا نام ہے

انسان بننے کے بعد اللہ جل شانہٗ نے سب سے فرمایا کہ اب سارے اس کو سجدہ کرو مگر اس نے انکار کیا اگر دیکھا جائے تو یہ بات شعور میں نہیں آتی کہ ایک آدمی صدیوں سے عبادت کر رہا ہے اور ایک آدمی ابھی پیدا ہوا ہے اور اُس کے لیے کہا جا رہا ہے کہ اس کو سجدہ کرو۔جیسا کہ ایک دفعہ پہلے بھی میں نے آپ سے عرض کیا کہ گاڑی چل رہی ہے اور ابھی ہاتھ سے چھوٹ جائے گی اور چلتے چلتے کوئی ایمان کو سمجھنا چاہے تو ایمان دو لفظوں کا نام ہے۔غیب کا اقرار مشاہدے کا انکار۔اسی کا نام ایمان ہے۔میں نے ابھی عرض کیا ناں کہ اللہ ہے، جنت ہے، قبر ہے، حساب و کتاب ہے، سوال و جواب ہے، جنت کا باغ ہونا ہے، قبر کا باغ ہونا ہے، قبر کا عذاب ہونا ہے اور قبر کی جزا ہے اور قبر کی سزا ہے۔یہ سب چیزیں ہیں اور موجود ہیں مگر دیکھی کسی نے نہیں۔ان کی موجودگی کا اقرار، ایمان ہے۔میں اس جمعہ والے دن قبرستان میں بیٹھا ہوا تھا انہوں نے قبرستان میں تندور لگا دیا۔لیٹرین بنا دی۔تہہ خانے بنا دیئے۔قبرستان کے اندر سب کچھ بنا دیا۔ غیب کا نظام کہتا ہے کہ یہ سب کچھ ان کی نظروں کو نظر نہیں آتا۔یہ مٹی کا ایک ڈھیر ہے۔تو سارا عالم، سارا نظام، یہ غیب پر چل رہا ہے۔میرے محترم دوستو! ساری باتیں عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہماری زندگی کا ہر عمل غیب کے ساتھ ہے۔ جزا بھی غیب کے ساتھ ہے، سزا بھی غیب کے ساتھ ہے اور اگر غیب کا نظام لیکر چلیں گے تو زندگی میں کامیاب ہو جائیں گے اور اگر اپنے مشاہدے سے چلیں گے تو اپنی عقل سے چلیں گے۔سمجھ میں آئے گی تو کر لیں گے، سمجھ نہیں آئے گی تو نہیں کریں گے۔پھر عقل مانے گی تو کر لیں گے، عقل نہیں مانے گی تو نہیں کریں گے۔کیوں کہ ہم اگر اپنی عقل سے احکامات لیکر چلے تو اس کا نتیجہ گمراہی ہوگی۔اگر عقل انسانی سے ہم چلیں گے تو کام نہیں بنے گا اور اگر عقل انسانی کو چھوڑ کر احکامات والی زندگی سے چلیں گے تو کام بن جائے گا۔کہنے لگے ایک دفعہ جو سبحان اللہ پڑھے گا اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا، پچاس ہزار روپے خرچ کرنے کا اور اس کو اتنا ثواب ملے گا کہ زمین سے لیکر آسمان تک جو خلا ہے، یہ آدھا بھر جائے گا۔کہیں نظر تو نہیں آتا مگر غیب کہتا ہے جو درود پاک پڑھے گا اللہ پاک اس پر ایک نور کی بارش کرتے ہیں جو اس کو لپیٹ لیتا ہے۔کہیں نظر تو نہیں آتا مگر یہ حقیقت ہے۔میرے محترم دوستو اس لیے درخواست یہ ہے کہ اپنی زندگی کو غیب پر ڈھالتے چلے جائیں۔بہت سکون آئے گا۔بہت چین آئے گا۔بہت رحمت آئے گی۔اللہ پاک نے اپنے آپ کو چھپا لیا اور اپنے احکامات کو دے دیا ہے۔کہ دیکھو میں نے اپنے آپ کو چھپایا ہے۔اپنے احکامات دیئے ہیں ان کو لیکر چلو گے تو زندگی میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

(جاری ہے)

عقلمند وہ ہے کہ جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہو تو اول روز وہی کرے جو کہ وہ تیسرے روز کرے گا (حضرت معروف کرخیؒ)

پستہ

انتخاب: واصف علی، قلات

سے موسم سرما کو پُر لطف بنائیں

پچیس فوائد تو تھوڑے ہیں، آپ آزمائیں اور کرشمے دیکھیں

عربی فستق فارسی پستہ

سندھی پستو انگریزی Pistachis nut

اس کا مزاج گرم اور تر درجہ اول ہے اس کے چھلکے کا رنگ سفیدی مائل براؤن ہوتا ہے جبکہ مغز پستہ، سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ خوشگوار اور قدرے شیریں ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ ہے یہ ایک مشہور عام میوہ ہے اور اس کے درج ذیل فوائد ہیں۔

پستہ کے فوائد:۔

(1) پستہ مقوی دل اور دماغ ہے۔ مقوی ذہن اور حافظہ بھی ہے۔ (2) باہ کو مضبوط کرتا ہے۔ (3) ہر قسم کی خارش میں مفید ہے۔ (4) بدن کو موٹا کرتا ہے۔ (5) فعل معدہ کو درست کرتا ہے اور معدے کو طاقت دیتا ہے۔ (6) پستے کے پھول بلغم کو دور کرنے کے لیے دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال میں لائے جاتے ہیں اور کھانسی کے لیے بے حد مفید ہیں۔ (7) پستہ کو اگر چینی یا کوزہ مصری کے ساتھ کھایا جائے تو جسم سے زہریلے مادوں کو دور کرتا ہے۔ (8) یہ قابض ہوتا ہے اس لیے مقدار سے زیادہ نہیں کھانا چاہئے۔ (9) نزلہ وزکام میں مفید ہے۔ (10) گردوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ (11) یرقان میں پستہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ (12) قے اور متلی میں بے حد مفید ہے۔ (13) جگر کی سردی کو دفع کرتا ہے اور جگر کا سدہ کھولتا ہے۔ (14) خفقان کے لیے بے حد مفید ہے۔ (15) وبائی امراض میں مغز پستہ ایک تولہ اور کوزہ مصری ہم وزن کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔ (16) اگر پستہ کے چھلکے کا سفوف بنا کر چار ماشہ ہمراہ پانی صبح وشام استعمال کیا جائے تو معدہ، انتڑیوں، دل، جگر اور دانتوں کے لیے بے حد مفید ہوتا ہے۔ (17) بڑھی ہوئی تلی کے علاج میں فائدہ دیتا ہے۔ (18) مادہ تولید کو گاڑھا کرتا ہے۔ (19) پستہ کو باریک باریک کاٹ کر مٹھائیوں پر لگایا جاتا ہے۔ جس سے مٹھائیاں خوش ذائقہ ہوجاتی ہیں۔ (بقیہ صفحہ نمبر 13 پر پڑھیں)

چالیس بار پڑھیں اور جمال رسول ﷺ نصیب ہو

دروازے کے قریب بیری کا درخت تھا اس کے نیچے میں نے ایک شخص کو بیٹھا پایا۔ وہ مجھ سے باتیں کرتے اور جو باتیں میرے دل میں تھیں ان کو ظاہر کرنے لگے۔ مجھے یقین ہوگیا کہ یہ شخص اولیاء عارفین میں سے ہے (ع-م چوہدری) [illegible]

''اصلی بیاض محمدی'' میں حضرت شیخ محمد صاحب محدث تھانویؒ لکھتے ہیں کہ یہ اسم جلالی ہے حضور اکرم ﷺ کی زیارت کے لئے اگر ہر شب چالیس مرتبہ پڑھے تو چند دنوں میں زیارت ہوگی اسم یہ ہے

يَا غَيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَ مُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَ حْشَةٍ وَ مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَ رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غَيَاثِيْ .

''جواہر خمسہ'' میں حضرت غوث گوالیارؒ فرماتے ہیں کہ اس اسم جلالی کو جو کوئی ۴۰ بار ہر شب پڑھے تو انشاء اللہ جمال جہاں آرائے حضرت مصطفےٰ ﷺ سے مشرف ہوگا اور ہر مشکل آسان ہوگی۔ وہ اسم مبارک یہ ہے۔

يَا غَيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ .

حضرت شیخ احمد بن المبارکؒ نے ''الابریز'' میں اپنے شیخ غوث الزماں سیدنا حضرت عبدالعزیز دباغؒ کے مناقب میں لکھا ہے کہ حضرت عبدالعزیز دباغؒ فرماتے ہیں کہ میری عادت تھی کہ میں جمعہ کی رات سید علی بن حرزہمؒ کے مزار پر گزارا کرتا تھا۔ رات بھر وہیں رہتا اور دوسرے شب بیدار صلحاء کے ساتھ قصیدہ بردہ شریف پڑھا کرتا تھا۔ حسب عادت ایک شب جمعہ میں جب ہم لوگ ختم سے فارغ ہوئے تو میں مزار سے باہر نکلا اور دروازے کے قریب بیری کا درخت تھا اس کے نیچے میں نے ایک شخص کو بیٹھا پایا۔ وہ مجھ سے باتیں کرتے اور جو باتیں میرے دل میں تھیں ان کو ظاہر کرنے لگے۔ مجھے یقین ہوگیا کہ یہ شخص اولیاء عارفین میں سے ہے اور میں نے عرض کیا کہ مجھے خادمیت میں قبول فرمایئے اور ذکر و ورد کی تلقین کیجئے۔

میرا خیال تھا کہ ایسا ہی کوئی وظیفہ بتائیں گے جیسا کہ ان سے پہلے بتا چکے ہیں مگر انہوں نے وظیفہ بتایا تو یہ کہ روزانہ سات ہزار بار پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِجْمَعْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ ؕ ٥

اس کے بعد ہم اٹھے ہی تھے کہ ناظم مزار حضرت عمر بن ہواریؒ آگئے ان سے خطاب کر کے انہوں نے فرمایا ''یہی ہے وہ شخص'' اور پھر فرمایا کہ میں تم کو تاکید کرتا ہوں۔ سید عمرؒ نے جواب دیا کہ حضور یہ میرے سر کے تاج ہیں۔ سید عمرؒ نے اپنی وفات کے وقت مجھ سے پوچھا تمہیں معلوم بھی ہے کہ بیری کے درخت کے نیچے تم کو ذکر کس نے تلقین کیا تھا۔ میں نے کہا مجھے معلوم نہیں۔ فرمایا وہ سیدنا خضر علیہ السلام تھے اور جب حق تعالیٰ نے مجھے بصیرت بخشی تو خود بھی اس کا علم ہوگیا۔ غرض میں نے وظیفہ شروع کیا تو دل پر بوجھ خوف اور قبض کی سی کیفیت ۵،۶ ماہ تک مسلط رہی۔

پھر ایک بزرگ ملے خود ہی انہوں نے بتایا کہ میرا نام عبداللہ برناویؒ ہے اور میں برنو کا باشندہ ہوں اور یہاں فارس میں صرف تمہاری غرض سے آیا ہوں۔ مجھے بہت خوشی ہوئی۔ غرض عبداللہ برناویؒ میرے ساتھ رہے کہ میری رہنمائی فرماتے اور مجھے کجی اور بدراہی سے بچاتے، قلب کو قوت پہنچاتے اور میرے دل سے وہ خوف مٹاتے رہے۔ حتیٰ کہ عید الاضحیٰ کا تیسرا دن آیا تو مجھے سید عبداللہ برناویؒ نے فرمایا کہ اے عبدالعزیزؒ آج سے پہلے تو مجھے تمہارے متعلق اندیشہ تھا مگر آج چونکہ حق تعالیٰ شانہٗ نے تم کو اپنی رحمت کاملہ یعنی آقائے نامدار سید الوجود ﷺ سے ملا دیا۔ اس لئے میرا دل مطمئن ہوگیا اور اب تم کو اللہ تعالیٰ کی امان میں دے کر رخصت ہوتا ہوں چنانچہ مجھے چھوڑ کر وہ اپنے وطن چلے گئے۔ (فضائل درود)

صبر اختیار کر کیونکہ دنیا تمام آفات و مصائب [illegible] (حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی)

کیا دبلا پن حسن و صحت کی علامت ہے؟

اشتہاروں کا اثر قبول کرنے والی لڑکیوں نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے۔ وہ لاغر ہونے کے باوجود مزید دبلا ہونا چاہتی ہیں اور اس طرح اپنی صحت کو نا قابل تلافی نقصان پہنچا لیتی ہیں

(تحریر: ڈاکٹر فرحت قدیر۔ سکھر)

اخبارات ورسائل میں جو اشتہارات شائع ہو رہے ہیں۔ ان میں مرکزی کردار والی لڑکی کو بے حد نازک اور دبلا پتلا دکھایا جاتا ہے۔ ان اشتہاروں کو دیکھنے والی عام لڑکیاں ان دبلی پتلی خواتین کو قابل تقلید یا اپنے لیے ایک بہترین مثال سمجھتی ہیں اور یہ چاہتی ہیں کہ اتنی دبلی ہو جائیں کہ کوئی پھونک مارے تو اڑ جائیں۔ دبلا ہونے کے لیے وہ لاکھ جتن کرتی ہیں۔ بعض ایسی بھی ہیں جو اپنی غذا کو گھٹاتی چلی جاتی ہیں۔ اور بالآخر Anorexia یعنی بے اشتہائی یا عدم اشتہا کے مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو کم خوراک کا اس قدر عادی بنا لیتی ہیں کہ بھوک ختم ہی ہو جاتی ہے۔ مغربی ممالک کی خواتین میں یہ مرض بڑھتا جا رہا ہے۔ چنانچہ برطانیہ کے ماہرین صحت نے سخت پریشانی کے عالم میں ابلاغ عامہ کے کارکنوں سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ وہ قومی مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے کچھ تندرست و توانا بلکہ مائل بہ فربہی لڑکیوں کو اپنے اشتہاروں میں پیش کریں تاکہ عام لڑکیوں کے ذہن سے یہ بات نکل جائے کہ بس سارا حسن دبلے پن ہی میں چھپا ہوا ہے۔

ان ماہرین صحت کا کہنا ہے۔ کہ دنیا میں مختلف جسامت کی عورتیں ہوتی ہیں، جو اپنی اپنی جگہ خوبصورت اور پرکشش بھی ہوتی ہیں، لیکن یہ اشتہار والے بس دبلی پتلی اور لاغر لڑکیوں کو ہی اپنے اشتہاروں میں جگہ دے کر یہ ظاہر کرنے پر تلے ہوئے ہیں کہ سارا حسن دبلے پن میں ہی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ اشتہاروں کا اثر قبول کرنے والی لڑکیوں نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے۔ وہ لاغر ہونے کے باوجود مزید دبلا ہونا چاہتی ہیں اور اس طرح اپنی صحت کو نا قابل تلافی نقصان پہنچا لیتی ہیں۔

عدم اشتہاء کی بیماری صرف جسمانی نقصان تک محدود نہیں رہتی بلکہ رفتہ رفتہ اس کے نفسیاتی اثرات کو بھی مرتب ہوتے ہیں۔ ایک طرف تو جسم لازمی غذائی اجزاء اور عناصر سے محروم ہونے کے باعث مختلف عارضوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور دوسری طرف رفتہ رفتہ اس خود کردہ خرابی کا اثر مسلسل ذہن پر طاری رہتا ہے۔ عدم اشتہا سے پیدا شدہ عارضوں کی وجہ سے سماجی اور گھریلو زندگی مسائل کا شکار ہو جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ کبھی لوگوں اور سماجی سرگرمیوں سے قطع تعلق، کبھی طلاق اور کبھی خودکشی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ ابلاغ عامہ سے ماہرین صحت کی اپیل کو برطانیہ کے بااثر حلقوں کی حمایت حاصل ہے اور وہ سب اس بات سے متفق ہیں کہ اشتہاروں میں جسم کی صرف ایک ساخت کے بجائے ہر طرح کے جسم والوں کو حصہ ملنا چاہئے۔

ادھر ایک تحقیقی جائزے میں یہ بتایا گیا ہے کہ نوجوان لڑکیاں اس لیے تمبا کو نوشی کرتی ہیں کہ وہ موٹی نہ ہونے پائیں۔ جائزے کے مطابق صرف ایک فی صد لڑکیاں ایسی ہیں جو اپنی ساتھیوں کی دیکھا دیکھی یا سماجی مقبولیت کی خاطر تمبا کو نوشی کرتی ہیں جب کہ ۳۰ فی صد کا خیال یہ ہے کہ وہ اگر تمبا کو نوشی ترک کریں گی تو موٹی ہو جائیں گی۔ برطانیہ کے کینسر ریسرچ کمیشن کی جانب سے تیار کردہ اس تحقیقی جائزے سے پتا چلتا ہے کہ لڑکیوں کو تمبا کو نوشی ترک کرنے پر آمادہ کرنا اتنا آسان نہیں جتنا کہ عام طور پر سمجھا جاتا تھا اور اس کی خاص وجہ یہی ہے کہ لڑکیاں دبلا ہونے پر تلی ہوئی ہیں۔ غذائی بیماریوں کے ایک ماہر نے جن کا تعلق لندن کے سینٹ جارجز ہسپتال سے ہے، خیال ظاہر کیا کہ گو لڑکیوں کا یہ تجربہ اہم ہے کہ تمبا کو نوشی وزن کم کرنے میں مدد دیتی ہے لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں ہو سکتا کہ تمبا کو نوشی کے طویل المیعاد اثرات تباہ کن ہوتے ہیں۔ لڑکیاں یہ بات جانتی ہیں کہ اگر وہ تمبا کو نوشی ترک کر دیں گی تو ان کی صحت بہتر ہو جائے گی۔ تحقیقی جائزہ تیار کرنے والے سائنس دانوں نے برطانیہ میں دو ہزار اور کینڈا میں آٹھ سو نوجوان لڑکیوں سے سوالات کیے۔ ان میں سے مجموعی طور پر ۲۰ فی صد لڑکیاں تمبا کو نوشی کر رہی تھیں۔ پندرہ سولہ سال کی ایک چوتھائی لڑکیاں تمبا کو نوشی کرتی تھیں اور ان میں یہ عادت دوسری عمر کی لڑکیوں کی نسبت زیادہ پختہ تھی۔ وزن کے اعتبار سے دیکھا گیا تو پتہ چلا کہ تمبا کو نوشی کا سب سے زیادہ تناسب (تیس فی صد) ان لڑکیوں میں تھا جن کا وزن ذرا زیادہ تھا۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ لڑکیاں عام طور سے تمبا کو نوشی کی ابتداء اس وقت کرتی ہیں کہ جب انہیں ماہواری کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق اس کی وجہ بظاہر یہ ہے کہ ماہواری کے آغاز کے وقت ان کے جسم میں جو قدرتی تبدیلی آتی ہے اسے وہ موٹاپا سمجھتی ہیں۔ سینٹ جارجز ہسپتال کے ماہر پروفیسر آرتھر کرسپ کو بھی ایسے شواہد ملے ہیں جن کے مطابق تمبا کو نوشی سے وزن کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ تمبا کو نوشی کرنے والی لڑکیوں کا وزن عام طور سے سن بلوغ کے دوران کم ہوتا ہے۔

تحقیقی جائزے کے دوران لڑکیوں سے جب پوچھا گیا کہ وہ تمبا کو نوشی کیوں کرتی ہیں تو زیادہ لڑکیوں نے مبہم قسم کی باتیں کیں مثلاً کچھ کا جواب یہ تھا: ''بس ہمیں اچھی لگتی ہے۔'' کچھ نے کہا: ''اس سے ہمیں سکون ملتا ہے۔'' کچھ نے جواب دیا: ''یہ ہے ہی پینے والی چیز!'' جب ان لڑکیوں سے کہا گیا کہ کوئی ٹھوس بات کریں تو اکثریت نے کہا وہ کھانا کم کھانے کے بجائے تمبا کو نوشی کرتی ہیں یا وہ بھوک کم کرنے کے لیے تمبا کو نوشی کرتی ہیں۔ پروفیسر کرسپ نے بتایا کہ انہیں اس بات سے تشویش ہے کہ بہت سی ایسی لڑکیاں جو ٹھیک ٹھاک نظر آتی ہیں، اپنے موٹاپے سے پریشان ہیں۔ انہیں خواہ مخواہ اپنے موٹاپے کی فکر ہے۔ اور یہ پریشانی بھی ہے کہ کہیں ان کی غذا ان کے قابو سے باہر نہ ہو جائے۔ وہ اپنے وزن کو قابو میں رکھنے کے لیے سگرٹ پی رہی ہیں، لیکن انہیں یہ خیال نہیں کہ پیسہ پھونک کر وہ اپنی زندگی ختم کر رہی ہیں۔

سچائی سے بچو

افلاطون سچائی کی فضیلت بیان کر رہا تھا۔ ''سچائی اور سچ کی عظمت سے کون انکار کر سکتا ہے۔ لیکن ایک ایسی سچی بات بھی ہے جس سے انسان کو بچنا چاہئے۔'' ایک شاگرد نے سوال کیا۔ ''سچی بات سے پرہیز کیا معنی؟'' افلاطون نے کہا۔ ''ہاں، وہ سچی بات ہی ہے اور وہ ہے اپنی تعریف اور ستائش۔ گو کہ تم میں وہ تمام خوبیاں اور اوصاف موجود ہی کیوں نہ ہوں جن کا تم اظہار کر رہے ہو۔''

(مرسلہ: رفعت خانم۔۔۔ فیصل آباد)

ملحوظ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی اردو عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ کی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع کریں حتی المقدور کوشش کے باوجود بھی کہیں کمی بیشی ہو سکتی ہے، آپ کے مشکور ہونگے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق، سچ لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

کفایت شعاری ایک قومی دولت ہے (محمد علی جناح)

عبقری کے پکوان ذائقے اور مہک کے ساتھ

آپ بھی کوئی عمدہ ترکیب جانتی ہوں تو ''عبقری'' کے پکوان میں ضرور بھیجیں

گولڈن چکن

اشیاء: سالم مرغ یا اس کے چند پیس، انڈے ۲عدد، ادرک کی پیسٹ ۲ چائے کے چمچ لہسن کی پیسٹ ۱ چائے کا چمچ، نمک 1/2، 1 چائے کے چمچ، دار چینی ایک انچ کا ٹکڑا، لونگ ۲ یا ۳ عدد، سبز مرچیں ۲ عدد، دھنیا کے پتے ۲ عدد، تیل تلنے کیلئے مناسب مقدار میں۔

ترکیب: مرغ پر نمک، ادرک اور لہسن کی پیسٹ ملیں، اور ایک فرائی پین یا برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں، دار چینی بھی ڈال دیں، لونگ بھی اور دو کپ پانی بھی، تھوڑی دیر بعد سبز مرچیں اور دھنیا بھی ڈال دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور مرغ گل جائے، اسے آگ پر سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے دیں۔ انڈوں کو ایک برتن میں پھینٹ لیں۔ پکے ہوئے مرغ پر اس آمیزے کو۔ سفیدی و زردی کے آمیزے کو ملیں۔ سنہری رنگت کی حد تک فرائی کریں جسے گولڈن براؤن کلر کہتے ہیں۔

ریشمی قیمہ

اشیاء: بکرے کا گوشت بغیر ہڈی کے ٹکڑوں میں 1/4 کلو، ادرک کی پیسٹ 1/2 چائے کا چمچ لہسن کی پیسٹ 1/2 چائے کا چمچ، سوکھا دھنیا پیسا ہوا ۱ چائے کا چمچ، گھی فرائی کرنے کیلئے مناسب مقدار میں۔

ترکیب: گوشت کے باریک ٹکڑوں کو برتن میں ڈال لیں ساتھ ہی ادرک اور لہسن بھی اور ایک کپ پانی بھی ڈال لیں۔ اتنا پکائیں کہ گوشت گل جائے اور پانی کا قطرہ بھی نہ رہے۔ اس مرکب کو اب پتھر کی سل پر انڈیل کر پیس یہاں تک کہ اس کی شکل ایسی ہو جائے جیسی شامی کبابوں والے مرکب کی ہوتی ہے مگر ہرگز زیادہ نہ پیسیں بلکہ اس کے درمیان والی صورت ہو۔ اس پر نمک، دھنیا، مرچوں کا سفوف یعنی پسی ہوئی لال مرچوں کا سفوف چھڑک دیں اور گرم گرم گھی میں فرائی کریں۔ ناشتہ کیلئے پراٹھوں کے ساتھ ایک بہترین غذا ہے جو کہ لذیذ، بہت ہی زیادہ ہے۔

سنگاپوری چکن کڑاہی

اشیاء: مرغی کا گوشت دو پونڈ، پیاز ایک پاؤ، ٹماٹر ایک پاؤ، لہسن ایک گانٹھا، گھی ۱۰ اونس، دھنیا ایک چمچ، لونگ دس عدد، سرخ مرچیں ۴ عدد، ہلدی نمک حسب ذائقہ، الائچی ۸ عدد۔

ترکیب: سارے مصالحوں کو رات بھر پانی میں بھیگا رہنے دیں، پکانے سے پہلے پیس لیں۔ دیگچی میں بھی گھی گرم کر کے پیاز اور لہسن سرخ کر لیں۔ اس کے بعد گوشت ڈال کر اتنا بھونیں کہ وہ سرخ ہو جائے پھر ٹماٹر ڈال دیں جب اچھی طرح پک جائے تو نمک اور باقی مسالے ڈال دیں۔ اب دیگچی کو اچھی طرح ڈھک کر دھیمی آنچ پر پکنے دیں۔ تقریباً بیس منٹ تک پکنے دیں۔ گل جانے پر اتار لیں۔ بہت لذیذ چکن کڑاہی ہو گی۔

ناگ پھنی، توانائی اور صحت بخش پھل

(عظمت اللہ خان نیازی۔۔۔ ایبٹ آباد)

محترم حکیم طارق محمود عبقری مجذوبی عبقری صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ ''عبقری'' سے بہت زیادہ متاثر ہوں۔ اور بڑی بے تابی سے آپ کے ماہنامہ کا انتظار کرتا ہوں۔ میں اپنے دوست قارئین کے لیے ایک پھل کے متعلق تحریر بھیج رہا ہوں۔ امید ہے قارئین اس پھل سے بھرپور فائدہ اٹھائے گے۔ اس کے پتے ناگ کی طرح ہوتے ہیں اسی لیے اسے ناگ پھنا یا ناگ پھنی کہتے ہیں اسکو انگریزی میں کیکٹس (Cactus) کہتے ہیں۔ اسکی بے شمار قسمیں ہوتی ہیں۔ انہیں تھوہر بھی کہا جاتا ہے۔ بعض علاقوں میں انھیں سینڈھ بھی کہتے ہیں۔ اسکے موٹے خاردار پتے کی شکل چپل کیطرح ہوتی ہے۔ ناگ پھنی میں پھل لگتا ہے۔ تقریباً ٹماٹر جیسا، جو پک کر گہرا جامنی ہو جاتا ہے۔ اس کا مزہ کھٹ مٹھا ہوتا ہے۔ اس پر باریک کانٹے ہوتے ہیں۔ جو گرم راکھ میں ڈالنے سے ختم ہو جاتے ہیں۔ مدراس، راجپوتانہ اور میسور وغیرہ میں اسے بطور دوا سوزاک کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسکے استعمال سے سوزاک کے جراثیم ختم ہو جاتے ہیں۔ پختہ پھل کھانے سے سرخ رنگ کا پیشاب آتا ہے۔ یہ پھل ورزش کرنیوالوں کا بہترین دوست ثابت ہوتا ہے، کیوں کہ اس کے استعمال سے تھکن کا احساس کم ہوتا ہے۔ اس کا استعمال خاص طور پر جلد کی سوجن کے امراض، آنکھوں کے ورم، آنتوں کی سوجن، جوڑوں کے ورم کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ایک محقق نے اس کا مربہ تیار کر لیا ہے جو دیگر پھلوں کی طرح بنایا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے کھلاڑی مستفید ہو سکتے ہیں اس سے توانائی بڑھتی ہے۔ ناگ پھنی کا پھل زہریلے اثرات سے پاک ہے اور اسکے استعمال سے کسی قسم کے مسائل پیدا نہیں ہوتے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اسے عام جام اور جلیبیوں کی طرح تھوپ تھوپ کر نہ کھایا جائے، بس کھانے کے ایک یا دو چمچے ہی کافی ہے۔

اولیاء کے مستند وظائف و عملیات

محبوب الٰہی سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاءؒ

ہر ماہ کسی ایک بزرگ کی زندگی کے آزمودہ روحانی نچوڑ آپ عبقری میں پڑھیں

دشمن بال بیکا نہ کر سکیں گے:

سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے فرمایا، کہ حضرت حسن بصریؒ نے سورۂ مزمل کی تفسیر میں لکھا ہے کہ، جو شخص اس سورت کا ورد رکھتا ہو، اسے لاکھ دشمن، حاسد، جادو گر، ظالم اور بدخواہ تکلیف پہنچانا چاہیں اس کا بال بیکا نہیں کر سکتے۔ سب مغلوب ہو جائیں گے۔

قید سے نجات:

حضرت خواجہ محبوب الٰہی قدس سرہ، فرماتے ہیں، کہ شیخ سلیمان سمرقندیؒ بہت بڑے بزرگ تھے، آپ کو حاکم وقت نے قید کر دیا، اور سر سے پاؤں تک آہنی زنجیروں میں جکڑ دیا۔ آپ فرماتے ہیں، مجھے سورۂ مزمل یاد آئی، فوراً پڑھنی شروع کی، ابھی ختم بھی نہ کر پایا تھا کہ تمام ہتھکڑیاں، بیڑیاں اور طوق ٹوٹ کر گر پڑے۔

جو رنج و بلا دور نہ ہوتا ہو:

اگر کوئی شخص کسی ایسے رنج و بلا میں گرفتار ہو، جو کسی طرح دور نہ ہوتا ہو، تو جمعہ کے روز عصر کی نماز سے لیکر مغرب تک کوئی کام نہ کرے۔ فقط ان تین اسماء کو پڑھتا رہے:

﴿ یَااَللّٰہُ ، یَا رَحْمٰنُ ، یَا رَحِیْمُ ﴾

ضرور بالضرور اس رنج و بلا سے نجات پائے گا۔

سورۂ یٰسین کی خاصیت:

امام ناصریؒ (مفسر قرآن) ایک دفعہ بیمار ہو گئے۔ سکتہ ہو گیا۔ متعلقین میت سمجھ کر دفن کر آئے۔ جب رات ہوئی۔ ہوش آیا، تو اپنے آپ کو قبر میں دیکھ کر بہت گھبرائے۔ اسی اضطراب کی حالت میں انہیں یاد آیا،

(بقیہ صفحہ نمبر 13 پر)

شکوہ نہ کریں

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ نہیں بھیجا تو جواب نہ ملے گا بغیر پتہ لکھے جوابی لفافہ نہ بھیجیں اس پر اپنا پتہ ضرور لکھیں۔

صحابیؓ جن سے انوکھی ملاقات

میمونہ سلیم ۔۔ بہاولپور

ایک بہت ہی بوڑھا جن کھڑا ہوا اس نے کہا یہ امام صاحب ٹھیک کہہ رہے ہیں ۔ جب آنحضرت ﷺ نے یہ بات فرمائی تھی تو میں وہاں موجود تھا

یہ واقعہ جو میں لکھ رہی ہوں بالکل حقیقت پر مبنی ہے ۔ اور یہ ہمارے دادا جان نے ہمیں سنایا ہے ۔ میرے دادا جان کی ابھی نئی نوکری لگی تھی اور وہ اپنے آبائی گاؤں میں رہتے تھے ۔ گاؤں تو نہیں قصبہ کہہ لیں ۔ میرے دادا جان شروع ہی سے نماز کے پابند تھے ۔ دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے اور مسجد میں درس وتدریس سننے والے ۔ باقاعدگی سے نماز پڑھنے کی وجہ سے مسجد کے امام کے ساتھ دوستی ہوگئی ۔ نماز سے فراغت کے بعد کوئی نہ کوئی بات آپس میں ڈسکس کر لیتے تھے ۔ اسی طرح باتوں کے دوران امام صاحب نے کہا کہ عطا صاحب آج میں آپکو ایک سچا واقعہ سناتا ہوں کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں نماز پڑھ کر فارغ ہوا ۔ جب سب نمازی چلے گئے اور آخر میں ایک نمازی رہ گیا ۔ نمازی نے کہا کہ ایک مسئلہ دریافت کرنا ہے ۔ میں نے کہا کہ پوچھو لیکن نمازی نے کہا آپکو ذرا زحمت دینا ہوگی ۔ آپ کو میرے ساتھ چلنا ہوگا ۔ وہ مجھے ساتھ لے کر چل پڑا ۔ وہ آگے آگے میں پیچھے پیچھے ۔ چلتے چلتے ایک میدان آ گیا ۔ وہاں پر قناتیں لگی ہوئی تھیں ۔ بہت سے لوگ بیٹھے تھے ۔ ایسے جیسا کہ کوئی عدالت لگی ہوئی ہو ۔ کوئی دربار لگا ہوا ہو ۔ لیکن دروازے پر پہنچ کر نمازی نے کہا کہ آپ گھبرائیں نہیں ہم جنات قوم سے ہیں اور ہم کو ایک مسئلہ درپیش ہے ۔ خیر امام صاحب اندر چلے گئے ۔ سب لوگ (جنات) کھڑے ہوگئے ۔ عزت کے ساتھ عدالت لگی ہوئی تھی ۔ سامنے کرسی پر جج بیٹھا ہوا تھا ۔ اور مجرم کے کٹہرے میں ایک شخص کھڑا تھا اور سامنے ایک لاش پڑی ہوئی تھی ۔ جو کہ چادر سے ڈھکی ہوئی تھی خیر انہوں نے امام صاحب کو تعظیم کے ساتھ بٹھایا اور مسئلہ بیان کیا کہ یہ سامنے جو لاش آپ دیکھ رہے ہیں ، ایک جن کی ہے ۔ اور سامنے کٹہرے میں جو شخص کھڑا ہے یہ ایک انسان ہے ۔ سامنے مرنے والے جن کے بوڑھے والدین بیٹھے ہیں ۔ اس انسان کا کہنا ہے کہ وہ نماز پڑھ کر مسجد میں کھڑا تھا ۔ جب سب نمازی چلے گئے اس نے صفیں لپیٹیں تو صفوں میں ایک سانپ نکلا اس نے سوچا کہ کہیں یہ سانپ کسی کو ڈس نہ لے ۔ اس نے لاٹھی اٹھا کر سانپ کو مار دیا ۔ سانپ کو مارنا تھا کہ وہ خود غائب ہوگیا ۔ انسان کا کہنا ہے کہ میں نے ایک سانپ کو مارا ہے ، جن کو نہیں ، جبکہ جن کے والدین کہتے ہیں کہ اس نے ہمارے بیٹے کو مارا ہے ۔ ہم کوئی فیصلہ نہیں کر پا رہے ۔ نہ وہ اپنے موقف سے ہٹتے ہیں اور نہ ہی والدین کہتے ہیں کہ ہم اس کو چھوڑیں گے ۔ خون کا بدلہ خون ، ہم بھی اس انسان کو مار دیں گے ۔ امام صاحب نے غور سے دونوں کی باتیں سنیں پھر اس نے ایک حدیث پڑھی ۔ ’’کہ جن جو شکل اختیار کریں گے ان کو ویسے ہی مانا جائے گا نہ کہ جن‘‘

لہٰذا اس نے سانپ کو مارا ہے اس کو یہ معلوم نہیں تھا کہ یہ ایک جن ہے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جن جو شکل اختیار کرے گا اس کو وہی سمجھا جائے گا ۔ لہٰذا اس انسان کا کوئی قصور نہیں ہے ۔ یہ بات سن کر مجمع میں سے ایک بہت ہی بوڑھا جن کھڑا ہوا اس نے کہا یہ امام صاحب ٹھیک کہہ رہے ہیں ۔ جب آنحضرت ﷺ نے جب یہ بات فرمائی تھی تو میں وہاں موجود تھا ۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جن جو شکل اختیار کرے گا اس کو وہی سمجھا جائے گا ۔ جنوں کی چونکہ عمریں بہت لمبی ہوتی ہیں ۔ لہٰذا بات کی تصدیق اور گواہی کی صورت میں فیصلہ انسان کے حق میں سنایا گیا اور عدالت کے جج نے امام صاحب کا شکریہ ادا کیا اور کہا آپ نے ایک حدیث سے ہمارا اتنا بڑا مسئلہ حل کر دیا ۔ ہم کو تین دن ہوگئے تھے کہ ہم کوئی فیصلہ نہیں کر پا رہے تھے ۔ پھر امام صاحب کو وہی نمازی جن باہر عزت کے ساتھ رخصت کرنے آیا ۔ جونہی باہر قدم رکھا ۔ تو ایک دم سب منظر سے غائب ہوگیا ۔ نہ وہ عدالت تھی ، نہ قناتیں ۔ کچھ بھی وہاں نہ تھا ۔ میدان صاف تھا ۔ پھر امام صاحب واپس مسجد آگئے ۔ جبکہ وہ انسان جب گھر پہنچا تو گھر والوں کو واقعہ سنایا کہ اس کو جن اٹھا کر لے گئے تھے ۔ اور تین دن تین راتیں جنوں کے ساتھ گزار کر آیا ہے ۔ گھر والوں نے اس کی بات پر یقین نہ کیا ۔ گھر والے بھی ڈھونڈ کر پریشان تھے کہ نماز پڑھنے تو مسجد گیا تھا پھر کہاں چلا گیا ؟

اس کے بعد امام صاحب نے دادا جان کو تمام واقعہ سنایا اور دادا جان بہت حیران ہوئے ۔ چونکہ امام صاحب نے ایک بوڑھے گواہ جن کو دیکھا تھا ۔ بوڑھے جن نے ایمان کی حالت میں حضور ﷺ کو دیکھا تھا ۔ وہ جن صحابی کہلایا ۔ دادا جان نے یہ سچا واقعہ بچپن میں سنایا تھا لیکن آج تک نہیں بھولا اور یہ واقعہ پاکستان بننے سے ذرا قبل کا ہے ۔

(بقیہ: قبر کشائی نے رازوں سے پردہ اٹھایا)

ایک نمازی کی قبر کا حال :۔

ڈاکٹر صاحب نے ایک اور قبر کشائی کا حال بتایا جس میں قبر میں بدبو اور کیڑے تھے ۔ میت کو نکالتے وقت رسیوں اور لکڑیوں کا استعمال کیا گیا ۔ اس عمل میں ساتھ والی قبر کی دیوار کی کچھ اینٹیں گر گئیں ۔ تو وہاں سے تیز فرحت بخش خوشبو آنی شروع ہوگئی جس کی وجہ سے پہلی قبر کی بدبو ہم سب بھول گئے ۔ پوسٹ مارٹم کے بعد اس میت کو زمین کے حوالے کر کے ، خوشبو دینے والی قبر کی جستجو میں لگ گئے ۔ خوشبو والی قبر 60 سال پرانی تھی ، جیسے کہ قبر کے کتبے سے ظاہر تھا ۔ لوگوں نے بتایا کہ اس قبر والے کا یہ عمل تھا کہ وہ صالح آدمی تھا اور نماز کا پابند تھا ۔ کوئی آدمی بھی اس خوشبو والی قبر کی شکایت نہیں کر رہا تھا ۔

شہید عورت کی قبر کشائی :۔

بند بوسن کی رہنے والی شادی شدہ عورت کو دفن کرنے کے 3 ماہ بعد قبر کشائی کی ۔ قبر کشائی کے وقت قبر والی عورت کی ماں ہاتھ جوڑ کر فریاد کر رہی تھی کہ دشمنوں نے اس کی لڑکی کو مار ڈالا ہے ۔ قبر والی کو اس کا خاوند اچھا نہیں سمجھتا تھا کیونکہ اس کے دوسری عورت کے ساتھ تعلقات تھے ۔ چنانچہ کسی طریقہ سے مرحومہ کو مار کر رات کے وقت دفن کرا دیا اور رشتہ داروں میں مشہور کر دیا کہ اس کو سر درد اور بخار ہوا جس میں وہ مر گئی ۔ اندھیری رات اور گھر دور ہونے کی وجہ سے دوسرے رشتہ داروں کو اطلاع نہ کر سکے ۔ جب قبر کو کھولا گیا تو خوشبو سے بھری ہوئی تھی ۔ نعش بالکل تازہ تھی ، جسم کے تمام حصے ٹھیک تھے ۔ مہندی لگی ہوئی تھی حتیٰ کہ سر کے بالوں کی مانگ ویسے ہی تھی ۔ اس قبرستان میں کھجور کے درخت تھے ۔ کھجور کے درخت کی دو جڑیں مرحومہ کے منہ کے اوپر آکر وقفہ وقفہ کے بعد ایک قطرہ سفید پانی کا منہ میں ڈال رہی تھیں ۔ یہ منظر سب نے دیکھا اور یقین کر لیا کہ یہ بی بی تو شہید ہے ، اس کے رزق کا بھی بندوبست ہو رہا ہے ۔ بڑا مسئلہ یہ تھا کہ میت کو کیسے باہر نکال کر پوسٹ مارٹم کیا جائے ؟ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ مرحومہ کی قبر کو پاؤں کی طرف سے بڑا کر کے اس کو نکال کر چیر پھاڑ کرنے کے بعد واپس اسی جگہ پر رکھ دیا جائے ۔ سب عمل مکمل کرنے کے بعد جب مرحومہ کا منہ جڑوں کے نیچے آیا تو سفید قطرے اس کے منہ میں گرنے شروع ہوگئے ۔ سب حاضرین نے کلمہ شہادت ، درود شریف پڑھ کر مرحومہ کو ہدیہ کیا اور قبر کو بند کر دیا ۔

اطاعت باری تعالیٰ اتنی زیادہ کر جتنی کہ تجھے اس کے ساتھ احتیاج ہے (خلیفہ ہارون الرشید)

عورت نماز میں سائنسی صحت پاسکتی ہے

قرآن سے نکلا ہوا لفظ مثبت ہوتا ہے اور مقتدیوں پر جب یہ مثبت اثرات (لہریں) پڑیں گی تو ان کے اندر بے شمار امراض ختم ہوں گے

امام کی تلاوت اور جدید سائنس

امام جب تلاوت کرتا ہے اور مقتدی دھیان کے ساتھ اور توجہ کے ساتھ سنتے ہیں اور اس پڑھنے اور سننے کے عمل کے درمیان ایک خاص قسم کی لہریں (Rays) پیدا ہوتی ہیں اور یہ لہریں دونوں کے درمیان انوارات منتقل کرتی ہیں۔ اگر ان میں امام کی برقی قوت (Potential Power) تیز اور زیادہ ہوتی ہے تو وہ مقتدیوں میں منتقل ہوتی ہے اور اگر برقی قوت مقتدیوں کی زیادہ قوی ہوتی ہے تو امام میں منتقل ہوتی ہے۔ ماہر روحانیات لیڈ بیٹر لکھتا ہے کہ ”ہر لفظ ایک یونٹ ہے اس سے ایک تیز روشنی نکلتی ہے جو مثبت (Positive) اور منفی (Negative) ہوتی ہے۔ قرآن سے نکلا ہوا لفظ مثبت ہوتا ہے اور مقتدیوں پر جب یہ مثبت اثرات (لہریں) پڑیں گی تو ان کے اندر بے شمار امراض ختم ہوں گے۔ (بحوالہ ”من کی دنیا“ ڈاکٹر غلام جیلانی برق)

خون کے سرخ ذرات تحقیق کے مطابق غیر مرئی (Invisible) اثرات سے ٹوٹتے رہتے ہیں اور اکثر اس کے ٹوٹنے کے عوامل بڑھ جاتے ہیں جبکہ نماز میں تلاوت کی لہریں اس مرض سے بہت محفوظ رکھتی ہیں الا ماشاء اللہ۔

☆ نفسیاتی امراض (Pcshylogical Diseases) فی زمانہ انسان کے لئے وبال جان ہیں اور ان سے بچاؤ صرف اور صرف یہی ہے کہ ایسی لہروں کو اپنے اندر منتقل کیا جائے۔

حتیٰ کہ ڈپریشن (Depression)، بے چینی (Anxiety) جیسے امراض اس محفل نماز سے ختم ہو جاتے ہیں اور اگر دھیان، خشوع و خضوع زیادہ ہو تو ان امراض کا بالکل خاتمہ ہو جاتا ہے ورنہ عام نمازی کیلئے یہ مرض کم ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ خودکشی کے رجحان ذہنی سطح سے کم ہو کر ڈھل جاتے ہیں۔

خواتین کی نماز اور سائنسی حقائق

عورتوں کو شرعی حکم ہے کہ وہ سجدے میں کہنیوں کو نہ پھیلائیں بلکہ کہنیاں بدن کے ساتھ لگی رہیں۔ ایسا کرنے سے عورتوں کے اعصاب، دودھ پیدا کرنے والے غدود، سینے کے اعصاب اور حسن نسواں پر بہت گہرے اثرات پڑتے ہیں۔ یہی کیفیت سجدے میں رانوں کو جدا نہ کرنے کی ہے کیونکہ اگر عورت شرعی حکم کے مطابق سجدہ کرے گی تو وہ بے شمار نسوانی امراض سے محفوظ رہے گی۔ ورنہ ایسے پوشیدہ نسوانی امراض پیدا ہوتے ہیں جو زندگی کیلئے وبال جان بن جاتے ہیں۔

نوکری مل گئی

(انیس فاطمہ۔۔۔گوجرانوالہ)

محترم حکیم طارق صاحب السلام علیکم!

کے بعد عرض ہے میں ماہنامہ ”دل وجان“ سے پسند کرتی ہوں۔ اور اللہ سے دعا گو ہوں اللہ اس کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ میں ماہنامہ ”عبقری“ کے قارئین کے لیے ایک آزمودہ وظیفہ لکھ رہی ہوں۔

آج سے دو سال پہلے کی بات ہے میرے گھر میں سبزی ترکاری کے لیے بھی پیسے نہیں تھے۔ بچے کمزور، میاں کے پاس اتنی رقم نہیں تھی کہ کوئی چھوٹا موٹا کاروبار کرسکیں اور نہ ہی کوئی نوکری ملتی تھی۔ پھر ایک اللہ کی بندی نے مجھے یہ تسبیح پڑھنے کو بتائی کہ پانچوں نمازوں میں سے کوئی ایک نماز کے بعد کا ٹائم رکھ لو اور 40 دن تک اسی وقت پڑھو۔ میں نے عصر کی نماز کے بعد کا ٹائم رکھا اور تسبیح پڑھنا شروع کی۔ کچھ دن کے بعد میرے میاں کو پٹرول پمپ پر نوکری مل گئی۔ تسبیح تھی سورہ یٰسین کی سب سے آخری لائن کے اوپر والی لائن یعنی۔ **انما امرہ** سے لیکر آیت نمبر 81 **کن فیکون** تک، ایک تسبیح یعنی 100 دفعہ 40 دن تک پڑھی، انکی نوکری لگ گئی۔

نہایت افسوس ناک پہلو

قارئین ”ماہنامہ عبقری“ خالص روحانی اور جسمانی خدمت سے مزین ہے۔ قارئین کی سہولت کے لئے کتب، ادویات اور رسالہ VP (وی پی) یعنی ایک فون یا خط پر ہم فوری طور پر یہ اشیاء بذریعہ ڈاک آپ کو مہیا کرتے ہیں۔ نہایت افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ VP منگوانے کے بعد، منگوانے والے اکثر وصول نہیں کرتے اور واپس کردیتے ہیں۔ قارئین اس کا نقصان آپ کے پسندیدہ عبقری کو پہنچتا ہے حتیٰ کہ ہم سوچنے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ آئندہ VP کی سہولت ختم کردی جائے بلکہ عرض کیا جائے کہ پہلے رقم بھیجیں پھر ہم آپ کا آرڈر پوسٹ کریں گے۔ لہٰذا درخواست ہے اگر آپ VP منگوائیں تو اسے وصول ضرور کریں ورنہ آپ عبقری کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

ترشادہ پھل کینسر کے مرض کو روکتا ہے

آیئے ہم بھی اس نعمت سے فائدہ اٹھائیں اور اس سائنسی تحقیق کی قدردانی کریں۔

(مرسلہ: اطہر حسین چوہدری۔۔۔سرگودھا)

سائنسی دنیا میں یہ اظہار کیا جاتا ہے کہ جب بھی آپ اپنے لئے پھلوں اور سبزیوں کا انتخاب کریں تو اس میں ترشادہ (سٹرس) کی موجودگی لازمی ہونی چاہیے۔

ترشادہ (Citris) پھل خاص کر مردوں میں پراسٹیٹ کے مرض کی شکایات کو کم کرتا ہے اور یہ وہ مرض ہے کہ ترقی یافتہ ممالک میں مہلک امراض میں نمبر 2 پر ہے۔ ماہرین خوراک بار بار یہ تاکید کررہے ہیں کہ ایسی غذائیں استعمال کریں جو ہماری صحت کے لیے مفید ہوں۔ ماہرین کے مطابق انہوں نے اچھی اور بری غذاؤں میں تفریق کررکھی ہے۔ بعض غذاؤں کے سلسلہ میں یہ دعویٰ کیا جاتا ہے وہ کہ نہ صرف آپکو تندرست رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں بلکہ آپکو موذی امراض سے بھی بچاتی ہیں۔ بعض رسائل میں بغیر کسی تحقیق کے غذاؤں کو اچھے برے گروہوں میں تقسیم کردیا جاتا ہے۔ آج کل اینٹی تکسیدی مرکبات اور کولیسٹرول کو کم کرنے والی غذاؤں کا بڑا چرچا ہے اور بعض دفعہ حقیقت سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ سیب کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ یہ بیماریوں سے روکتا ہے۔ اس کی جگہ گریپ فروٹ یا جوس اورنج کے استعمال سے آپ کے جسم میں کینسر کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔ کیا اس چیز کو آپ کا دل مانتا ہے؟ برطانیہ کے کینسر ریسرچ انسٹیٹیوٹ نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ مختلف غذاؤں کے استعمال سے پراسٹیٹ کینسر پر مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ابھی تک اس میں واضح طور پر ثبوت میسر نہیں آئے اور جو کچھ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے ان کو اگر اکٹھا کیا جائے تو اس کے حق میں کچھ دلائل ملتے ہیں۔ امریکہ میں کی گئی تحقیق جو کہ جون کے جرنل آف اگیری کلچر اینڈ فوڈ کیمسٹری میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں یہ واضح طور پر کہا گیا ہے۔ کہ سٹرس میں پائے جانیوالی سٹرس پکٹین حقیقت میں ایک نشاستہ دار مرکب ہے جو کہ درختوں سے حاصل کیا جاتا ہے

(بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

کامیابی کی اونچی چوٹی پر پہنچنے کے بھید

اعتماد ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ اعتماد کے فقدان میں فتح، ناممکن بن کر رہ جاتی ہے۔ وہ اعتماد ہی ہوتا ہے جو کامیابی کو آپ کے قدموں میں لا کر نچھاور کرتا ہے

کامیاب زندگی اور مکمل شخصیت کے لیے جس چیز کی انسان کو ضرورت ہوتی ہے۔ وہ اس کا اعتماد ہے۔ کامیابی کی اونچی چوٹی پر پہنچنے کے لیے خود اعتمادی بچی معاون ثابت ہوتی ہے۔ خود اعتمادی کے ذریعے سے ہی بظاہر ناممکن نظر آنے والے کام کا ممکن ہونا ایک فطری عمل ہے۔ جنگ میں اسلحہ نہیں لڑتا بلکہ اسے تھامنے والے فوجی کا دل لڑتا ہے اور دل بھی نہیں، اس دل میں موجود اس کا اعتماد لڑتا ہے۔ اعتماد سے محروم شخص کی زندگی مکمل شکست کی طرف لڑھکتی رہتی ہے۔ اس کے برعکس اعتماد والے شخص کی زندگی مناسب رفتار سے کامیابی و کامرانی کی طرف بڑھتی رہتی ہے۔

اعتماد ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ اعتماد کے فقدان میں فتح، ناممکن بن کر رہ جاتی ہے۔ وہ اعتماد ہی ہوتا ہے جو کامیابی کو آپ کے قدموں میں لا کر نچھاور کرتا ہے۔ تاریخ پر اگر دھیان دیں تو معلوم ہوگا کہ کسی شعبے میں کسی نے کوئی کامیابی حاصل کی ہے تو اس کی کامیابی کا راز اس کا اعتماد ہوگا۔ دراصل یہ طاقت تو انسان کے اندر موجود ہوتی ہے، صرف اس طاقت کو عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسا آپ کا اعتماد ہوگا، ویسی آپ کی طاقت ظاہر ہوگی۔ ویسی آپ کی زندگی بنے گی۔

زندگی کو پرامید پھرتیلا اور چست رکھیے، پھر کون سا کام ہے جو آپ نہیں کر سکتے؟ خود اعتمادی کا فقدان، کہیں میں ناکام نہ ہو جاؤں، وہ میرے بارے میں کیا سوچے گا؟ یہ وسوسے اور وہم دل سے باہر نکال کر پھینک دیں اور امید و یقین کی زندگی بسر کرنا شروع کر دیں۔ جب کوئی شخص اپنی قوت و کارکردگی کے کمزور پہلو دیکھتا ہے تو پھر اپنی صلاحیت کا اعتماد کھو دیتا ہے اور وہ ناکام ہوتا ہے۔ کسی بھی انسان کا معلم، اعتماد ہی ہے۔ دل کی حکومت میں اعتماد ہی سپہ سالار ہے۔ تمام قوتیں اس کا حکم مان کر چلتی ہیں۔ جو شخص خود اعتمادی، خدا پر یقین اور بھروسے پر آگے بڑھتا ہے اسے کامیابیاں مل کر ہی رہتی ہیں۔ اکثر انسانوں کا ایک المیہ یہ بھی ہے کہ وہ دوسروں کی کامیابیاں دیکھنے میں اپنا بہت سارا وقت کھو دیتے ہیں، حسد میں اپنا بہت سا خون جلا ڈالتے ہیں حالانکہ ہونا یہ چاہئے کہ دوسروں کی کامیابی کی تعریف کرنے کے بعد اپنا زیادہ وقت خود اعتمادی سے اپنے مقصد پر لگایا جائے اور اپنے مقصد کو کامیابی کے آخری زینے پر پہنچا کر خود تعریف کے قابل بنا جائے۔

ارتقاء کا مقصد ہے متواتر ترقی کرنا۔ چنانچہ یہ ضروری ہے کہ آپ کے قدم متواتر چلتے رہیں۔ کسی خوف، ڈر، مایوسی، وہم، پریشانی میں آپ کے قدم ساکن نہیں ہونے چاہئیں۔ یقین جانیے آپ کی ترقی بھی کبھی نہیں رک سکتی۔ انسان کو جب اپنے مالک حقیقی کی قوت اور اس سے اپنے تعلق کی پہچان ہو جاتی ہے تب وہ مضبوط اعتماد سے بھرپور فاتح بن کر ابھرتا ہے اور بیرونی قوتیں اس کی معاون بن جاتی ہے۔

کسی بھی شخص کی زندگی محض اس کے بزرگوں کی چھوڑی ہوئی جائیداد سے نہیں بن سکتی۔ جب تک کہ وہ اپنی خوابیدہ قوتیں اجاگر نہیں کرتا۔ دراصل بعض لوگوں میں اپنی کامیابی کی شدید خواہش نہیں ہوتی، اس لیے وہ زندگی میں ناکام ہوتے ہیں۔ اپنی قوتوں کو جمع کر کے انہیں اپنے مقصد کی تکمیل میں لگانے کی بجائے، مایوسی کو خود سے طاقت ور تسلیم کر لیتے ہیں۔ ایسا کرتے ہی مایوسی ان پر غالب آ جاتی ہے۔ یہ لوگ ہر لمحے اپنی ناکامی کا خیال کر کے اپنی کامیابی پر شک کرتے ہیں اور اپنے مقصد سے خود دور ہو جاتے ہیں۔

اگر کسی چیز کی خواہش آپ کے دل میں پیدا ہوتی ہے اور وہ خواہش آپ کے دل میں شدید ہے، آپ نے اسے پورا کرنے کا مضبوط عزم کر لیا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ کی خواہش پوری نہ ہو۔ اپنی کامیابی کی امید رکھیں۔ اپنی کامیابی کی آس رکھیں۔ کامیابی کا خواب دیکھیں، اس کو حاصل کرنے کے لیے خود اعتمادی کے ساتھ عمل کریں، کامیابی ضرور آپ کے قدم چومے گی۔ حوصلہ، قوت اور خود اعتمادی جیسے جذبات کو دل میں پروان چڑھائیں۔ آپ کے اندر عظیم سے عظیم بننے کے بیج موجود ہیں۔ بیج جب پھوٹتا ہے، تب ہی پودا اٹھتا ہے۔ یہی پودا بڑھتا ہوا ایک دن بڑا مضبوط تناور درخت کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ متواتر اپنے مقصد کے راستے پر چلتے رہنا خود ایک کامیابی ہے۔

اولیاء کے دشمن کا انجام

عاطف احسان، ڈیرہ اسماعیل خان

بشر نے کہا میری طرف غصہ کی نظر سے دیکھا اور پوچھا میرے پیچھے کیوں آئے تھے؟ میں نے کہا غلطی ہوگئی انہوں نے کہا کہ اٹھو اور چلو

ابوعبداللہ قاضی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بغداد میں ایک تاجر میرا دوست تھا، وہ صوفیوں کی غیبت کرتا رہتا تھا۔ بعد میں میں نے اسے ان کی مصاحبت اختیار کرتے دیکھا۔ اس نے کہا جیسا میں سمجھتا تھا، بات ویسی نہیں ہے۔ ایک دن میں جمعہ کی نماز پڑھ کر نکلا تو میں نے "بشر حافی" (بشر بن حارث) کو دیکھا تو وہ جلدی سے مسجد سے نکل رہے تھے میں نے اپنے دل میں کہا اس صوفی کو دیکھو مسجد میں ٹھہر نہیں سکتا، پھر میں اپنے کام کو چھوڑ کر ان کے پیچھے چل دیا کہ دیکھوں یہ کہاں جاتے ہیں؟ میں پیچھے چلا انہوں نے ایک درہم کی روٹی خریدی میں نے کہا دیکھو روٹی خرید رہا ہے۔ پھر آگے چل کر انہوں نے کچھ سالن وغیرہ خریدا۔ مجھے اور غصہ آیا۔ یہ حلوائی کی دکان پر آئے اور فالودہ خریدا۔ میں نے دل میں کہا کہ جب یہ کہیں بیٹھ کر کھائے گا تو اسے خوب لتاڑوں گا۔ پھر وہ صحرا کی طرف نکل گئے میں نے سوچا کہ شاید نخلستان میں بیٹھ کر کھائے گا۔ وہ مسلسل عصر تک چلتے رہے اور میں ان کے پیچھے چلتا رہا۔ حتیٰ کہ وہ بستی میں جا پہنچے۔ وہاں کی ایک مسجد میں پہنچے اور اس مسجد میں ایک مریض لیٹا ہوا تھا۔ اسے وہ لقمہ بنا بنا کر اپنے ہاتھ سے کھلانے لگے۔ میں نے تھوڑی دیر یہ منظر دیکھا۔ پھر میں گاؤں میں گھومنے چلا گیا۔ کچھ دیر بعد میں دوبارہ مسجد آیا تو بشر وہاں نہیں تھے۔ میں نے مریض سے پوچھا کہ بشر کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ بغداد چلے گئے۔ میں نے پوچھا بغداد کتنی دور ہے۔ اس نے بتایا چالیس فرسخ۔ میں نے یہ سن کر "اناللہ" پڑھی اور کہا کہ میں نے یہ کیا کیا؟ میرے پاس نہ تو کرایہ ہے اور نہ ہی چلنے کی طاقت ہے۔ میں پھر اگلے جمعہ تک بشر کے دوبارہ آنے کا انتظار کرتا رہا پھر جب وہ اگلے جمعہ آئے تو بیمار نے انہیں بتایا کہ اے ابوالنصر! یہ شخص گذشتہ جمعہ تمہارے ساتھ آیا تھا اور اب تک میرے پاس ٹھہرا رہا ہے۔ بشر نے میرے طرف غصہ کی نظر سے دیکھا اور پوچھا میرے پیچھے کیوں آئے تھے؟ میں نے کہا غلطی ہوگئی انہوں نے کہا کہ اٹھو اور چلو (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

معالجین سے تھکے صرف ٹوٹکے آزمائیں

بدہضمی کو دور کرنے کے لیے ایک چمچ پودینہ کا جوس لے کر برابر مقدار میں شہد اور لیموں کا جوس ملا کر پی لیں

استھما یعنی دمے کی شکایت ہونے کی صورت میں پیاز کا استعمال بڑھالیں اور جتنا ممکن ہو پیاز کھائیں تاکہ آپ کے نظام تنفس کی نالیوں کی تنگی دور ہو سکے۔جوڑوں کے درد و تکلیف سے نجات کیلئے مچھلی کھائیں۔

اگر آپ کا پیٹ خراب ہو تو کیلا کھائیں اس کے علاوہ ادرک کے استعمال کی بدولت صبح کی سستی و کاہلی سے بچا جا سکتا ہے۔

گندے قالین پر ڈھیر سارا نمک چھڑک کر اسے دو ایک منٹ تک پڑا رہنے دیں۔پھر قالین کو رگڑنے سے نمک کے ساتھ گرد اور میل بھی باہر نکل جائے گا۔

برتنوں کے اوپر سے تیل یا جلنے کے داغ صاف کرنے کیلئے انہیں دھونے سے پہلے کلینزنگ پاؤڈر میں تھوڑا سا رنگولی پاؤڈر ملادیں۔

دیوار میں کیل ٹھونکنے کے بجائے یہ طریقہ استعمال کر کے دیکھیں ٹوتھ پیسٹ کے ڈھکنے کو کسی جوڑنے والے پیسٹ کی مدد سے دیوار پر چپکا دیں۔اس طرح دیوار پر سوراخ کرنے سے بچ جائیں گے۔

بدہضمی کو دور کرنے کے لئے ایک چمچہ پودینہ کا جوس لے کر برابر مقدار میں شہد اور لیموں کا جوس ملا کر پی لیں۔

اگر آپ تربوز کے چھلکے سکھا کر اسے پیس لیں تو آپ دالیں پکاتے وقت اس میں سوڈا بائی کاربونیٹ ڈالنے کے بجائے تربوز کے چھلکوں کا پاؤڈر استعمال کر سکتی ہیں۔

کمرہ میں موم بتی جلا لینے سے وہاں سے سگریٹ کے دھوئیں کی بو ختم ہو جائے گی۔

پھول گوبھی، سرد خشک پیشاب آور اور دیر ہضم ہے۔گرم مزاج والوں کیلئے مفید ہے معدے کو طاقت بخشتی ہے بند گوبھی بھی قبض کشا ہے۔ذیابیطس کیلئے مفید رہے گی۔

اگر آپ کو ذیابیطس کا مرض ہے تو شلغم کا استعمال کریں۔اس کے مریض کیلئے بہت مفید ہے۔قبض کشا بھی ہے۔جن لوگوں میں چونے کی کمی ہو اور ہڈیوں دانتوں اور پٹھوں میں نقص ہو،ان کو بھی شلغم کا استعمال زیادہ سے زیادہ کرنا چاہئے۔

گاجر بکثرت کھانے سے خون صالح پیدا ہوتا ہے۔مقوی بصر ہے۔اس کے کھانے سے بصارت تیز ہوتی ہے۔بادی و بلغمی بیماریوں، خرابی خون، دل کی دھڑکن اور یرقان کیلئے بہت مفید ہے۔گاجر مقوی دل، معدہ اور مفرح ملین ہے۔پتھری، قبض کشا اور بواسیر وسنگر ہی کیلئے مفید ہے۔گاجر کا حلوہ درد کو اور ضعف گردہ کیلئے مجرب ہے۔دانتوں اور مسوڑھوں کی حفاظت بھی گاجر کرتی ہے۔

کرشمہ (مرسلہ: حبیب اللہ فیض، میرپور سندھ)

السلام علیکم: میرے گھر والے ماہنامہ ''عبقری'' کو بہت پسند کرتے ہیں۔میں بھی اس کو دل و جان سے پسند کرتا ہوں۔کیونکہ کہ عام آدمی عین ضرورت بن چکا ہے۔اور میں ماہنامہ ''عبقری'' کے قارئین کے لیے ایک آزمودہ نسخہ تحریر کر رہا ہوں جو کہ میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔ایک دفعہ میری والدہ محترمہ بیمار ہو گئیں، شدید بیمار۔بخار ایسا کہ جانے کا نام نہ لے۔کوئی ڈاکٹر حکیم ایسا نہ چھوڑا، جسے دکھایا نہ ہو۔ایک معروف اسپیشلسٹ نے ٹی بی تجویز کی۔دوا استعمال کرانے سے طبیعت اور بگڑ گئی۔ایک اور سپیشلسٹ جن کا طوطی آج بھی ہمارے علاقے میں بول رہا ہے، انہوں نے بخار کا سبب ضعف بتلایا۔ڈسپرین کے استعمال کا مشورہ دیا۔ڈسپرین سے افاقہ ہوا۔لیکن جس دن ڈسپرین استعمال نہ کریں اسی دن بخار پھر عود کر آئے۔میں نے ڈاکٹر صاحب سے پوچھا کہ ڈاکٹر صاحب یہ ڈسپرین کب تک استعمال کروانی ہے؟ بڑے تحمل سے جواب دیا کہ جب تک سانس ہے۔میں نے کہا کہ اس کا کوئی مستقل حل؟ کہنے لگے اس کا مستقل کھانا ہی مستقل حل ہے۔میرے ایک محسن نے کشتہ سونا بنایا۔جس کی ایک خوراک آج سے چار سال قبل وہ ساڑھے تین سو روپے کی دیتے تھے۔سات خوراکیں مفت دیں۔والدہ کو کھلائیں، طبیعت میں چستی اور چہرے پر رونق آ گئی۔لیکن بخار تو شاید واپسی کا راستہ ہی بھول چکا تھا اسے نہ جانا تھا اور نہ ہی گیا۔میں ایک مرتبہ پھر سرگرداں و پریشان۔اسی پریشانی کے دوران اپنے ایک دوست کے ذریعے کراچی کے ایک طبی پروگرام میں مدرسہ تکمیل الطب لکھنو کے بالواسطہ فیض یافتگان حکیم مراد عظیم قاضی و حکیم احسان عظیم قاضی سے ملاقات ہوئی۔رات انہیں کے ہاں قیام تھا۔ان سے اپنی والدہ کی بیماری کا تذکرہ کیا۔مشت بھر برگ شجر اور ایک بالشت لکڑی کا جوشاندہ تجویز کیا۔20 یوم والدہ کو استعمال کروایا۔آج تقریباً پانچ سال کا عرصہ ہو چکا ہے اب تک بفضلہ تعالیٰ صحت مند ہیں۔

نسخہ متبرکہ یہ ہے:

گلو تازہ ایک بالشت ، جھاؤ کے تازہ پتے ایک کف دست

شربت بزوری معتدل 4 چمچ

ترکیب استعمال: گلو کو کوٹ کر چھوٹے چھوٹے پیس بنا لیں۔دو پیالے پانی میں گلو اور جھاؤ کے پتے ڈال کر خوب جوش دیں۔جب ایک پیالہ پانی رہ جائے چھان کر شربت بزوری ملا کر صبح نہار منہ پلائیں اسی طرح ایک خوراک دوپہر اور ایک رات کو ایک ماہ استعمال کروائیں۔

اذان کی افادیت

ابولبیب شاذلی

اعلیٰ اخلاق اور گھریلو سکون کے لیے ماہرین نے اذان کو بار بار آزمایا

اگر کوئی شخص بھوت پریت دیکھے تو اس کو بلند آواز سے اذان کہنی چاہیے۔حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: **اِذَا تَغَوَّلَتْ لَکُمُ الْغِیْلَانُ فَاَذِّنُوْا** (ترجمہ) جب تمھارے سامنے بھوت پریت مختلف شکلوں میں نمودار ہو تو اذان کہو۔ (مصنف عبدالرزاق جلد ۵ صفحہ ۱۶۳)

اذان کے چند اور مواقع

مذکورہ مواقع کے علاوہ اذان کے درج مواقع بھی بزرگوں نے ذکر کئے ہیں۔ ۱۔۔۔آگ لگنے کے وقت ۲۔۔۔کفار سے جنگ کرنے کے وقت ۳۔۔۔غصہ کے وقت۔ ۴۔۔۔جب مسافر راستہ بھول جائے ۵۔۔۔اور جب کسی کو مرگی کا دورہ پڑے، لہٰذا علاج اور عمل کے طور پر ان مواقع میں بھی اذان کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ امدادالفتاوی میں ہے۔ان مواقع میں اذان سنت ہے۔

۱۔۔۔فرض نماز ۲۔۔۔بچہ کے کان میں وقتِ ولادت۔ ۳۔۔۔آگ لگنے کے وقت ۴۔۔۔جنگِ کفار کے وقت۔ ۵۔۔۔مسافر کے پیچھے جب شیاطین ظاہر ہو کر ڈرائیں ۶۔۔۔غم کے وقت ۷۔۔۔غضب کے وقت ۸۔۔۔جب مسافر راہ بھول جائے ۹۔۔۔جب کسی کو مرگی آوے ۱۰۔۔۔جب کسی آدمی یا جانور کی بدخلقی ظاہر ہو، اس کو صاحب ردالمختار نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔(امدادلفتاوی جلد ۱ صفحہ ۱۶۵)

(بقیہ: خرگوش کی تدبیر)

شکاری تمہیں پکڑ کر لے جائیں گے۔میں نے کافی دنوں سے بکری کا شکار نہیں کیا۔آج بہت مزا آئے گا۔زرافہ بیچارا شیر کو منع کرتا رہا لیکن شیر اس کی بات سننے کے لیے تیار ہی نہ تھا۔اس نے جیسے ہی بکری پر حملہ کیا۔مچان پر بیٹھے شکاریوں نے شیر پر جال پھینک دیا اور شیر جال میں بری طرح پھنس گیا۔زرافہ دور کھڑا ساری صورتحال دیکھ رہا تھا لیکن وہ اپنے دوست کو بچانے کے لیے کچھ نہیں کرسکتا تھا۔زرافے نے غم زدہ ہو کر کہا میں نہ کہتا تھا کہ شکاری تمہیں شکار کرنے آئے ہیں اور تم ان کے جال میں پھنس گئے۔بعد میں شکاری شیر کو پنجرے میں بند کر کے چڑیا گھر لے گئے۔شیر کے جانے کے بعد جنگل کے تمام جانوروں نے خوشیاں منائیں، صرف ایک زرافہ اداس تھا۔

سچ ہے حد سے زیادہ خوداعتمادی بعض اوقات نقصان دہ ہوتی ہے۔ہمیں دوسروں کی باتوں کو بھی دھیان سے سننا چاہئے۔

ہم غرور کے جام سے مست ہیں اور اس کا نام ہم نے ہوشیاری رکھ لیا ہے (حافظ شیرازیؒ)

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

''عبدالقادر تم اس کام کے لیے تو پیدا نہیں ہوئے'' ''بیل نے یہ کیا کہا!!!''

انتخاب: سجاد احمد بھٹی، جڑانوالہ

ایران میں جنوبی ساحل کے شاداب علاقہ گیلان میں ایک بستی نیق کے نواح میں ایک دبلا پتلا لمبے قد کا گندم گوں نوجوان ہل چلا رہا تھا...... بیلوں کو ہانکتے ہوئے اس نے محسوس کیا جیسے وہ رک گئے ہوں...... ''عبدالقادر تم اس کام کے لیے تو پیدا نہیں ہوئے'' ''بیل نے یہ کیا کہا؟......اس کا مفہوم......وہ کیوں بولا؟...... وہ تو ایسے بول رہا تھا۔ جیسے انسان ہو۔ ماں! بیل نے مجھے کہا ہے کہ تم اس کام کے لیے پیدا نہیں ہوئے۔ بیٹے نے پورا واقع سنایا...... ہاں بیٹا سچ ہی تو ہے، بیل نے سچ ہی تو کہا ہے، تم ہل چلانے اور بیل ہانکنے کے لیے پیدا نہیں ہوئے۔''

یہ نوجوان شیخ عبدالقادر جیلانیؒ تھے، اور یہ ان کی والدہ ام الخیر تھیں، آپ اس وقت اٹھارہ برس کے تھے اور والدہ اُٹھہتر برس کی۔ یہ عجیب بات تھی کہ ساٹھ برس کی عمر میں کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہو۔ ''تم دوسرے بچوں کی طرح کب ہو، آج تک تم نے نہ جھوٹ بولا، نہ زبان سے گالی دی۔ مجھے یاد ہے جب تم میری گود میں تھے تو رمضان میں کبھی دن کو دودھ نہیں پیا تھا۔ ایک بار عید کے ہونے کا جھگڑا اٹھ کھڑا ہوا تو سب نے کہا شیخ ابوصالح کے ہاں جا کر پوچھو کہ ان کے بچے نے دودھ پیا ہے کہ نہیں؟''

آپ نے ماں سے جب تحصیلِ علم کے لیے بغداد جانے کی اجازت چاہی تو وہ رودیں۔ چالیس دینار صدری میں بغل کے نیچے بطورِ زادِ راہ سی کر فرمایا ''ہر معاملے کی بنیاد راست بازی پر رکھنا، تجھے خدا کے سپرد کرتی ہوں۔'' آپ بغداد جانے والے ایک قافلے کے ساتھ شامل ہو گئے جس پر راستے میں ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا۔ لوٹ مار کے بعد ایک قزاق نے پوچھا تیرے پاس کیا ہے؟'' آپ نے چالیس دینار کے بارے میں بتا دیا۔ وہ مذاق سمجھا پھر دوسرے قزاق سے بھی اسی قسم کی گفتگو ہوئی۔ پھر دونوں نے اپنے سردار سے ذکر کیا جس کے حکم سے صدری سے دینار نکال لیے گئے۔ سردار بولا تم نے یہ کیوں بتایا، کسی کو ان کا علم نہ تھا؟ آپ نے فرمایا میں نے اپنی ماں سے عہد کیا تھا کہ سچ بولوں گا۔ اس عہد کو کیسے توڑتا؟ سردار یہ سن کر رو دیا اور بولا افسوس پروردگار سے کیے عہد کا پاس نہیں کرتا جبکہ تو ماں سے کیے ہوئے عہد کو نہیں توڑتا اور اس نے توبہ کر لی اور قافلے والوں کا مال لوٹا دیا۔

۴۸۶ھ میں آپ بغداد پہنچے کیوں کہ علم و عرفان کے تمام راستے بغداد ہی کو جاتے تھے۔ معتز باللہ کا عہد تھا کہ شیخ غریبانہ اور طالب علمانہ، گھر سے چار سو میل دور، امیروں، رئیسوں، تاجروں صنعت کاروں اور کنیزوں کے اس شہر میں وارد ہوئے۔ یہ بلند و بالا عمارتوں اور جگمگاتی روشنیوں کا شہر تھا جس کے درمیان دجلہ رواں تھا۔ دن بھر لمبی لمبی بادبانی کشتیاں سامانِ تجارت لانے اور لے جانے میں مصروف رہتیں اور شام کے وقت روٴسا کے آراستہ پیراستہ جہاز سطحِ آب پر دکھائی دیتے۔ آپ نے ''مدرسہ نظامیہ'' میں داخلہ لے لیا۔

اساتذہ میں ابوزکریا تبریزی، علی ابنِ عقیل حنبلی، ابوالحسن محمد بن قاضی، ابوالعلے حنبلی، شیخ ابو الخطاب محفوظ الکلوذاتی، ابوالبرکات طلحہ العاقولی۔ ابولغنا تم محمد بن علی میمون الفرسی، ابوعثمان اسماعیل بن محمد الاصبہانی، ابو طاہر عبدالرحمٰن بن احمد، ابو غالب محمد بن الحسن الباقلانی، ابولعز محمد بن المختار الہاشمی اور ابو منصور عبدالرحمٰن القراز کے اسمائے گرامی زیادہ معروف ہیں، آٹھ برس کے بعد ۴۹۴ھ میں دستارِ فضیلت ملی۔ جب آپ فارغ ہو گئے تو وقت کے علماء میں کوئی ہمسر اور ہم پلہ نہ تھا۔

شیخ کے اساتذہ کرام جن کے نام ہائے گرامی آپ نے پڑھے وہ سب کے سب حنبلی تھے۔ آپ بھی جب مسند درس و افتاء پر بیٹھے تو اسکے مطابق ہی درس و فتویٰ دیتے رہے۔

عقائد کے حوالے سے اس زمانہ میں بہت سے مکاتب فکر یعنی جبریہ، قدریہ، اشعریہ، اور ماتریدیہ وغیرہ موجود تھے۔ شیخ عقائد کے اعتبار سے اہل سنت والجماعت کے اشعری مکتب فکر سے تعلق رکھتے تھے چنانچہ جبر و قدر کے حوالے سے بھی اہل سنت والجماعت کا مسلک ہی بیان فرماتے تھے کہ بندہ اپنے اعمال میں نہ تو مجبور محض ہے نہ مختار کل بلکہ ان دونوں کے درمیان کا ہے۔

شیخ جب مدرسہ سے فارغ ہو کر کوچہ و بازار میں نکلے تو سوچنے لگے اس ساری تگ و دو کا ماحصل کیا یہی دستارِ فضیلت ہے؟ علم نے مجھے راستہ تو دیا لیکن منزل کہاں ہے؟ بے یقینی اور بے حاصلی کی اس دلدل سے نکلنے کا خیال بے چین کیے رکھتا۔ بغداد میں شور و ہنگامے کے سوا کچھ نظر نہ آتا۔ تمام لوگ، وقتی لذتوں کی تلاش میں سرگرداں، علماء...... شہرت، امراء ......قوت و اقتدار اور تاجر...... دولت کی جستجو میں مرے جا رہے تھے۔ دجلہ کے کناروں پر گناہ کا سمندر موجزن تھا۔ شیخ کے تصور میں گیلان کا تصور ابھرتا۔ جہاں ماں کی عبادت، باپ کی پاکبازی اور پھوپھی کی خداترسی کا چرچا تھا۔ جب ایک سال مینہ نہ برسا تو اہلِ گیلان پھوپھی کے گھر آ کر طالب دعا ہوئے تو انہوں نے آنگن میں جھاڑو دے کر کہا اے اللہ میں نے جھاڑو دے دیا ہے تو چھڑکاؤ کر دے۔ اور پھر مینہ برسنے لگا۔ انہیں خدا سے کتنی محبت تھی......خدا سے کتنا تعلق تھا؟

قربِ الٰہی کا کتنا احساس تھا۔ محض کتابیں پڑھ لینے سے یہ محبت، تعلق اور تقرب حاصل نہیں ہوتا۔ وہ طالب علمی کے کٹھن شب و روز اور آٹھ سالہ صعوبتوں کا جائزہ لے رہے تھے۔ جیسے وہ بے کیف گزر گئے ہوں۔ ایک دن قرآن بغل میں دبائے بابِ حلبہ کی جانب چل دیئے کہ وہاں سے راستہ صحرا کی طرف جاتا تھا...... ''تمہارا یہاں رہنا ضروری ہے۔ تمہارے دین کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔'' اس عجیب و غریب آواز کے ساتھ ہی دل کو اطمینان ہو گیا اور پھر واپس لوٹ آئے۔ اگلے دن بغداد کے ایک محلے میں سے گزر رہے تھے تو ایک شخص نے مکان کا دریچہ کھول کر کہا'' عبدالقادر کل کیا ارادہ تھا؟'' شیخ یہ سن کر حیران رہ گئے۔ خود رفتگی کی کیفیت میں کہیں سے کہیں نکل گئے۔ ہوش آنے پر دروازے کی تلاش ہوئی لیکن ذہن نے ساتھ نہ دیا۔ دل کہہ رہا تھا تمام مشکلات کا حل اسی کے پاس ہے۔ کئی ماہ ڈھونڈتے رہے، آخر اچانک ایک دن بازار میں اس شخص کو لپٹ گئے۔ یہ شیخ حماد الدباس تھے۔ دمشق کی بستی رحبہ کے رہنے والے، بغداد میں انگور اور خرما کا شیرہ فروخت کرتے اور محلہ منظفریہ میں مقیم تھے۔ اہل دل کا مرجع تھے۔ دوسری ملاقات پر کہا'' تو مولوی ہے، درویشوں کے پاس تیرا کیا کام، یہاں سے چلتا بن۔'' آپ باہر نکل گئے۔ ذرا دیر بعد پھر آ گئے۔ انہوں نے پھر اٹھا دیا۔ پھر آ گئے۔ کئی دن ایسا ہی ہوتا رہا۔ پاس بیٹھنے والوں نے پوچھا تو شیخ حماد الدباس بولے'' تم کیا سمجھو، تم میں سے کوئی بھی اس کے پائے کا نہیں ہے۔'' (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

گناہ اس قدر کم کر کہ ان کی عقوبت کی تاب لا سکے (خلیفہ ہارون الرشید)

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کے لیے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور مکمل لکھیں چاہے بے ربط ہی کیوں نہ لکھیں۔ (ام اوراق)

ذہنی اور جسمانی طور پر فارغ ہوں

حمیرا اگل فیصل آباد سے کہتی ہیں کہ میرا مسئلہ بظاہر معمولی ہے، مگر میرے لیے انتہائی تشویشناک ہوتا جارہا ہے۔ میں کالج میں پڑھتی ہوں۔ آج کل فارغ ہوں۔ گھر میں مشترکہ خاندانی نظام ہے، ہم سب مل جل کر رہتے ہیں...... چچا، تایا اور ہم سب لوگ۔ مجھے کام کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ میرا وزن بڑھتا جارہا ہے، پیٹ اور کولہے بھاری ہورہے ہیں۔ اپنے طور پر ہر کام کرتی ہوں، مگر وہ اس نوعیت کا نہیں ہوتا جس پر توانائی خرچ ہو۔ شام کو چہل قدمی کرتی ہوں، لیکن زیادہ نہیں۔ ہمارے ہاں کھانا بھی سب کے لیے اکٹھا پکتا ہے۔ میں پرہیز بھی نہیں کرسکتی۔ آپ مجھے بتایئے کیا کروں؟

☆ حمیرا اگل! آپ کا تفصیلی خط ملا۔ آپ نے بڑے مزے کی بات لکھی ہے کہ میں ذہنی اور جسمانی طور پر فارغ ہونے کی وجہ سے بور ہوتی ہوں۔ ارے بی بی! کام ہی تو زندگی ہے۔ زندگی میں کام نہ ہو تو پھر ایسی زندگی تو بیکاری کا دوسرا نام ہے۔ گھر میں ماشاء اللہ اتنے سارے لوگ ہیں، آپ سب کی خدمت کیجئے۔ صبح اٹھ کر نماز سے فارغ ہوکر چہل قدمی کرکے باورچی خانے میں جایئے۔ ایک لیموں کا رس پیالی بھر ابلتے پانی میں نچوڑیئے۔ اس میں ایک بڑا چمچ شہد ملایئے۔ وہ نہار منہ پی کر گھر کے کاموں میں امی کی مدد کیجئے۔ اپنے کپڑے خود دھویئے۔ گھر میں چھوٹے بچے بھی ہوں گے۔ ان کے کاموں میں اچھی خاصی توانائی صرف ہوتی ہے۔ ان میں دلچسپی لیجئے۔ کھانے میں صرف اتنی احتیاط کرنی ہے کہ اگر پہلے دو روٹیاں کھاتی تھیں تو اب صرف ایک روٹی کھایئے اور کھانے کے بعد پانی مت پیجئے۔ آدھ گھنٹے بعد پانی پی سکتی ہیں۔ بالائی مکھن، جیم اور گھی نہ کھایئے۔ کوکنگ آئل استعمال کیجئے۔ کچی سبزیاں اور پھل کھانے سے جسم فربہ نہیں ہوگا۔ تلے ہوئے آلو، چپس، کٹلس وغیرہ نہ کھایئے۔ آپ کا علاج گھر کے کاموں میں پوشیدہ ہے۔ کام کاج خوب کیجئے۔ قرآن پاک اور اس کی مستند تفسیر پڑھیے۔ اللہ کا ذکر کیجئے، اس سے ذہنی سکون ملتا ہے۔ دینی کتابیں پڑھئے۔ اس عمر میں آپ کو کام ضرور کرنا چاہیے۔ کام ہی سے انسان کی صحت ٹھیک رہتی ہے۔

بال گھنے، اور چمکدار

میری بہن کے بال گھنے ہیں، مگر نہ چمک ہے اور نہ پھولے ہوئے ہیں۔ وہ بال بڑھانا چاہتی ہے۔ اس کے لیے مشورہ دیجئے۔ کوئی کریم یا شیمپو بتایئے جس کے استعمال سے بال ٹھیک ہوجائیں (سیدارشد عباس بخاری۔۔۔ملتان)

☆ آپ کے خط سے معلوم ہوا کہ آپ کی بہن تیل نہیں لگاتی۔ اس کی وجہ سے ان میں چمک نہیں۔ آپ کسی میڈیکل سٹور سے زیتون کے تیل کا چھوٹا ڈبہ خریدیئے۔ یہ تیل ہر تیسرے دن بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگایئے۔ بہتر تو یہ ہے کہ رات کو تیل لگایئے اور صبح سر دھویئے۔ صرف زیتون کا تیل استعمال کیجئے، بال بڑھ جائیں گے، ان میں چمک بھی آئے گی اور پھولے ہوئے لگیں گے۔

منہ پر کیل مہاسے

عاصمہ جبین، کراچی سے کہتی ہیں میری عمر ۱۸ سال ہے۔ دو سال سے میرے منہ پر کیل مہاسے نکل رہے ہیں۔ چہرے پر سرخی اور داغ دھبے بے تحاشا ہیں۔ کئی ڈاکٹروں کو دکھا چکی ہوں۔ وقتی طور پر آرام آتا ہے، پھر نکل آتے ہیں۔ کریمیں، لوشن استعمال کرنے سے تکلیف اور زیادہ ہوجاتی ہے۔ دانوں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ میرا رنگ پہلے گورا تھا، مگر اب سانولا پڑ چکا ہے۔ پلیز مجھے کوئی آسان سا علاج بتایئے۔ میں بہت پریشان ہوں۔ ڈاکٹروں کی دوا کھا کھا کر میرا معدہ بھی خراب ہوچکا ہے۔

☆ عاصمہ بی بی! چہرے پر اس عمر میں عموماً دانے نکل آتے ہیں۔ کسی کے کم اور کسی کے زیادہ۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، یہ قدرتی عمل ہے۔ آپ نے شاید اپنی غذا میں اعتدال نہیں رکھا۔ آج کل چٹ پٹے مسالے والی غذا، بکثرت گوشت، چکن روسٹ، چکن تکہ، چکن کڑاہی وغیرہ شوق سے کھاتے ہیں جبکہ دالوں اور سبزیوں کا استعمال کم ہوتا جارہا ہے۔ اسی طرح لڑکیاں انڈے بہت کھاتی ہیں۔ آپ غذائی تبدیلی کرکے دیکھئے، بہت فرق پڑے گا۔

سب سے پہلے تو اپنی غذا سے انڈا نکال دیجئے۔ گوشت کا استعمال کم از کم ہو۔ گائے کا گوشت، مچھلی، مرغ نہ کھایئے۔ بکرے کا گوشت ایک آدھ بوٹی سے زیادہ نہ لیجئے۔ سرخ مرچ بھی چند دن کے لیے چھوڑ دیجئے۔ خون کی حدت درست ہو جائے تو پھر آہستہ آہستہ مصالحوں کا استعمال کھانے میں کرسکتی ہیں۔ کدو کا رائتہ کھایئے۔ ٹینڈے اور پیاز کی بھجیا بنایئے۔ کریلے، ٹماٹر پکایئے۔ شلغم، توریاں، بھنڈی کھایئے۔ ناشتے میں پراٹھا، پوری اور تلے ہوئے توس نہ کھایئے۔ عناب کا شربت کسی اچھے دواخانے سے خریدیئے اور پانی ملا کر روزانہ پیجئے۔ گل منڈی خریدیئے۔ دس بارہ پھول آدھے کپ پانی میں بھگو کر صبح ہاتھ سے مل کر چھانیئے اور ایک چمچ شہد ملا کر پیجئے اور اس کے آدھ گھنٹہ بعد ناشتہ کیجئے۔ ناشتے میں دلیا اور توس کھایئے۔ آلو بخارے کی چٹنی بھی آپ کے لیے مفید ہے۔ سوکھے آلو بخارے کے دو تین دانے کھانے کے بعد کھایئے۔ چہرے پر آپ کو کچھ بھی لگانے کی ضرورت نہیں۔ سادے بیسن سے منہ دھویئے۔ صابن کا استعمال کم ہونا چاہیے، اس سے بھی الرجی ہوجاتی ہے۔

آپ نماز پڑھتی ہیں تو بہت اچھی بات ہے۔ پانچوں وقت وضو کرنے سے چہرے صاف ہوجاتا ہے۔ صبح کی نماز پڑھ کر آپ تھوڑی سی سیر کیجئے۔ تازہ اور صاف ہوا آپ کے لیے مفید ہے۔ آپ قبض نہ ہونے دیں۔ سبزیاں اور تازہ پھل کھانے سے آپ کو فائدہ ہوگا۔ ہاں ایک بات اور ذہن نشین کرلیجئے۔ ٹیلی ویژن آپ قریب سے دیکھتی ہیں تو وہ بھی آپ کے چہرے کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس میں سے شعاعیں نکلتی ہیں جو خطرناک ہیں۔ چہرے کی سرخی کم ہوجائے گی اور تین چار ہفتوں میں آپ کو خاصا فرق محسوس ہوگا۔

قارئین کی تحریروں کا انتظار

آپ نے کوئی ٹوٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزمایا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں، کبھی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔ آپ کو لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں۔ ہم نوک پلک سنوار لینگے۔ اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں۔ شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کر دے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوق خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ آپ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com

جو کوئی ہم کو اللہ تعالیٰ کے نام سے دھوکہ دے گا، ہم اس کا دھوکہ کھالیں گے (حضرت معروف کرخیؒ)

ڈپریشن کا خاتمہ غذاؤں سے

نسرین فاطمہ، خانیوال

ہماری غذا میں بعض مقویات کی کمی ہماری مزاجی کیفیت میں خرابی اور پستی کا سبب ہوتی ہے

پستی یا اضمحلال (DEPRESSION) کے علاج کے لیے دواؤں کا استعمال بہت بڑھ گیا ہے، لیکن بعض غذائیں بھی اس سلسلے میں کافی فائدہ مند ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ناشپاتی، چاکلیٹ اور کھجور پستی کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ لیکن خاص اہمیت اس صحت بخش چکنائی کی ہے جو روغنی مچھلیوں میں پائی جاتی ہے۔ روغنی مچھلی میں سلیمانی مچھلی، ٹراؤٹ، ٹونا وغیرہ شامل ہیں۔ بعض قسم کی چکنائی خصوصاً وہ چکنائی جو گائے اور بھیڑ، بکری کے گوشت نیز دودھ سے تیار شدہ اشیاء میں پائی جاتی ہے، مرضِ قلب اور سرطان کا سبب بن سکتی ہے۔ لیکن بعض چکنائیاں مفید بھی ہوتی ہیں۔ مفید صحت چکنائیوں میں اومیگا ۳ اور اومیگا ۶ قسم کی چکنائی شامل ہے۔ اومیگا ۳ چکنائی کے حصول کا ایک اچھا قدرتی ذریعہ روغنی مچھلی ہے، لیکن یہ چکنائی ہمارے جسم کو کم ہی حاصل ہوتی ہے۔ اومیگا ۶ چکنائی اکثر نباتی تیل اور مارجرین میں پائی جاتی ہے۔

جدید تحقیق سے اس بات کے شواہد ملے ہیں کہ اگر جسم میں اومیگا ۳ چکنائی کی کمی ہو تو ڈپریشن کا خطرہ رہتا ہے۔ ۱۹۹۶ء میں ایک تحقیقی جائزہ شائع ہوا جس سے پتا چلا کہ اومیگا ۳ چکنائی کی ایک قسم ای پی اے (EPA) کی کمی کے باعث ڈپریشن کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ ۱۹۹۸ء میں ایک اور جائزہ شائع ہوا۔ اس جائزے کے مطابق جن لوگوں میں اومیگا ۳ چکنائی (خصوصاً اس کی قسم DHA) کی کمی تھی ان میں ڈپریشن کا رجحان ان لوگوں کی بہ نسبت زیادہ تھا جن میں اس چکنائی کی سطح معمول پر تھی۔ ۱۹۹۹ء اسی موضوع پر ایک اور تحقیق ہوئی جس میں اس بات کی تائید کی گئی کہ ہفتے میں دو بار روغنی مچھلی کھانے کے علاوہ اگر مچھلی کا تیل بھی کھایا جائے تو اچھا ہے۔ مچھلی کا تیل ایک گرام دن میں ایک یا دو بار کھایا جاسکتا ہے۔ بعض غذائیں ہماری مزاجی کیفیت بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے۔ جب کہ بعض غذائیں ایسی بھی ہیں جن کا اثر الٹا ہوتا ہے۔ دماغ کی کیمیائی ترکیب و ترتیب میں بڑی نزاکت ہوتی ہے اور یہ اکثر غذاؤں سے بگڑ جاتی ہے۔ ان غذائی اشیاء یا اجزاء میں، جو دماغ کی کیمیائی ترکیب و ترتیب کو درہم برہم کر دیتے ہیں، شکر اور کیفین خصوصاً قابلِ ذکر ہیں۔ کم از کم ایک تحقیقی مطالعہ ایسا ضرور ہے، جس کے مطابق ڈپریشن میں مبتلا جن افراد نے یہ اشیا ترک کیں ان کی مزاجی کیفیت بہتر ہوگئی۔ ظاہر ہے کہ اثر ہونے میں کچھ وقت لگتا ہے اور آپ فوری نتائج کی توقع نہیں کرسکتے۔ لہٰذا ڈپریشن پیدا کرنے والی غذائیں ترک کرنے کے بعد دو ہفتے انتظار کیجئے اور پھر دیکھیے کہ کیا نتائج سامنے آتے ہیں۔

ایک اور اہم بات اس سلسلے میں یہ ہے کہ اگر خون میں شکر کی سطح معمول سے کم رہنے لگے تو یہ رجحان بھی ڈپریشن کا سبب ہوسکتا ہے۔ گو ہمارا جسم اپنے فعل کے لیے مختلف چیزوں سے توانائی حاصل کرتا ہے، لیکن دماغ اپنی ضرورت کے لیے صرف شکر سے توانائی لیتا ہے۔ لہٰذا اگر خون میں شکر معمول سے کم ہوجائے تو مزاجی کیفیت میں نمایاں تبدیلی واقع ہوگی اور ڈپریشن اور چڑچڑاپن غالب آجائے گا۔ خون میں شکر کم ہوجانے کی دیگر علامات یہ ہیں کہ توانائی میں کمی بیشی ہونے لگتی ہے اور میٹھی اور نشاستے والی غذا کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص کو ڈپریشن محسوس ہو اور ساتھ ساتھ یہ علامات بھی محسوس ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ باقاعدگی سے کھانا کھائے، جس میں ایسی چیزیں شامل ہوں جو خون میں شکر کی سطح کو درست رکھیں مثلاً گوشت، مچھلی، غیر مصفا (بھورے) چاول، بھوسی والی روٹی اور سبزیاں۔ دو کھانوں کے درمیانی وقفے میں اگر پھل اور میوہ جات کھائیں تو یہ اشیاء خون میں شکر کو اس قدر کم ہونے سے روکیں گی کہ کوئی خطرناک صورت حال پیدا ہوجائے۔ اس طرح دن بھر مزاجی کیفیت پر بھی اچھا اثر رہے گا۔ مختصر یہ کہ ہماری غذا میں بعض مقویات کی کمی ہماری مزاجی کیفیت میں خرابی اور ڈپریشن کا سبب ہوتی ہے اور غذا پر توجہ دے کر اس خرابی پر کسی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

(بقیہ: وظائف سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاءؒ)

کہ جو شخص اضطراب کی حالت میں ۴۰ مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو پریشانی سے نجات عطا فرماتا ہے۔

چنانچہ انہوں نے سورۂ یٰسین پڑھنی شروع کی۔ جب پانچ مرتبہ پڑھ چکے، تو قبر کی کشادگی کے آثار ظاہر ہوئے۔ ایک کفن چور نے کفن کی طمع سے قبر کھودنی شروع کی۔ امام موصوف کو معلوم ہوگیا، کہ یہ حرکت کفن چور کی ہے۔ سورۂ یٰسین آہستہ پڑھنے لگے۔ چالیسویں مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر قبر سے باہر نکل آئے۔ کفن چور مارے ہیبت کے وہیں مرگیا۔ امام موصوف نے اسی واقعہ کے بعد تفسیر لکھنی شروع کی تھی۔

زندگی خوشی سے گزرے گی:

فرمایا کہ میں نے ایک رات شیخ الاسلام فریدالدین قدس العزیز کو خواب میں دیکھا آپؒ نے فرمایا کہ تم ہر روز ۹ بار یہ دعا پڑھا کرو۔

﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴾

خواب سے بیدار ہوتے ہی میں نے اس دعا کو اپنا ورد بنالیا۔ میں دل میں خیال کیا کہ حضرت کے اس فرمان میں ضرور کوئی نہ کوئی راز ہوگا۔ بعد ازاں مشائخ کی کتابوں میں لکھا دیکھا، کہ جو شخص یہ دعا روزانہ 100 مرتبہ پڑھے گا۔ اس کی زندگی خوشی سے گزرے گی۔ بغیر اسباب بھی خوش رہے گا۔

خواص سورۂ مزمل:

حضرت محبوب الٰہی نوراللہ مرقدہ نے فرمایا، جو شخص سورۂ مزمل کو پڑھے گا، اور اپنے پاس لکھ کر رکھے گا، اس پر مصیبت نازل نہ ہوگی۔ اللہ اور مخلوق کی نظر میں ذی عزت ہوگا۔ حق تعالیٰ اس کو اپنا ولی بنادے گا اور اگر اس سورۃ کو پڑھ کر پتھر پر دم کرے گا عجب نہیں وہ سونا بن جائے گا۔ اس کے پڑھنے والے پر زہر اور جادو کا اثر نہ ہوگا۔ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ بہتے پانی پر پڑھے گا، تو اللہ کے حکم سے پانی پر کھڑا ہوجائے گا۔ قیدی کی رہائی کے لیے پڑھے گا، تو قید سے رہا ہوجائے گا۔

(بقیہ: پستہ سے موسم سرما کو پرلطف بنائیں)

(20) پرانے نزلہ، زکام، دردسر، درد کمر اور جسمانی کمزوری کی صورت میں مغز پستہ ایک تولہ مکھن دو تولہ اور چینی ایک تولہ رگڑ کر چاٹنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ (21) بالوں کو بڑھانے اور ملائم کرنے کے لیے پستہ کا تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ (22) مغز پستہ کو گوشت یا دال میں ملا کر پکایا جاتا ہے جو کہ بے حد لذیذ ہوتا ہے۔ (23) پستہ کا تیل خارش پر لگانا بے حد مفید ہوتا ہے۔ (24) بلغم کو خارج کرتا ہے۔ (25) پستہ دو تولہ، مغز اخروٹ ایک تولہ، مغز چلغوزہ ایک تولہ اور مغز بادام دو تولہ کا سفوف تیار کرکے ایک تولہ سفوف یا بڑا چمچہ کھانے والا ہمراہ دودھ صبح نہار منہ استعمال کرنا ذہن اور حافظہ کو بے حد مفید ہوتا ہے۔

غور سے سنیں، گاجر کے بے شمار فائدے

گاجر کے جوس کا ایک گلاس ہمراہ چند گری بادام ہر صبح پیا جائے تو بے حد طاقت دیتا ہے۔ اگر سردی زیادہ ہو تو تھوڑا گرم کر کے پیا جائے

(انتخاب: پروفیسر لطیف الرحمٰن بائیو کیمسٹری۔ ساہیوال)

عربی جزر فارسی زروک وگزر

سندھی گجر انگریزی Carrot

گاجر ایک ایسی سبزی ہے جو پھلوں میں بھی شمار ہوتی ہے۔ گاجر پکانے، کچی کھانے اور اچار بنانے میں عام استعمال ہوتی ہے۔ آج کل اس کا جوس نکال کر پیا جاتا ہے۔ اس کی کانجی بھی بنائی جاتی ہے۔ جو کہ عام طور پر کالے رنگ کی گاجروں سے بنتی ہے۔ اس کی تین اقسام ہیں۔ سفید، سرک اور شربتی (کالا)۔ گاجر کا حلوا بھی بنایا جاتا ہے۔ اس کے اجزاء میں نشاستہ، فولاد، پروٹین، گلوکوز اور وٹامن اے، بی، ایچ اور ای شامل ہیں۔ اس کا مزاج گرم تر ہوتا ہے۔ کچھ اطباء نے اسے معتدل قرار دیا ہے لیکن گرم تر مزاج صحیح ہے۔ اس کی حسب ذیل خصوصیات اور فوائد ہیں۔

(۱) مفرح اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ (۲) گاجر جگر کے سدے کھولتی ہے اور جسم کو طاقت دینے میں لاثانی سبزی ہے۔ (۳) مادہ تولید کو گاڑھا کرتی ہے اور اس سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ (۴) مثانہ و گردہ کی پتھری گاجر کے جوس سے ٹوٹ کر خارج ہو جاتی ہے۔ (۵) گاجر کا حلوا جسم کو طاقت دیتا ہے۔ دل کے امراض میں مفید ہے۔ روزانہ گاجر کے جوس کا ایک گلاس پینے سے دل کا عارضہ نہیں ہوتا۔

(۶) گاجر میں تمام سبزیوں سے زیادہ غذائیت ہوتی ہے۔ (۷) گاجر کھانے سے بینائی میں اضافہ ہوتا ہے (۸) گاجر کا حلوہ کھانے سے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے (۱۰) گاجر کے بیج بھی بے حد مقوی اعصاب ہوتے ہیں اور مدر بول و حیض کیلئے اس کی خوراک ایک ماشہ سفوف ہمراہ پانی یا دودھ صبح نہار منہ لینی ہوتی ہے (۱۱) گاجر کا مربہ سونے یا چاندی کے ورق کے ہمراہ کھانا، بے حد فرحت بخش اور مقوی ہوتا ہے۔ (۱۲) گاجر کے جوس کا ایک گلاس ہمراہ چند گری بادام ہر صبح پیا جائے تو بے حد طاقت دیتا ہے۔ اگر سردی زیادہ ہو تو تھوڑا گرم کر کے پیا جائے۔ (۱۳) اس سے کانجی بنائی جاتی ہے جو نمکین اور مزے دار مشروب ہے۔ کانجی بھوک بڑھاتی ہے اور گرمی کی شدت کو دور کرتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے۔ یوں سمجھئے کہ گرمیوں کا بہترین تحفہ ہے۔ اگر میسر آ جائے تو۔ (۱۴) گاجر کا حلوہ عام طور پر زرد گلابی گاجروں سے بنایا جاتا ہے۔ یہ حلوہ ایک سے ڈیڑھ چھٹانک سے زیادہ نہیں کھانا چاہئے۔ کیونکہ پھر وہ دوا نہیں رہتا اور غذا بن جاتا ہے۔ (۱۵) گاجر کا حلوہ دماغی، جسمانی اور مردانہ طاقت کیلئے بے حد مفید ہوتا ہے۔ (۱۷) گاجر کا اچار بھی مرچ، نمک اور رائی ملا کر بنایا جاتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے اور جگر و تلی کے امراض دور کرنے میں بہترین ہوتا ہے۔ کھانا کھاتے وقت اس کا تھوڑا استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔ (۱۸) گاجر کا مربہ دل، دماغ، اور قوت مردی کو طاقت دینے میں بے مثال ہے۔ جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ (۱۹) اگر گاجر کے بیج ایک تولہ اور گڑ آدھ تولہ آدھ سیر پانی میں جوش دے کر بطور جوشاندہ حیض نہ آنے والی عورت کو پلائے جائیں تو عرصہ سے رکا ہوا حیض کھل جاتا ہے۔ دوران حیض درد کی صورت میں بھی یہ جوشاندہ بے حد مفید ہوتا ہے۔ (۲۰) جس عورت کو بچے کی پیدائش کے وقت تکلیف ہو رہی ہو اور بچہ پیدا نہ ہو رہا ہو۔ تو گاجر کے بیج کی دھونی اس طرح دیں کہ دھواں رحم کے اندر چلا جائے۔ آسانی سے بچہ پیدا ہو جائے گا۔ (۲۱) یرقان والوں کیلئے، گاجر کا جوس مصری ملا کر آدھا گلاس ایک ہفتہ تک پلانا یقیناً فائدہ دیتا ہے۔ (۲۲) گاجر جسم میں خون بڑھاتی ہے اور جسم میں طاقت پیدا کرتی ہے۔ (۲۳) گاجر چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور حسن پیدا کرتی ہیں۔ (۲۴) اس کے کھانے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ (۲۵) پیشاب کی جلن اور سوزاک جیسے موذی مرض سے شفا ہوتی ہے۔ (۲۶) دودھ دینے والے مویشی گاجریں کھانے سے دودھ زیادہ دیتے ہیں۔ (۲۷) گاجریں جسم کے سدے کھولتی ہیں اور لاغری ختم کرتی ہیں۔ (۲۸) کھانسی اور سینے کے درد میں گاجر بہترین چیز ہے۔ (۲۹) گاجریں وہم کو دور کرتی ہیں۔ دماغی پریشانی ختم کرتی ہیں اور روح کو تازگی بخشتی ہیں۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

بد دعا کی فوری اثرانگیزی

(انتخاب: عطیہ خالد، راولپنڈی)

خون زیادہ نکلا۔ یہاں تک کہ بہہ کر حجاج کی جائے نشست سے نیچے آ گیا حجاج کو یہ دیکھ کر بڑا تعجب ہوا

حضرت سعید بن جبیرؒ کی دعا میں بڑی تاثیر تھی۔ ان کے ہاں ایک مرغ تھا جو رات کو بانگ دے کر انہیں بیدار کر دیتا تھا۔

ایک رات اتفاق سے اس نے بانگ نہ دی حضرت سعید بن جبیرؒ کی آنکھ نہ کھلی اور وہ صبح تک پڑے سوتے رہے۔ صبح کو اٹھے تو انہیں شب میں اپنا بیدار نہ ہونا بہت برا معلوم ہوا۔ غصے میں فرمانے لگے ''اس مرغ کو کیا ہو گیا تھا اللہ اس کی آواز ختم کر دے'' ان کا کہنا حرف بہ حرف پورا ہوا اور اس مرغ نے دوبارہ کبھی بانگ نہ دی۔ اس واقعے کے بعد ان کی والدہ نے فرمایا اب کبھی کسی کے حق میں بد دعا نہ کرنا''

حجاج بن یوسف تمام عمر حضرت سعید بن جبیرؒ کا مداح رہا لیکن ایک مسئلے پر ان دونوں کا اختلاف ہوا اور شدید بحث کے بعد حجاج نے انہیں قتل کرنے کا حکم دے دیا۔ قتل ہونے سے پہلے حضرت ابن جبیرؒ نے دعا کی کہ ''اے اللہ میرے بعد تو حجاج کو کسی پر مسلط نہ کر کہ وہ اس کو قتل کر سکے۔'' یہ دعا قبول ہوئی۔ چنانچہ علامہ ابن خلدون لکھتے ہیں کہ ابن جبیرؒ کی شہادت کے چھ ماہ بعد حجاج بھی مر گیا اور ان چھ ماہ میں وہ کسی کو قتل نہ کر سکا۔

آپ کی شہادت کے وقت جو عجیب واقعہ پیش آیا وہ بھی اس قدر اہم ہے کہ یہاں اس کا ذکر ضروری ہے۔ ہوا یوں کہ حضرت ابن جبیرؒ کے جسم سے عام مقتولوں کے برخلاف خون زیادہ نکلا۔ یہاں تک کہ بہہ کر حجاج کی جائے نشست سے نیچے آ گیا۔ حجاج کو یہ دیکھ کر بڑا تعجب ہوا۔ اس نے فوراً اطباء کو بلا کر وجہ دریافت کی انہوں نے کہا کہ خون روح کے تابع ہوتا ہے۔ تم نے اس سے پہلے جن لوگوں کو قتل کیا ہے خوف و دہشت کی وجہ سے ان کی روح پہلے ہی پرواز کر چکی تھی پھر ان میں خون کہاں سے آتا؟ لیکن ابن جبیرؒ کا معاملہ ان دوسروں لوگوں کے برعکس تھا۔ ان پر خوف و دہشت طاری نہیں ہوئی اور قتل کے وقت روح ان کے اندر موجود تھی۔

کھبے بچوں سے زبردستی نہ کیجیے

(احمد خان خلیل)

دنیا کے کتنے ہی بڑے آدمی کھبے تھے مثلاً اٹلی کا فاتح اعظم سیزر، فلورنس کا شہرہ آفاق مصور، مجسمہ ساز اور ماہر تعمیرات لیونارڈو دا ونچے، اٹلی کا عظیم مصور، مجسمہ ساز، ماہر تعمیرات اور شاعر مائیکل اینجلیو اور امریکا کا صدر ٹرومین

اس سے ہکلاہٹ، ذہنی پس ماندگی اور کئی دوسری نفسیاتی الجھنیں پیدا ہوسکتی ہیں۔

کھبا (بایاں) یا سجا (دایاں) ہونا اکتسابی نہیں بلکہ پیدائشی ہے۔ پرانے زمانے میں کھبے پن کو خلاف معمول سمجھا جاتا تھا اور بے چارے بچوں کو جبراً دائیں ہاتھ کے استعمال پر مجبور کیا جاتا تھا۔ لیکن اب جب کہ علم کی روشنی گھر گھر پہنچ چکی ہے۔ اور یہ بات مسلمہ طور پر معلوم ہے کہ دائیں یا بائیں ہاتھ کا استعمال مشق سے نہیں آتا بلکہ یہ پیدائشی ہے، اس معاملے میں زبردستی نہیں کرنی چاہیے۔

اگر چہ ماہرین اس کے اسباب پر کوئی قطعی فیصلہ نہیں دے سکے ہیں۔ لیکن اکثریت اس بات کی حامی ہے کہ انسانی دماغ کے دو اطراف میں سے ایک طرف قوی تر یا غالب ہوتی ہے اور وہی جسم پر زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ کھبے آدمی کے دماغ کا دایاں حصہ غالب ہوتا ہے اور سجے آدمی کے دماغ کا بایاں حصہ۔ سمت کے مخالف ہونے کی وجہ یہ ہے کہ دماغی اعصاب دائیں حصے سے بائیں کی طرف اور بائیں حصے سے دائیں طرف جاتے ہیں۔

دماغ کا جو حصہ غالب یا قوی ہوتا ہے۔ اس کا بول چال پر بھی اثر زیادہ ہوتا ہے۔ اس سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اگر کھبے بچے کو زبردستی دائیں ہاتھ استعمال کرنے پر مجبور کیا جائے تو اس میں ہکلاہٹ پیدا ہوسکتی ہے۔ کیوں کہ اس کی بول چال کا کنٹرول تو دائیں حصہ دماغ سے ہوگا۔ یہ تضاد صرف ہاتھوں پر اثر انداز نہیں ہوتا بلکہ اس سے پورا جسم متاثر ہوگا۔ مثلاً آنکھیں، کان، جبڑے اور ٹانگیں۔ اب جب کہ یہ معلوم ہو کہ بچہ کھبا ہے اور اسے زبردستی "سجا" بنایا جائے تو اس کے دماغ اور فعل میں کش مکش، اس کی حرکات کو بدنما اور غیر مناسب بنادے گی۔ یہی تضاد نفسیاتی صورت اختیار کرلے گا اور اس سے اس کی شخصیت بھی دولخت ہوجائے گی۔

اگر ہم چاہیں کہ کسی بچے کو دونوں ہاتھ برابر استعمال کرنے کی مشق کرائیں تو اس کے نتائج بھی اسی قدر ناخوش گوار ہوں گے۔

بچے کو طبعی میلان پر چھوڑ دیا جائے:۔

شیر خوار بچے بتدریج دائیں یا بائیں ہاتھ کے زیادہ استعمال کا میلان ظاہر کرتے ہیں۔ بعض کافی مدت تک یہ فیصلہ نہیں کرپاتے کہ کون سا ہاتھ استعمال کریں۔ کبھی دایاں ہلاتے یا اس سے چیزیں پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں، کبھی بایاں ہاتھ۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کچھ مدت ایک ہاتھ کا استعمال ظاہر کرکے پھر دوسرے ہاتھ کو برتنے لگ جاتے ہیں۔

طبی نقطۂ نگاہ سے یہ بات اہم ہے کہ بچے کو خواہ مخواہ غلط ملط نہ کیا جائے۔ اگر وہ کسی ایک ہاتھ کے زیادہ استعمال کا اظہار نہیں کررہا تو اسے اس کے حال پر رہنے دیا جائے۔ بعض حالتوں میں بچے دو سال کے بعد اس بات کا فیصلہ کرپاتے ہیں کہ کون سا ہاتھ استعمال کیا جائے۔ والدین اس مسئلے میں غیر جانبدار رہیں تو اچھا ہے۔

پریشانی کی وجہ معاشرتی ہے:۔

بات دراصل یہ ہے کہ دنیا میں اکثریت دائیں ہاتھ استعمال کرنے والوں کی ہے۔ اکثریت کا یہ غلبہ والدین میں پریشانی کا باعث ہوتا ہے کہ ان کا بچہ خلاف معمول ہوکر مشکلات کا سامنا کرے گا اس میں کوئی شک نہیں کہ بعض دشواریاں موجود ہیں۔ لیکن ان کی وجہ بھی یہی ہے کہ اکثر آلات، لکھنے کا سامان، کھلونے موسیقی کے ساز، مشینیں دائیں ہاتھ والوں کے لیے بنائی گئی ہیں۔

مگر اب حالات بدل رہے ہیں۔ بہت سے آلات، مشینیں اور چیزیں بائیں ہاتھ والوں کے لیے بننے لگی ہیں۔ مثلاً قینچیاں، رائفلیں، گولف کلب، کھیل کے سامان، سب کی سب چیزوں میں دائیں بائیں ہاتھ کا استعمال پریشانی پیدا نہیں کرتا۔

صحیح قسم کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے:۔

والدین کا اس بات پر یقین ہونا چاہیے کہ کھبے بچے کسی لحاظ سے سجے بچوں سے ذہنی یا جسمانی طور پر کم تر نہیں ہوتے۔ صرف ایک بات انہیں کھٹک سکتی ہے اور وہ ہے تحریر۔ اس کا حل یہ ہے کہ وہ کاغذ کو قدرے بائیں طرف ٹیڑھا رکھیں۔

دنیا کے کتنے ہی بڑے آدمی کھبے تھے مثلاً اٹلی کا فاتح اعظم سیزر، فلورنس کا شہرہ آفاق مصور، مجسمہ ساز اور ماہر تعمیرات لیونارڈو دا ونچے، اٹلی کا عظیم مصور، مجسمہ ساز، ماہر تعمیرات اور شاعر مائیکل اینجلیو اور امریکا کا صدر ٹرومین۔ کیا مصوروں اور ماہرین تعمیرات کو نازک کام نہیں کرنے پڑتے؟

لہٰذا اس خیال کو دل سے نکال دینا چاہیے کہ بچے کی شخصیت یا اس کی کامیابی پر کوئی اثر پڑے گا۔ بلکہ کوشش یہ کیجیے کہ آپ اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ بقدر ضرورت دائیں ہاتھ کو استعمال کرسکے لیکن کسی صورت میں بھی اس پر زبردستی نہ کریں۔ ورنہ اس کے ذہن اور نفسیات میں الجھنیں پیدا ہوں گی۔ والدین کو چاہیے کہ اسکول کے اساتذہ سے بھی رابطہ رکھیں تاکہ کھبے بچوں پر وہ بھی احساس کمتری مسلط نہ کریں۔

بھیک کے ٹکڑے

ایک عورت نے سرِ راہ چارپائی بچھا کر اس پر بھیک کے ٹکڑے سوکھنے کے لیے ڈال رکھے تھے۔ ایک اونٹ نے چلتے چلتے گردن اٹھا کر دو چار ٹکڑے کھالیے۔ عورت نے اونٹ والے کو کوسنا شروع کردیا۔ لوگ جمع ہوگئے اور اس آدمی کو سخت سست سنائیں۔ وہ رونے لگا اور لوگوں نے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے کہا۔ "اس بوڑھیا کے دو چار ٹکڑے ہی ضائع ہوگئے ہیں، لیکن میرا اونٹ ہمیشہ کے لیے ضائع ہوگیا ہے کیونکہ بھیک کے ٹکڑے اس کے منہ کو لگ گئے ہیں۔ اب یہ کام نہ دیگا۔ (انتخاب: فرید خان۔ جڑانوالہ)

جو مہربانی کرنے والے کو کمینہ سمجھتا ہے اس سے زیادہ کمینہ کوئی دوسرا نہیں (حافظ شیرازیؒ)

جیب تراشی کے انوکھے چشم دید واقعات

اکثر لڑکیاں بھی جو بے راہ روی کا شکار ہو کر گھر سے بھاگ جاتی ہیں اور پھر گرو، ماسٹر یا استاد کے ہتھے چڑھ کر اپنی دنیاوی زندگی کے ساتھ عاقبت بھی خراب کر بیٹھتی ہیں

سابق پولیس انسپکٹر چوہدری محمد رمضان اپنی زندگی کے تجربات یوں بیان کرتے ہیں۔

اس جرائم کی دنیا میں ہر قسم کے انسان ملیں گے۔ قاتل بھی ملیں گے، ٹھگ بھی ملیں گے، دھوکہ باز، دوسروں کا مال ہتھیانے والے۔ ڈاکو، چور، راہزن بھی ملیں گے اور اس جرائم کی دنیا میں ایک نام ایسا ہے جو سب سے زیادہ سختی کے قابل ہے۔ اور وہ نام ہے "جیب تراش" کا۔

جیب تراشی کے مختلف زبانوں کے کئی نام ہیں مثلاً جیب کترہ۔ پاکٹ مار۔ گنڈہ کٹ، گنڈہ گپ۔ پک پاکٹ جس کا مقصد صرف ایک ہی ہوتا ہے کہ کسی انسان کو اسکی حالت بیداری میں اسکی جمع پونجی سے محروم کر دینا۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ یہ طبقہ سب سے زیادہ قابل نفرت ہے۔ اس لیے کہ وہ نہیں دیکھتے کہ کوئی شخص اپنے بیمار بچے کی دوائی لینے کے لیے کسی سے ادھار رقم لیکر آیا ہے۔ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ کوئی اپنی بیٹی کے جہیز کا سامان لینے کے لیے آیا ہے اور محنت سے رقم جمع کی ہے۔ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ کوئی اپنے عزیز کا کفن دفن کا سامان خریدنے آیا ہے اور اگر وہ بروقت سامان لیکر نہ پہنچا تو میت کے دفن کرنے میں تاخیر ہوگی۔ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ کوئی مسافر راستہ میں رقم نہ ہونے کی وجہ سے کتنا پریشان ہوگا۔ وہ تو اپنا کام کعبہ کا طواف کرتے ہوئے، صفا و مروہ کی سعی کرتے ہوئے منیٰ میں شیطان کی رمی کرتے ہوئے، لوگوں سے کر جاتے ہیں۔ ان کو ذرہ بھر احساس نہیں ہوتا کہ وہ شخص اپنے وطن کیسے پہنچے گا۔ جبکہ سعودی حکومت میں بھیک مانگنا بھی جرم ہے۔

طریقہ واردات:۔ جیب تراش یہ کام یا تو بلیڈ سے کرتے ہیں یا دو انگلیوں سے۔ کلمہ والی انگلی اور درمیانی انگلی کے ساتھ کسی کی جیب سے یا بیک پاکٹ سے رقم نکالتے ہیں۔ ان کا نام سلاخیں رکھا ہوا ہے۔ جس کی جتنی پتلی اور لمبی انگلیاں ہونگی واردات کرنے میں ماہر سمجھا جاتا ہے۔ اگر کسی نے شلوار کے نیفہ۔ اندرونی جیب میں رقم رکھی ہو تو بلیڈ استعمال کرتے ہیں۔ اور تیسرا طریقہ واردات یہ بھی ہے کہ اپنے شکار سے ٹکراتے ہیں اور کام کر جاتے ہیں۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی بڑا آدمی کسی بچے کو ڈانٹ ڈپٹ کر رہا ہوتا ہے اور بچہ اس سے ڈر کر کسی دوسرے کی پناہ میں جا چھپتا ہے۔ اور اپنا کام کر جاتا ہے۔ حالانکہ بڑے اور بچے کا واردات کرنے کا یہ ایک ذریعہ ہوتا ہے۔ بعض نوجوان لڑکیاں بھی اس قسم کے کام میں ملوث ہوتی ہیں۔ راہ جاتے کسی شخص سے ٹکراتی ہیں اور کام کر جاتی ہیں یا پھر اپنا کوئی پرس وغیرہ ٹکراتے ہی زمین پر گرا دیتی ہیں اور وہ شخص از راہ ہمدردی وہ چیز اٹھانے لگتا ہے اور پونجی سے محروم ہو جاتا ہے۔ بعض لڑکیاں فحاشی کے لیے کسی کے ساتھ جاتی ہیں اور راستہ میں اپنا کام مکمل کر کے غائب ہو جاتی ہیں۔ یہ کام بچپن سے شروع کیا جاتا ہے اور جب تک مر نہ جائیں اپنا کام جاری رکھتے ہیں۔ بچپن سے جوانی تک یہ کام خود کرتے ہیں اور بوڑھا ہو جانے پر شاگرد رکھ لیتے ہیں۔ اور خود استاد، ماسٹر اور گرو کہلاتے ہیں اور ٹریننگ دیتے ہیں۔

عمر:۔ اس کام میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ اکثر بچپن میں سکولوں سے بھاگے ہوئے بچے، وی سی آر وغیرہ کے شائقین، اپنے سے بڑے گھرانے کے لوگوں سے دوستی رکھنے والے بچے۔ جب ان کے دوست کھلا خرچ کرتے ہیں اور یہ غربت کی وجہ سے خرچ نہیں کر سکتے تو ان کی دیکھا دیکھی روپیہ کی لالچ میں گھروں سے بھاگ کر کسی استاد ماسٹر یا گرو کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں اور وہ ان کو جیب تراشی کا دھندہ سکھا دیتا ہے اور اس سے روزانہ کا بھتہ وصول کرتا ہے۔ اکثر لڑکیاں بھی جو بے راہ روی کا شکار ہو کر گھر سے بھاگ جاتی ہیں اور پھر گرو، ماسٹر یا استاد کے ہتھے چڑھ کر اپنی دنیاوی زندگی کے ساتھ عاقبت بھی خراب کر بیٹھتی ہیں۔ جیب تراش کرنے والے اکثر منشیات کے بھی عادی ہوتے ہیں اور منشیات حاصل کرنے کے لیے ان کو رقم کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ یہ دھندہ کرتے ہیں۔

جائے واردات:۔ جیب تراش اکثر بس اسٹینڈ پر، سینما گھروں کے باہر، درباروں پر، میلوں پر،

(بقیہ صفحہ نمبر 33 پر دیکھیں)

نہایت توجہ طلب: جوابی لفافے یا منی آرڈر پر پتہ نہایت واضح صاف خوشخط اور اردو میں لکھیں اور اپنا فون نمبر ضرور لکھیں۔
ماہنامہ عبقری سے رابطے کیلئے فون نمبر 042-7552384

8 اکتوبر کا زلزلہ

(تحریر: محمد عارف عباسی۔۔۔احمد پور شرقیہ)

حکیم صاحب اسلام علیکم! آنکھوں دیکھا واقعہ ماہنامہ "عبقری" کے قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ ایک لڑکی اپنی والدہ صاحبہ کے ساتھ گاؤں سے نکل کر کسی ضرورت سے جا رہی تھیں کہ اچانک اس کو کسی نے اٹھا کر دوسرے سامنے والے پہاڑ پر پہنچا دیا۔ جو پہاڑ 1/2 گھنٹے کی مسافت پر تھا۔ وہ اب 10 منٹ کی مسافت پر آ گیا اور وہ جس گاؤں سے نکل کر جا رہی تھیں وہ گاؤں زمین میں دھنس گیا۔ اور گاؤں کا نام ونشان تک مٹ گیا۔ گاؤں صفحہ ہستی سے مٹ گیا۔ (یاد رہے کہ آزاد کشمیر میں اگر ایک جگہ 5 یا 6 گھر بھی ہوں تو ان کو بھی گاؤں کہا جاتا ہے)

کہا جاتا ہے زلزلے کے وقت میں اتنی تباہی نہیں ہوئی جتنی تباہی زلزلے کے بعد پہاڑوں کے سرکنے، جگہ تبدیل کرنے سے اور پتھروں کی بارش سے ہوئی۔ اکثر اموات پتھروں اور تودوں کے گرنے سے ہوئی اور بعض جگہوں سے آگ بھی نکلی۔ زلزلے سے پہلے کے وقت پرندوں کا شور مچانا اور چوپاؤں میں افسردگی کی کیفیت کا بننا، یہ ہر آدمی کے علم میں آ چکا تھا۔ دنیا میں جو زلزلے اب تک آئے ہیں ان میں یہ بات تھی کہ زمین ایک طرف سے دوسری طرف حرکت کرتی ہے اور پھر پہلی طرف حرکت کرتی ہے۔ لیکن اس زلزلہ میں یہ بات خاص تھی کہ پہلا اور دوسرا جھٹکا حسب سابق ہی تھا لیکن اس کے بعد زمین نے اسی طرح تیزی سے گھومنا شروع کر دیا جیسے لٹو کو گھمایا جاتا ہے۔

(بقیہ: کامیابی کے راستے)

اور عالمی سطح پر پڑھی جاتی ہے۔ ڈاکٹر سالم علی کو زمینی ادارہ میں جگہ نہیں ملی تھی۔ انہوں نے آسمانی مشاہدہ میں اپنے لیے زیادہ بہتر کام تلاش کر لیا۔ ان کو ملکی ملازمت میں نہیں لیا گیا تھا۔ مگر اپنی اعلیٰ کارکردگی کے ذریعہ وہ عالمی اعزاز کے مستحق قرار پائے۔

عملیات اور طب سیکھنے کے خواہش مند

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر آخر لوگ علم کو چھپا کر قبر میں کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں' مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ وظائف' عملیات یا طب و حکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں' بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے لہٰذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ بندہ کی زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں' پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ بندہ خلوص دل سے راہنمائی کرے گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔

فقط بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

باتیں عجیب نسخے لاجواب (ایڈیٹر کے قلم سے)

قارئین! آپ کے لیے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں

میرے مطب میں ایک مریض آیا کہنے لگا کہ بواسیر خونی اور کبھی کبھی بادی نے زندگی سے تنگ کر دیا ہے۔ سخت پریشان ہوں، بیٹھ کر کام کرنے کی مجبوری ہے۔ جب زیادہ دیر بیٹھ جاؤں تو پھر کھڑا ہونا مشکل اور اگر اسی دوران حاجت کے لیے جانا پڑے تو نہایت سخت تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ بعض اوقات گھنٹوں حاجت کو روکتا ہوں کہ اگر حاجت کے لیے گیا تو معاملہ ناقابل برداشت ہو جائے گا۔ میں نے تشخیص کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ دیا جو بلا کم و کاست قارئین کی نذر ہے۔ واقعی لاجواب نسخہ ہے اور عظیم فوائد کا حامل ہے۔ ایسے راز تو لوگ دل میں لے کر چلے جاتے ہیں لیکن میں ایسے رازوں کو چھپانا سخت گناہ سمجھتا ہوں۔ خوشی ہوگی کہ کسی کا بھلا ہو جائے اور اسکے دل سے دعا نکل جائے۔

نسخہ ھوالشافی:

چھلکا ریٹھا (جسکی پانی میں جھاگ بنتی ہے اور پہلے دور میں کپڑے دھونے کے کام آتا تھا) 50 گرام، گوند کتیرا 50 گرام دونوں اکٹھے کوٹ پیس کر، ہلکا گرم پانی ملا کر گولیاں بنا لیں۔ چنے کے برابر ایک گولی صبح و شام پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل یا دن میں ۳ بار بھی لے سکتے ہیں۔

میرے محسن دوست عبدالوحید صاحب نے مجھے بتایا کہ مجھ سے ایک صاحب یہی گولیاں بہت زیادہ مقدار میں لے جاتے تھے (عبدالوحید صاحب ریٹھے کا ہموزن کشتہ قلعی ملاتے ہیں ورنہ فائدہ ایک ہی طرح کا ہے چاہے گوند کتیرا ملائیں یا کشتہ قلعی ملائیں لیکن شاید کشتہ قلعی کا فائدہ زیادہ ہو) میں نے ان سے پوچھا کہ اتنی گولیاں آپ کیا کرتے ہیں۔ خاموش ہو گئے پھر بتانے لگے کہ ہمارے ہاں ایک صاحب کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ ہڈی جڑ گئی لیکن زخم میں پیپ پڑ گئی بہت علاج کرائے حتیٰ کہ ڈاکٹروں کے مشورے سے ٹانگ کاٹنے کا مشورہ ہوا۔ میں نے یہی ریٹھے والی گولیاں صبح و شام استعمال کرانا شروع کر دیا۔ کچھ ہی عرصے کے بعد زخم بھرنا شروع ہو گیا اور مریض بھلا چنگا ہو گیا۔ اس دن سے میری ان گولیوں کے بارے میں شہرت ہو گئی ہے اور دور دور سے لوگ ہڈی کے زخموں اور گلے سڑے بدبودار زخموں کے لیے لے جاتے ہیں۔ ان گولیوں کی وجہ سے مجھے بہت آمدنی ہو رہی ہے۔ اسی دوران ایک مریض کے زخم تھے، وہ گولیاں لے گیا۔ اسکو شوگر بھی تھی۔ جب اس نے یہ گولیاں استعمال کیں تو اسکو شوگر میں فائدہ ہوا۔ اس نے یہ گولیاں مزید استعمال کیں تو اسکی شوگر ختم ہو گئی۔ اس مریض نے مجھے آ کر بتایا کہ مجھے ہڈی کی پیپ اور زخم کے ساتھ ساتھ شوگر میں بھی افاقہ ہو گیا۔ پھر میں نے یہی گولیاں شوگر کے مریضوں کو دینا شروع کر دیں اور شوگر کے مریض صحت یاب ہونے لگے۔ ایک صاحب مجھ سے یہ گولیاں لے جاتے ہیں اور عرب ممالک کے مریضوں کو دیتے ہیں۔ کیونکہ وہاں شوگر بہت زیادہ ہے۔ تو قارئین! جہاں مذکورہ گولیاں شوگر، زخموں کے لیے مفید ہیں وہاں بواسیر کے لیے لاجواب نسخہ ہے ہزاروں مریضان بواسیر، اللہ عزوجل کے فضل و احسان سے صحت یاب ہو گئے ہیں۔

یہ گولیاں ایسے مریضوں کے لیے مفید ثابت ہوئی ہیں جن کو ہر سال سانپ کاٹ جاتا ہے کیونکہ ایسے مریضوں کو اگر سال کے بعد انہیں ایام میں سانپ نہ کاٹے تو انہیں بے چینی ہوتی ہے اور پھر سانپ کاٹ جائے تو طبیعت میں سکون اور اطمینان ہوتا ہے ایسے مریضوں کے لیے اگر ان گولیوں کا مستقل استعمال کرایا جائے تو حد درجہ مفید ہیں۔ ایک گولی صبح و شام کھانے سے قبل دودھ کے ہمراہ چند ماہ۔

انہیں صاحب نے بتایا کہ ریٹھا کے اندر سیاہ گٹھلی، گولی نما ہوتی ہے اسکو توڑنے پر ایک گولی نکلتی ہے وہ گری ایک عدد نہار منہ پانی سے نگلنے سے شوگر کو بہت فائدہ مند اور آزمودہ ہے۔

یہ واقعہ آج سے تقریباً بارہ سال قبل کا ہے کہ برادرم مذکورہ کے بقول ایک صاحب آئے اور مختلف امراض کا علاج اور نسخہ جات مجربات پوچھتے رہے اور میں بتاتا رہا حتیٰ کہ چلے گئے تھوڑی دیر کے بعد واپس آ گئے اور کہنے لگے میں نے آپ سے پوچھا اور آپ نے بلا تکلف بتا دیا اور بخل سے کام نہیں لیا میرا ضمیر گوارا نہیں کرتا کہ میں آپ سے اتنے مجربات پوچھوں اور خود ایک نسخہ بھی نہ بتاؤں کہنے لگے جن کے اولاد نہ ہو اور تمام علاج کرا کر تھک چکے ہوں افاقہ نہ ہوتا ہو حتیٰ کہ مایوس ہو گئے ہوں ایسے مریضوں کو میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کراتا ہوں اور جب بھی مریضوں کو یہ نسخہ استعمال کرایا نہایت مفید ثابت ہوا۔ کئی بے اولاد، اولاد کی خوشیوں سے مالا مال ہوئے۔ ریٹھا کا چھلکا اتار کر کوٹ لیں اور 1/2 حصہ بیوی استعمال کرے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

کیا عورت جن کی نظر حق ہے؟

نظر بد کی تاثیر نظر لگانے والے کی طرح سے، دیکھنے پر ہی موقوف نہیں، بلکہ کبھی نظر لگانے والا نابینا بھی ہوتا ہے

جنات کی نظر لگ جانے کی یہ دلیل ہے، جو ام المومنین حضرت ام سلمہؓ نے بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا، جس کے چہرے میں (سفعة) زردی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: **(استرقوا لها فان بها نظرة)** ''اسے دم کروائیں، اسے نظر لگی ہے'' حسین ابن مسعود فراء بغوی کہتے ہیں: سفعة کا معنی ہے کہ اسے جن کی نظر لگ گئی ہے۔

ابن قتیبہ فرماتے ہیں: سفعة وہ رنگ ہے جو چہرے کے رنگ کے مخالف ہو۔ خطابی فرماتے ہیں: جنوں کی نظریں نیزوں سے بھی زیادہ پار اترنے والی ہیں۔ ابن قیمؒ فرماتے ہیں: نظر دو طرح لگتی ہے۔ (۱) انسانی نظر (۲) جنی نظر

شیخ محمد بن عبدالوھاب فرماتے ہیں: **﴿ومن شر حاسد اذا حسد﴾** (الفلق: ۱۱۳/۵)

''اور حسد والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جب وہ حسد کرے۔'' اس میں جنوں کے حاسد اور انسانوں کے حاسد سب شامل ہیں۔ بے شک شیطان اور اس کا گروہ ایمانداروں سے حسد کرتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جنات کے مقابلہ میں اپنے خصوصی فضل سے نواز رکھا ہے۔

نظر کس طرح برباد کرتی ہے؟ اولاً سب سے ضروری ہے کہ ہمارا یہ ایمان ہونا چاہئے کہ نظر وغیرہ اللہ تعالیٰ کے ارادہ اور مشیت سے ہی اثر ڈال سکتی ہے۔ پھر کبھی انسان کو اپنی نظر بھی لگ جاتی ہے اور کبھی دوسرے کی۔ اور کبھی غیر ارادی طور پر لگتی ہے اور بلکہ کبھی نظر لگانے والا بغیر دیکھے بھی نظر لگا دیتا ہے۔ مثلاً وہ نابینا ہوتا ہے۔ یا جسے نظر لگی ہے وہ موجود نہیں ہوتا اور نظر لگانے والا اس کی عدم موجودگی میں اس کی تعریف کرتا ہے، جس سے نظر لگ جاتی ہے۔ کبھی نظر پسندیدگی کے اظہار کی وجہ سے لگتی ہے، یعنی غصہ یا حسد نہیں ہوتا۔ اور کبھی محبت کرنیوالے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صالح آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ لہذا خیال رہنا چاہئے کہ کسی دوسرے کی اچھی چیز پر نظر پڑے یا خود اسے اپنا آپ ہی بھلا لگے، یا اہل و عیال وغیرہ کو دیکھے تو قرآن میں مذکور ورد **(ماشاء الله لا قوة الا بالله)** ''(جو اللہ چاہے (ہوگا) کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے)'' کرنا چاہئے۔ ابن قیمؒ فرماتے ہیں۔ نظر بد (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

بزدل بار بار مرتے ہیں اور بہادر کو صرف ایک بار موت آتی ہے (مادر ملت فاطمہ جناحؒ)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

اگر چہ ابتدا میں آپ سخت ذہنی کش مکش سے دوچار ہوں گے، لیکن مقصد کا یقین، منزل کا واضح تصور اور مستقبل کی کامیابی آپ کے راستے کے پتھروں کو ہٹانے کی طاقت بخش دے گی

ذہنی صلاحیتوں کا استعمال

میں اگرچہ عملی زندگی میں قدم رکھ چکا ہوں۔ تاہم ابھی طلب علم باقی ہے اور مجھے اپنی تعلیمی کمی کا احساس ہے۔ میں نے انٹر پاس کیا ہے۔ مطالعہ کافی ہے، لیکن میرے کام نہیں آتا۔ اس کی وجہ شاید یہ ہو کہ میں نے مطالعے میں اپنے آپ کو محدود نہیں رکھا۔ جو کتاب سامنے آئی پڑھ لی۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ بہت کچھ معلومات کے باوجود کچھ معلوم نہیں، کیوں کہ کسی مضمون میں طاق نہیں ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ذہنی صلاحیتوں سے کام لوں اور کسی مضمون میں کمال نہیں تو قابلِ ذکر ترقی ضرور کروں اور پھر اس کے مادی فوائد بھی حاصل کروں۔ کئی بار ارادہ کیا کہ اب صرف ایک مضمون تک اپنی ذہنی سفر کو محدود کرلوں گا یا آگے تعلیم کے لیے امتحان کی تیاری تک اپنی کوششوں کو مرتکز کرلوں۔ لیکن کچھ دن تک اپنے ارادے پر قائم رہتا ہوں پھر خیالات بہک جاتے ہیں اور اس طرح کوئی ٹھوس نتیجہ نہیں نکل پاتا۔ آپ میری راہنمائی فرما سکیں تو بے حد ممنون ہوگا۔ (نورالحسن شاہ۔ پنڈی بھٹیاں)

جواب: آپ کا عمل کچھ اس طرح کا معلوم ہوتا ہے کہ ایک آدمی کبھی ایک جگہ کنواں کھودے اور کبھی دوسری جگہ، مگر تھوڑا سا کھودنے کے بعد بددل ہو جائے یا اس کو دوسری جگہ زیادہ مناسب معلوم ہونے لگے۔ اس طرح اس کو پوری زندگی اس بے نتیجہ جان فشانی میں گزر جائے گی۔ اور وہ پورا کنواں نہ کھود سکے گا اور خود اپنی پیاس بجھا سکے گا اور نہ دوسروں کو سیراب کر سکے گا۔ یہ ایک ذہنی عادت بن جاتی ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ایسا آدمی فیصلہ کرنے کے بعد بھی سوچ بچار جاری رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب کسی مسئلے پر آدمی سوچتا ہی رہے گا تو نئے نئے پہلو، اچھے اور برے۔ سامنے آتے ہی رہیں گے اور اس کے ارادے کو متزلزل اور کمزور کرتے رہیں گے۔ صحیح طریقہ یہ ہے کہ آدمی کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ بچار کرے، مشورہ کرے اور پورے عزم کے ساتھ فیصلہ کر کے عمل شروع کر دے۔ عمل شروع کرنے کے بعد اس مسئلے پر غور وفکر بالکل بند کر دینا چاہیے اور اپنی ساری ذہنی قوتوں کو اس فیصلے کی تکمیل پر لگا دینا چاہیے تا کہ یک سوئی حاصل رہے اور ذہنی خلفشار عملی قوتوں کو کمزور نہ کر سکے۔ آپ کے خط سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ ذہین آدمی ہیں اور ذہن سے کام بھی لیتے رہتے ہیں، لیکن ذہانت کو اگر صحیح طریقے سے کام میں نہ لایا جائے تو نہ صرف یہ کہ اس سے آدمی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا بلکہ الٹا نقصان پہنچتا ہے اور بعض وقت تو یہی ذہانت آدمی کے لیے عذاب بن جاتی ہے۔

ممکن ہے آپ کو اپنے فیصلے پر قائم نہ رہنے دینے والا ایک عمل یہ بھی ہو کہ آپ نے اب تک جو فیصلہ کیا ہو وہ آپ کے رجحان طبع کے مطابق نہ ہو۔ اس لیے میں آپ کو یہ مشورہ دوں گا کہ سب سے پہلے آپ اپنے رجحانات کا صحیح اندازہ لگائیے۔ رجحان کے مطابق کام کر کے ہی آدمی اچھے ثمرات حاصل کر سکتا ہے۔ خوب اچھی طرح جائزہ لیکر اپنے رجحان طبع کو سمجھیں اور پھر اس کے مطابق عملی جدوجہد شروع کیجئے، صحیح سمت میں جدوجہد ہی منزل پر پہنچاتی ہے۔ آپ کے لیے یہی مرحلہ ذرا دشوار ہے کہ بار بار فیصلہ بدلنے کی ذہنی عادت سے چھٹکارا حاصل ہو۔ جب آپ صحیح فیصلہ کرلیں گے تو پھر اس پر قائم رہنے میں آپ کو آسانی ہو جائے گی۔ اگر چہ ابتدا میں آپ سخت ذہنی کش مکش سے دوچار ہوں گے، لیکن مقصد کا یقین، منزل کا واضح تصور اور مستقبل کی کامیابی آپ کے راستے کے پتھروں کو ہٹانے کی طاقت بخش دے گی۔

اپنے فطری رجحان کا صحیح اندازہ کرنے کے بعد آپ ان باتوں پر عمل کیجئے۔

(-1) مقصد متعین کیجیے کہ آپ کو کیا بننا ہے اور اس مقصد کو لکھ کر رکھ لیجئے۔ اکثر اپنی اس تحریر کو دیکھتے رہیے۔

(-2) اس مقصد کے حصول کی پہلی سیڑھی کیا ہے، اس کو صحیح طور پر سمجھیے۔ (-3) حصولِ مقصد کے ذرائع میں سے بہترین ذریعے کا انتخاب کیجئے۔ (-4) فیصلہ کرنے کے بعد نہ اپنے ذہن کو تکلیف دیجیے اور نہ دوسروں کے مشوروں یا اعتراضات پر کان دھریئے (-5) ایسے دوستوں اور ماہرین سے ملیے جو اس مقصد کی تکمیل میں آپ کی مدد کر سکیں اور اپنے تجربات سے آپ کو فائدہ پہنچا سکیں۔

6- اپنی تمام ذہنی و عملی قوتیں اس مقصد کے حصول میں لگا دیجیے۔ آپ کی ذہنی صلاحیتوں کا تقاضہ ہے کہ آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے بھرپور زندگی گزاریں اور معاشرے کو بھی فائدہ پہنچائیں۔

قوتِ ارادی کی کمی

مجھ میں قوت ارادی کی کمی ہے۔ کئی کاموں کے شروع کرنے یا پورا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں، کچھ دن عمل کرتا ہوں، لیکن کچھ دن بعد ارادہ بدل جاتا ہے۔ دوستوں کے متوجہ کرنے سے اپنی اس کمزوری کا احساس ہوا۔ دور کرنے کا ارادہ بھی کیا، مگر ارادہ ہی تو کمزور ہے۔ (ن، الف، اعوان)

جواب: کسی مرض کے علاج کا پہلا مرحلہ مرض کو پہچاننا اور اس کے اسباب کو سمجھنا ہی ہوتا ہے۔ آپ کو احساس ہے کہ آپ میں قوتِ ارادی کی کمی ہے۔ اس کی کا علاج مشکل تو ہے، لیکن ناممکن نہیں۔ ارادہ باندھنا اور پھر بدل دینا ایک عادت سی بن جاتی ہے۔ اسی ذہنی عادت سے چھٹکارا، عادات کی اصلاح کے اصول ہی پر کیا جا سکتا، لیکن سب سے پہلی چیز یہ ہے کہ آپ قوتِ ارادی کو بڑھانے کے لیے مکمل طور پر کوشش کیجیے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ پہلے آپ کسی ایک کام کی تکمیل کا ارادہ کریں اور اس ارادہ پر مضبوطی سے قائم رہنے کی کوشش کریں ارادہ کرنے سے پہلے اس کام کے اچھے برے پہلو اور فوائد ونقصانات اچھی طرح سمجھ لیں۔ ضرورت ہو تو لوگوں سے مشورہ کرلیں، پھر اس کام کا ارادہ کریں۔ لیکن کام شروع کرنے کے بعد اس کے نتائج کے متعلق سوچنا بند کر دیں۔ سوچ بچار کا سلسلہ آغاز کار کے بعد بھی آپ نے جاری رکھا تو پھر آپ کا ارادہ متزلزل ہو جائے گا۔ اس طرح ایک ایک کام پر ارادہ کی قوت کو مضبوط رکھیے، ہر کام کو خوب سوچ سمجھ کر شروع کیجیے۔ بار بار ارادہ کر کے توڑنے میں جو وقت ضائع ہوتا ہے اور ناکامی کا احساس ذہن کو جو نقصان پہنچاتا ہے، اس سے بہتر ہے کہ آپ فیصلہ کرنے میں وقت لے لیں اور صحیح فیصلہ کر کے ارادہ پر قائم رہیں۔

مسنون دعا کی کرامت، برکت اور حیرت

(صومالیوں کے فاقہ کشی کی تصویروں نے کھانے کے بعد کی دعا کی اہمیت بڑھادی) (مولانا محمد الیاس ندوی)

صومالیہ ایک مسلم ملک ہے لیکن اتنا پسماندہ کہ دنیا کے غریب ترین ۲۳ ممالک میں اس کا شمار سر فہرست ہے۔ ادھر چند سالوں سے وہاں کی آپس میں خانہ جنگی نے ان کی اس پسماندگی وغربت میں جلتی پر تیل کا کام کردیا ہے۔ اخبارات میں ان صومالی مسلمانوں کی ایسی دردناک اور بھیانک تصویریں دیکھنے کو ملتی ہیں کہ ہمیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہوتا۔ بھوک سے نڈھال اور کئی کئی دنوں سے فاقوں میں مبتلا ہمارے ان مسلم بھائیوں کی تصویروں کو دیکھ کر آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں اور سخت دل آدمی کا بھی دل پسیج جاتا ہے۔ غذا کی قلت نے ان میں سے بعضوں کو مردہ جانوروں کو کھانے پر مجبور کیا ہے اور فقر وفاقہ سے وہ اس قدر نڈھال و لاغر ہوگئے ہیں کہ ان کے جسم کی تمام ہڈیاں اس طرح صاف نظر آتی ہیں کہ سامنے والا اس کو گن بھی سکتا ہے۔ یہاں تک کہ بوڑھے اور جوان بھی اپنی نحیفی وکمزوری کی وجہ سے بچے معلوم ہوتے ہیں، آنکھیں خشک اور گال پچکے ہوئے، ہاتھ پیر سوکھی لکڑیوں کے مانند، ان کا قحط سالی وفاقہ میں مبتلا ہونا (**نعوذ باللہ**) اللہ کے خزانوں میں کسی کمی کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ یہ دن ان کو اپنے گناہوں کی پاداش میں دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ ورنہ اللہ کے لامحدود خزانوں کی وسعت کا یہ عالم ہے کہ صرف ایک سمندری وہیل مچھلی کی روزانہ ایک وقت کی غذا اسی کلو ہے اور سال بھر اکیلی ایک مچھلی کے لیے پچاس ہزار کلو غذا مطلوب ہے، ایسی اربوں مچھلیاں سمندر میں ہیں اور اللہ برابر ان کو غذا پہنچا رہا ہے۔

کیا ہمارے ان صومالی بھائیوں کی یہ دردناک والمناک تصویریں اخبارات میں دیکھ کر ہمیں کبھی یہ خیال بھی آیا ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو ان کی جگہ ہم بھی ہوسکتے تھے۔ ہم پر بھی اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے فاقہ کی یہ حالت آسکتی تھی۔ قحط کے اس اذیت ناک دور سے ہمیں بھی گذرنا پڑسکتا تھا۔ ان کی طرح ایک ایک لقمہ کے لیے تڑپ تڑپ کر ہم بھی نڈھال ہوسکتے تھے۔ لیکن رحیم وکریم رب کے ہم پر بے پناہ احسانات کا یہ عالم ہے کہ عدم استحقاق کے باوجود وہ روزانہ پابندی سے تینوں وقت ہمیں کھلا رہا ہے۔ لیکن اس پر ہم ایک جملہ بھی شکریہ کا ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ جب کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں اس کی تعلیم بھی دی ہے اور ترغیب بھی اور فرمایا ہے کہ تم کھانے کے بعد اللہ کے اس احسان کو یاد کرتے ہوئے یوں کہا کرو۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ"

''اے اللہ تیرا ہی شکر ہے کہ تو نے ہمیں کھلایا بھی اور پلایا بھی اور مسلمان بھی بنایا۔''

اس ایک دعائیہ جملہ کے ہر بار کھانے کے بعد پڑھنے سے ہماری زبانوں میں کون سا درد ہوجائے گا، کون سا ہمارا وقت ضائع ہوگا، اس پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے خود اپنے اوپر ہم احسان کریں گے اور ہمیں یقین ہے کہ اس احسان شناسی و شکر کی برکت سے آئندہ بھی برابر اپنی ان نعمتوں میں وہ اضافہ کرے گا اور ان انعامات کا سلسلہ بھی جاری رکھے گا۔

قارئین کی قیمتی رائے

معزز قارئین یہ رسالہ آپ کا اپنا ہے، کیا آپ کوئی ایسا کام کرنا چاہتے ہیں جس سے مخلوقِ خدا کو نفع ہو، یقیناً آپ کا جواب 'ہاں' ہی ہوگا، تو پھر ماہنامہ عبقری کے صفحات پر اپنی توجہ مرکوز کیجئے، آپ نے ضرور محسوس کیا ہوگا کہ یہ رسالہ سراسر مخلوقِ خدا کے لئے نفع رساں ہے، آیئے آپ بھی اپنا حصہ ملایئے، آپ اپنی قیمتی آراء جو اس رسالے کی بہتری میں ہماری مددگار ثابت ہوسکیں ہمیں ضرور ارسال کریں، تاکہ اس رسالے کو ایک معیاری رسالہ بنا کر مخلوقِ خدا کے روحانی، جسمانی اور نفسیاتی مسائل کے حل کا ٹھیک خادم ثابت کیا جاسکے۔

اپنے قیمتی مشورے مندرجہ ذیل ای میل پر بھی بھیج سکتے ہیں

ubqari@hotmail.com

انسان

کسی کے چہرے پر مت جاؤ، کیونکہ ہر انسان بند کتاب کی مانند ہوتا ہے۔ جس کا سرورق کچھ اور ہوتا ہے اور اندر کچھ اور تحریر ہوتا ہے۔ (مرسلہ: رمضان۔۔۔اسلام آباد)

بواسیر اور بادی گیس سے چھٹکارا

(تحریر: غلام مصطفیٰ۔۔۔محلہ پیپل والا مظفر گڑھ)

محترم حکیم طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی صاحب السلام علیکم! اللہ پاک عالم اسلام پر خاص فضل فرمائے جناب سے تعارف کا ذریعہ ماہنامہ عبقری کی وجہ سے ہے۔ ماہنامہ عبقری کے قارئین کے لیے ایک تحفہ قبول فرمائیں۔

روحانی نسخہ:(1) بواسیر کے لیے صبح کی سنت پہلی رکعات سورہ (الم نشرح) دوسری رکعت میں (سورۃ الفیل) پڑھیں انشاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

(2) دانتوں کی تکلیف کوئی ہواس کے لیے سورۃ نصر سے سورۃ اخلاص تک وتروں میں ترتیب سے پڑھنے سے انشاء اللہ تکلیف ختم ہوجائے گی۔

(3) دمہ، گیس، مثانہ، گردہ، کی تکلیف سے چھٹکارا فالج، وا، مردانہ کمزوری کے لیے انمول تحفہ ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ کلونجی، سونف، ہڑڑ کا سفوف تیار کر کے آدھا چمچ پانی کے ساتھ (صبح وشام) کھائیں اور پانی زیادہ پئیں۔ اللہ پاک کے فضل سے بیسوں مریض صحت یاب ہوگئے ہیں۔ اس کے علاوہ اس نسخے سے بال بھی اگنے لگتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

سیدنا ابوذرؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تین آدمیوں سے نہ بات کرے گا۔ نہ ان کی طرف (رحمت کی نگاہ سے) دیکھے گا اور ان کو دکھ کا عذاب ہوگا۔ آپ ﷺ نے تین بار یہی فرمایا تو سیدنا ابوذرؓ نے کہا۔'' برباد ہوگئے وہ لوگ اور نقصان میں پڑے'' یارسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا۔ ''ایک تو اپنی ازار (تہبند، پاجامہ، پتلون، شلوار وغیرہ) کو (ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے والا اور دوسرا، احسان کر کے احسان کو جتلانے والا اور تیسرا جھوٹی قسم کھا کر اپنے مال کو بیچنے والا'' (مسلم)

(مرسلہ: عمران علی۔۔۔لاہور)

تنبیھہ: ماہنامہ ''عبقری'' فرقہ واریت اور ہر قسم کے تعصب سے پاک ہے فرقہ ورانہ اور متعصب موضوعات کی تحریریں ہرگز نہ بھیجیں۔ مضمون نگار کی آراء سے مدیر اور ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں لہٰذا کسی مضمون کی اشاعت پر ادارہ جواب دہ نہیں۔

دانتوں سے خون آنا | گلے کے امراض | گرتے بال | ٹانگوں کی تکلیف | پیٹ میں کیڑے

پہلے ان ہدایات کوغور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

دانتوں سے خون آنا

میں ایک صحت مند 23 سالہ جوان ہوں۔ میرے اور میری ہمشیرہ کے دانتوں سے خون آتا ہے۔ دانتوں میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔ نہ ہی ٹھنڈا گرم لگتا ہے۔ بس صرف خون آتا ہے۔ حتیٰ کہ دانتوں کی جڑوں میں زبان لگ جائے تب بھی خون جاری ہو جاتا ہے۔ اس وقت مارکیٹ میں جس قدر ملکی غیر ملکی ٹوتھ پیسٹ دستیاب ہیں، تمام استعمال کر کے دیکھ لئے ہیں کوئی فرق ہی نہیں پڑتا۔ (محمد ربیع العالم۔۔لاہور)

جواب:۔ دانتوں میں ہر غذا کے بعد فلاس کریں اس غرض کے لیے ریشم سے تیار کئے ہوئے موی فلاس بازار میں ملکی و غیر ملکی دستیاب ہیں۔ کوئی بھی پیسٹ جس میں فلورائڈ ہو (کیونکہ اصل چیز صرف فلورائڈ ہے) بالکل نرم معیاری برش سے کریں۔ پندرہ بیس دن کے بعد برش بدل دیا کریں۔ ہر نماز کے لئے مسواک ضروری ہے۔ مگر روزانہ مسواک کا نیا برش بنائیں۔ سوتے وقت باریک پسا ہوا لاہوری نمک انگلی سے ہلکے ہلکے دانتوں میں ملیں اور پانچ سات منٹ کے بعد کلیاں کر دیں۔ کسی پڑھے لکھے سمجھ دار طبیب کو نبض دکھائیں اور غذا کے بارے میں بھی مشورہ کریں اور یہ سب سے زیادہ ضروری ہے۔ چارٹ سے غذا نمبر 4 کو استعمال کریں۔

معدے میں گیس، تبخیر اور بادی

حکیم صاحب! عرصہ دراز سے گیس، تبخیر اور بادی ہے۔ کوئی بھی چیز کھالوں سینے میں جلن ہوتی ہے حتیٰ کہ اب تو کھانے کے نام سے خوف آتا ہے کیونکہ کھانا کھاتے ہی معدے اور سینے پر بوجھ شروع ہو جاتا ہے۔ کھٹے کھٹے ڈکار اور بدہضمی شروع ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات قبض اور بعض اوقات دست شروع ہو جاتے ہیں۔ اس بدہضمی کی وجہ سے رات کی نیند مکمل اور پرسکون نہیں ہوتی۔ کبھی کبھی ہاتھ پاؤں میں پسینے اور جلن شروع ہو جاتی ہے۔ دل پر بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ پہلے پہل محسوس کیا کہ شاید دل کا مرض شروع ہو گیا ہے۔ لیکن چیک اپ کرایا ایسا نہیں تھا۔ اب کافی عرصے سے معدے کے علاج میں متوجہ ہوں لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ (عظمت، ڈیرہ مراد۔ وحیدہ بیگم، پتوکی)

جواب:۔ جب بھی معدے کا معض ہو تو اس کا بہترین علاج فاقہ ہے۔ بے شمار تجربات کے بعد یہ بات آخری ہے کہ معدہ امراض کا مجموعہ اس وقت بنتا ہے جب اسے بھر کر، پھر بھریں اور ایسی غذائیں استعمال کریں جو ہم برداشت نہ کر سکتے ہوں۔ محنت، مشقت اور پیدل چلنا بالکل ختم ہو چکا ہے۔ جسم بالکل سست اور کمزور ہو گئے ہیں ورنہ جسم کی اصل طاقت پیدل چلنے میں ہے۔ اس لئے آپ ایک تو مذکورہ تراکیب پر عمل کریں۔ پودینہ اور لیموں کی چٹنی بنا کر مستقل اپنے ہر کھانے کے ساتھ استعمال کیا کریں۔ یہ چٹنی آپ کو کئی امراض سے نجات دے گی اور بے شمار بیماریوں سے بچائے گی۔ اجوائن دیسی۔ نوشادر۔ کالا نمک ہم وزن کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ چوتھائی چمچ دن میں 3 بار یا 2 بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ معدے کے امراض کیلئے لاجواب تریاق ہے۔ چارٹ سے غذا نمبر 6 اور 8 ضرور استعمال کریں۔

گلے کے امراض

حکیم صاحب! عرصہ سالہا سال سے میرے گلے میں کیرا رہتا ہے۔ بار بار تھوکنا اور کھانسنا پڑتا ہے۔ سردیوں میں ٹھنڈی چیز کھانے سے مرض بڑھ جاتا ہے۔ اس کی ابتداء کچھ اس طرح ہوئی کہ مجھے ایام کے دوران ایک شادی میں جانا ہوا۔ وہاں ہر قسم کی خوراک اور غذا کو بغیر احتیاط سے استعمال کیا۔ بالکل توجہ نہیں کی۔ کئی دن تک یہ بے احتیاطی چلتی رہی۔ پھر بھی میں نے پرواہ نہ کی۔ آخر کار میرے مخصوص ایام ڈسٹرب ہونا شروع ہوئے اور پھر یہ نزلہ شروع ہوا جو کہ کیرا بن گیا۔ اب میں کسی محفل یا کسی کے گھر نہیں جا سکتی کیونکہ بار بار تھوکنا معیوب اور برا لگتا ہے۔ اس کے لئے الرجی ٹیسٹ بھی کرائے ہیں۔ لیکن افاقہ نہیں ہوا۔ وقتی طور پر الرجی کی ادویات کھانے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر ویسے ہی طبیعت ہو جاتی ہے۔ میری ایک ملنے والی نے آپ سے علاج کرایا۔ انہیں بہت فائدہ ہوا لہٰذا میرے لئے کوئی دوا تجویز کریں۔ (عالیہ جبین، خانیوال)

جواب:۔ سب سے پہلے تو آپ غذائی بے احتیاطی چھوڑ دیں اور خاص طور پر کھٹی، ٹھنڈی اور بادی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ مندرجہ ذیل نسخہ مکمل توجہ اور دھیان سے کچھ عرصہ استعمال کریں اور چارٹ سے غذا نمبر 12 استعمال کریں

ھوالشافی:۔ کلونجی باریک کر کے رکھیں۔ اطریفل اسطخدوس ایک چمچہ چھوٹا چائے والا گرم پانی کے کپ میں گھول کر اس میں ایک چوتھائی چمچہ کلونجی ڈال کر حل کر کے پی لیں۔ اور اوپر سے کوئی ٹھنڈا پانی یا ٹھنڈی غذا ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔ اس طرح صبح و شام کھانے سے قبل استعمال کریں۔ انشاء اللہ مکمل فائدہ ہوگا۔

گرتے بال

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال بہت زیادہ جھڑ رہے ہیں حالانکہ پہلے میرے بال گھنے تھے اور اب یہ حال ہے کہ سر دھوتے وقت بھی بہت زیادہ گرتے ہیں اور باقی کسر بالوں میں کنگھی کرتے وقت پوری ہو جاتی ہے۔ حکیم صاحب! آپ سے گزارش ہے کہ مجھے اچھا سا نسخہ بھی بتائیں تاکہ اس سے بال گرنا بند ہو جائیں اور اس کے ساتھ ہی کسی شیمپو کے بارے میں بھی بتائیں جو جڑی بوٹیوں سے بنا ہوا ہو۔ (ریحانہ کوثر۔۔کراچی)

جواب:۔ محترم بہن! ان تمام قسم کے شیمپو کی وجہ سے خواتین کے بال برباد ہوگئے ہیں۔لیکن نئے نئے اشتہارات کی وجہ سے خواتین شیمپو لینے پر مجبور ہو جاتی ہیں حالانکہ یہ سراسر نقصان اور دھوکا ہے۔آپ ایسا کریں ریٹھا آملہ اور باچھڑ اور مہندی کے پتے ہر ایک 50 گرام لے کر 5 کلو پانی میں ہلکا کوٹ کر بھگو دیں اور اس پانی کو 1/2 گھنٹہ ابالیں اور پھر رکھیں روزانہ اسی پانی سے سر دھوئیں۔شیمپو صابن قطعی استعمال نہ کریں۔مستقل استعمال کریں۔بالوں کے تمام امراض کے لئے لاجواب نسخہ ہے اور اگر روزانہ دن میں 3 بار ناف میں کوئی سا تیل لگائیں تو نفع دوگنا ہوجائے گا۔غذا نمبر 5 استعمال کریں۔

ٹانگوں کی تکلیف

میرا بھائی جس کی عمر 21 سال ہے۔ایک سال پہلے اچانک ٹانگوں کی تکلیف میں مبتلا ہوگیا ہے۔پہلے ٹیسٹ ٹھیک نکلے۔ڈاکٹر نے کہا پانی ہے، کسی نے کہا جادو ہے۔ فالج کو قابو کرایا۔ہم نے کافی وظیفے کئے، کچھ بہتر ہوگیا۔ گھٹنوں سے پانی بھی نکلا۔اب پھر تکلیف میں ہے گھٹنوں کی وجہ سے ٹانگوں کی جلد بھی خراب ہے جس سے پانی رستا ہے اور جم جاتا ہے۔اب کوئی کہتا ہے کہ بچے پر جادو نہیں ہے لیکن گھر پر ابھی بھی ہے۔گھر میں بہت پریشانی ہے امی ابو نماز روزہ بھی کرتے ہیں۔براہ کرم کوئی بہترین طبی و روحانی مشورہ دیں کہ میرا بھائی مکمل صحت یاب ہوجائے۔(س۔ر)

جواب:۔ آپ اپنے بھائی کا روحانی اور طبی علاج دونوں کریں۔معجون عشبہ اطریفل منڈی، اطریفل اسطخدوس، اور مرہم خارش۔یہ ادویات لے کر اوپر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق 2 ماہ کم از کم مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔اس کا مسئلہ دراصل خون کے فساد اور خرابی کا ہے اور غذائی بے اعتدالی بھی اس میں بڑا اثر رکھتی ہے۔لہٰذا غذا کا خیال رکھیں۔ مصالحہ دار اور تلی ہوئی گرم چیزوں سے مکمل پرہیز کریں اور چارٹ سے غذا نمبر 5,6 ضرور استعمال کریں۔

پیٹ میں کیڑے

میرے بیٹے کی عمر 11 سال ہے اس کے پیٹ میں کیڑے ہیں خون کی کمی کا شکار ہے، کمزور ہے، خوش خوراک نہیں ہے، گلا بھی خراب رہتا ہے۔ گلے میں خارش رہتی ہے۔آپ نسخہ تجویز کردیں۔(ام عمیر۔۔۔نوشہرہ)

جواب:۔ بہن سب سے پہلے تو بچے کو ایسا پانی پلائیں جس میں لوہا بجھا ہو۔یعنی کوئی لوہے کا ٹکڑا لے کر خوب آگ میں سرخ کرلیں پھر اسے پانی میں بجھا دیں اور پھر وہی پانی بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔ بچے کو یہی پانی پلائیں دوسرا آپ انجیر 3 عدد روزانہ بچے کو صبح نہار کھلائیں۔انجیر ایک تو نبوی ﷺ علاج ہے اور دوسرا پیٹ کے امراض اور کیڑوں کیلئے نہایت اکسیر ہے۔مزید روغن زیتون 1/2 چمچہ صبح و شام استعمال کریں یعنی کھانے کے بعد پلائیں ۔2 ماہ یہ ترکیب کریں نہایت فائدہ ہوگا۔چارٹ سے غذا نمبر 3 ضرور استعمال کریں۔

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1	غذا نمبر 2
مٹر، لوبیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کچنار، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی روٹی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مربہ، آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ بہی، مونگ پھلی، شربت انجبار، سکنجبین، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس	انڈے کی زردی، بڑا گوشت، مچھلی بیسن والی، چنے، کریلے، ٹماٹر، حلیم، بڑا قیمہ اور اس کے کباب، پیاز، کڑہی، بیسن کی روٹی، دارچینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ، بھنے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقیٰ)، بیسن کا حلوہ، عناب کا قہوہ
غذا نمبر 3	**غذا نمبر 4**
بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، بینگن، پکوڑے، انڈے کا آملیٹ، دال مسور، ٹماٹو کیچپ، مچھلی شوربہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا، لہسن، اچار ڈیلے، چائے، پشاوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیزپات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔	دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پائے، نمکین دلیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مربہ آم، مربہ ادرک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادرک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرے کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دیسی گھی، پپیتہ، کھجور تازہ، خربوزہ، شہتوت، کشمش، انگور، آم شیریں، گلقند دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ
غذا نمبر 5	**غذا نمبر 6**
کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرود، گرما، سردا، خربوزہ پھیکا، مربہ گاجر، حلوہ گاجر، انار شیریں، انار کا جوس، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوجی، دودھ سویاں، میٹھا دلیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی بسکٹ، کسٹرڈ، جیلی، برفی، کھویا، گنڈیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ	کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کھچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، کجریلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لسی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لسی، الائچی بہی دانہ والا ٹھنڈا دودھ، مالٹا، مسمی، میٹھا، لیچی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آئس کریم، فالودہ، فروٹر، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔
غذا نمبر 7	**غذا نمبر 8**
اروی، بھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، پھلی دار سبزیاں، سلاد کے پتے، لسوڑھے کا اچار، بگوگوشہ، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکرقندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الائچی، شربت گوند، گوند کتیرا اور بالنگو، سیب	آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائتہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دہی بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مربہ سیب، مربہ بہی، خمیرہ مروارید، سبز بیر، بھنے ہوئے آلو، سنگترہ، انناس، رس بھری

بچوں کا صفحہ

خرگوش کی تدبیر

ہوش اور تدبیر کے ساتھ آپ اپنے سے کئی گنا طاقت ور کو بھی شکست دے سکتے ہیں اس لیے کہتے ہیں ہوش سے کام کرنا چاہیے

محمد عثمان تبسم۔۔۔لاہور

شیر کا معمول تھا کہ وہ ہر شام کے وقت جنگل کے جانوروں پر حملہ کرتا اور بھوک مٹانے کے لیے ان میں سے کسی ایک کا شکار کر لیتا۔ شیر کی عادت کی وجہ سے جنگل کے تمام جانور خوف اور دہشت میں مبتلا رہتے۔ دہشت کی اس فضا سے نجات پانے کے لیے جانوروں نے ایک حل نکالا۔ شیر سے بات کرکے انہوں نے اس کو راضی کر لیا کہ وہ حملے کی تکلیف نہ اٹھائے اور وہ خود اپنی طرف سے ہر روز ایک جانور پیش کیا کریں گے۔ اس کی صورت یہ نکلی کہ ہر روز پرچی کے ذریعے یہ طے کیا جاتا کہ آج کون سا جانور بادشاہ سلامت یعنی شیر کی خوراک بنے گا۔ جس بدقسمت جانور کے نام پر پرچی نکلتی، اس کو شیر بہادر کے پاس بھیج دیا جاتا۔ اس طرح امن تو ہو گیا مگر جانوروں میں فکرمندی مسلسل موجود تھی۔

پیارے بچو! فکرمندی کی تو بات تھی ہی کیونکہ ہر جانور کو یہی غم کھائے جا رہا تھا کہ کل کس کے نام پرچی نکلتی ہے۔ سلسلہ یونہی چلتا رہا۔ ایک دن پرچی خرگوش کے نام نکل آئی۔ خرگوش نے جب اپنا نام پڑھا تو اس کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ گیا۔ ایک مرتبہ تو خرگوش کے تمام طبق روشن ہو گئے۔ مگر خرگوش نے پہلے سے سوچا ہوا تھا کہ میرے نام جب بھی پرچی نکلی، میں اپنے آپ کو شیر کی خوراک بننے نہیں دوں گا بلکہ تدبیر کے ذریعے خود شیر کو ہلاک کر دوں گا۔

شیر کو جانور بھجوانے کا جو وقت مقرر تھا۔ خرگوش اس وقت سے ایک گھنٹہ تاخیر سے پہنچا۔ شیر کی بھوک انتہا پر تھی اور ایک گھنٹے کے انتظار سے اس کا مزاج بے حد بگڑ گیا تھا۔ اوپر سے جب اس نے دیکھا کہ اس کی بھوک مٹانے کے لیے ایک چھوٹا سا خرگوش بھیجا گیا ہے تو وہ اور بھی برہم ہوا۔ شیر کو مخاطب کرکے کمزور مگر ہوشیار خرگوش بولا: ''جناب چھوٹے جانور سے آپ کی بھوک نہیں مٹے گی لیکن اصل واقعہ یہ ہے کہ جانوروں نے آج آپ کی خوراک کے لیے دو خرگوش بھیجے تھے۔ مسئلہ یہ ہے کہ آپ کی سلطنت میں ایک اور شیر بھی آ گیا ہے۔ اور جب ہم آپ کی طرف آ رہے تھے، تو میرے ساتھی خرگوش کو وہ کھا گیا۔ میں بڑی مشکل سے جان بچا کر آپ کے پاس پہنچا ہوں۔ جناب والا! آپ پہلے اس سے دو دو ہاتھ کر لیں، وگرنہ مستقبل میں آپ کے لیے ذلت کا باعث بنے گا۔''

خرگوش کی زبانی یہ کہانی سن کر شیر کا غصہ دوسرے شیر کی طرف مڑ گیا۔ اس نے کہا یہ دوسرا شیر کون ہے؟ جس نے میرے جنگل میں آنے کی جرأت کی ہے۔ مجھے فوراً اس بدتمیز کے پاس لے چلو تاکہ میں اس کا قصہ تمام کروں۔

اب شیر دوسرے شیر کی تلاش میں خرگوش کے ساتھ روانہ ہوا۔ خرگوش نے کافی وقت تک ادھر ادھر گھمایا اور آخر میں اسکو کنوئیں کے کنارے لا کر کھڑا کر دیا اور کہا: حضور جان کی امان پاؤں...... وہ شیر اس کنوئیں کے اندر موجود ہے۔ آپ خود اس کم بخت کو دیکھ لیں۔ شیر چونکہ بھوک اور غصے کی وجہ سے پاگل ہو چکا تھا۔ چنانچہ کنوئیں کے اوپر سے جھانک کر جب اس نے نیچے پانی میں اپنا عکس دیکھا تو وہ سمجھا کہ خرگوش کا کہنا درست ہے۔ شیر کو اپنی سلطنت میں اس طرح دوسرے شیر کا گھس آنا برداشت نہیں ہوا۔

وہ چھلانگ لگا کر عکس کے اوپر کود پڑا اور کنوئیں میں گر کر مر گیا۔ اس طرح خرگوش کی تدبیر شیر کا پھندا بن گئی اور ایک چھوٹے سے خرگوش نے عقل کی طاقت سے شیر کو ختم کر دیا۔

دیکھا ساتھیو! ہوش اور تدبیر کے ساتھ آپ اپنے سے کئی گنا طاقت ور کو بھی شکست دے سکتے ہیں۔ اس لیے کہتے ہیں ہوش سے کام کرنا چاہیے۔

زرافے نے شیر کی دوستی کا حق ادا کر دیا تھا مگر..........

شیر اور زرافے کی دوستی سے جنگل کے تمام جانور حیران تھے کیونکہ شیر جانوروں کا شکار کرتا تھا۔ زرافے کے دوست ہرن اور زیبرا اکثر زرافے کو کہتے کہ شیر پر اعتبار نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ کسی دن شیر کو شکار نہ ملے اور وہ تمہیں شکار بنا لے۔ لیکن زرافہ ہرن اور زیبرے کی بات کو ہنسی میں ٹال دیتا۔ زرافہ اکثر شیر کو کہتا کہ وہ کمزور جانوروں کا شکار نہ کیا کرے۔ شیر جواب میں کہتا کہ اگر میں شکار نہ کروں تو کھاؤں گا کیا؟ میں تمہاری طرح گھاس نہیں کھا سکتا۔ جس طرح تم میری طرح گوشت نہیں کھا سکتے۔ زرافہ شیر کی بات سن کر چپ ہو جاتا۔

ایک دن جنگل میں شکاری آ گئے۔ زرافہ اپنی لمبی گردن سے درختوں کے پتے کھانے میں مصروف تھا، اس کی نظر ان شکاریوں پر پڑی تو فوراً شیر کے پاس گیا اور شیر کو ساری صورتحال بتائی کہ جنگل میں شکاری آ گئے ہیں اور وہ ایک بڑے درخت پر مچان بنا رہے ہیں۔ ضرور وہ جانوروں کا شکار کریں گے۔ شیر ہنسنے لگا۔ بولا: زرافے بھائی تم بھی بہت بھولے ہو، میں جنگل کا بادشاہ ہوں، بھلا مجھے کون پکڑے گا۔ انسان تو مجھ سے ڈرتے ہیں، ان کی کیا مجال کہ مجھے ہاتھ لگائیں۔

زرافے نے شیر کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ شکاریوں کے پاس بندوقیں اور جال بھی ہے۔ اس لئے وہ ہوشیار رہے۔ شیر ہنسنے لگا، کہنے لگا زرافے میاں تم تو بہت بزدل ہو۔ شکاری بکریوں اور ہرن کو پکڑنے آئے ہوں گے۔ مجھے پکڑنے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ میں جنگل کا بادشاہ ہوں۔

زرافہ شیر کی باتیں سن کر چپ ہو گیا۔ شیر اس زور سے دھاڑا کہ درختوں پر بیٹھے پرندے بھی خوف کے مارے اڑ گئے۔ شیر نے زرافے سے کہا آؤ مجھے دکھاؤ کہ وہ شکاری کہاں ہیں۔ میں آج ان کا شکار کرتا ہوں۔ زرافہ پہلے تو بہت ڈرا لیکن جب شیر نے زیادہ زور دیا تو وہ شیر کو لیکر اس طرف چل دیا جہاں شکاریوں نے مچان بنا رکھی تھی۔ زرافے نے دور سے ہی دیکھ لیا، شکاری اپنی تیاریاں مکمل کر چکے تھے۔ زرافہ رک گیا۔ شیر نے پوچھا کیا ہوا؟ زرافہ بولا: شیر بھائی! شکاری تیاری میں ہیں۔ کہیں ہمیں پکڑ نہ لیں۔

شیر نے کہا نہیں ٹھہرو، تم بہت بزدل ہو۔ میں دیکھتا ہوں۔ شیر یہ کہہ کر آگے بڑھا۔ مجبوراً زرافہ بھی اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ شکاریوں کے قریب جا کر شیر ایک مرتبہ پھر دھاڑا۔ اس نے زرافے سے کہا کہ تم کہتے تھے کہ شکاری مجھے پکڑنے آ گئے ہیں۔ دیکھو! انہوں نے ایک بکری پکڑ رکھی ہے اور اسے درخت سے باندھ رکھا ہے۔ زرافے نے دیکھا تو واقعی ایک بکری درخت سے بندھی ہوئی تھی۔ زرافے نے جب درخت کے اوپر دیکھا تو وہاں اسے جال نظر آیا۔ وہ چیخا۔ شیر بھائی! شکاریوں نے بکری تمہیں شکار کرنے کے لیے باندھی ہے۔ بکری کے قریب نہ جانا۔ شیر نے زرافے کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئے کہا زرافے! کہنے کو تم میرے دوست ہو لیکن بہت ڈرپوک ہو، مجھے لگتا ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 10 پر پڑھیں)

جب غصہ تجھ پر غلبہ پائے تو خاموشی اختیار کر (خلیفہ مامون الرشید)

آپ کی صحت اور ماہِ جنوری

تحریر: حکیم نوازش علی راز

ماہِ جنوری موسم کے لحاظ سے ملک کا انتہائی سرد مہینہ ہے۔ پہاڑی علاقوں میں برف باری ہوتی ہے۔ کبھی کبھار بارش بھی ہو جاتی ہے۔ اور بعض اوقات اولے بھی پڑتے ہیں۔ سخت سرد ہوائیں چلتی ہیں۔ اجسام میں بلغمی خلط کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ ذرا سی بے احتیاطی سے لوگ نزلہ، زکام، کھانسی اور نمونیہ کی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر علی الصبح اور شام کے اوقات میں اگر لباس کی مناسب احتیاط نہ کی جائے تو سردی صحت کے لیے انتہائی مضر ثابت ہو سکتی ہے۔ چھوٹے اور ننھے منے بچوں کا بالخصوص زیادہ خیال رکھنا چاہیے اور انہیں حتی الوسع ان اوقات میں کمرے سے باہر نہ نکالیں۔ اور اگر کوئی خاص ضرورت پڑ جائے تو گرم اور اونی کپڑوں میں اچھی طرح لپیٹ کر نکالیں۔ ناشتہ میں خالص دودھ پینا اچھا نہیں ہے بہتر ہے اس میں تھوڑا سا چائے کا قہوہ شامل کر لیں تاکہ دودھ کی بادی تاثیر تبدیل ہو جائے۔ نیم ابلا انڈا، ڈبل روٹی، مکھن، جیم، گوشت یا دلیہ کھا سکتے ہیں۔ دن بھر میں تین چار پیالیوں سے زیادہ چائے نہیں پینی چاہئے۔ اور کافی تو صرف ایک یا دو مرتبہ سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ سخت قسم کی بے خوابی کی شکایت پیدا ہو جائے گی۔ دوپہر کے کھانے میں بھنا ہوا گوشت، دال گوشت یا سبزی گوشت یا سادہ دال یا سبزی جس میں کافی مقدار میں مصالحہ ڈالا گیا ہو چپاتی کے ہمراہ کھائیں۔ کھانا ہمیشہ نیم گرم کھائیں۔ باسی غذا یا ٹھنڈی غذا استعمال نہ کریں۔ بعض لوگ کھانے کے بعد چائے کا ایک کپ پینا پسند کرتے ہیں۔ اس کی عادت نہیں ڈالنی چاہیے بلکہ بہتر ہے کہ تھوڑی سی پودینہ کی چٹنی کھانے کے ہمراہ استعمال کریں۔ سہ پہر کی چائے کے ہمراہ دو تین بسکٹ یا کیک کا ایک آدھ ٹکڑا کافی ہے۔ کوئی چیز زیادہ مقدار میں نہ کھائیں ورنہ معدہ پر زیادہ بوجھ پڑ کر فعلِ ہضم میں فتور پیدا ہو جائے گا۔ کیونکہ اس ماہ میں بالعموم سردی کے باعث معدہ کا فعل سست ہو جاتا ہے۔ رات کو اگر بھوک محسوس ہو، طبیعت چاہے تو انتہائی زود ہضم اور سادہ خوراک کھائیں۔ ثقیل اور مرغن غذائیں مثلاً پلاؤ، کچوری اور سموسہ وغیرہ نقصان دہ ہے۔ گوشت کا سوپ، شوربا، سادہ چپاتی یا ڈبل روٹی کے چند ٹکڑے بھی اس ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں۔ کھانا کھانے کے فوراً ہی بعد نہ سو جائیں بلکہ کچھ چہل قدمی کیجئے۔ خواہ تھوڑی دور تک یا کسی بڑے ہال یا کمرے کے آہستہ آہستہ کئی چکر ہی ہوں۔ دوسرے لوگوں سے اِدھر اُدھر کی خوش طبعی کی باتیں کیجئے اور جب جسم تھکاوٹ محسوس کرنے لگے اور آنکھیں بوجھل ہونا شروع ہو جائیں تو بستر پر جا کر میٹھی نیند کے مزے لوٹیے۔ مگر علی الصبح جلد اٹھنا نہ بھولیے۔ بچے کو آٹھ یا نو گھنٹے، بڑے کو چھ سے آٹھ اور بوڑھے کو چھ گھنٹے کی نیند کافی ہے۔ کمرے کی کھڑکیاں کھلی نہ رکھ سکیں تو کم از کم روشن دان ضرور کھلے رکھیں۔ سوائے اس حالت کے جبکہ طوفانی جھکڑ چلتا ہو۔ بستر نرم اور گرم ہونا چاہئے ڈھیلی چارپائی یا پلنگ پر نہ سوئیں۔ ذیل میں پروردگارِ عالم کے کچھ خصوصی تحائف کا ذکر درج ہے جو اس موسم میں بکثرت ملتے ہیں۔ تاکہ آپ ان کی افادیت سے واقف ہو کر انہیں استعمال کر کے بہتر فوائد حاصل کر سکیں۔

سنگترہ:۔ مفرح قلب ہے، دل کی دھڑکن کو معمول پر لاتا ہے، خون اور صفرا کی تیزی کو ساکن کرتا ہے، شراب کے نشہ کو اتارتا ہے نیز صالح خون پیدا کرتا ہے۔

مالٹا:۔ پیشاب آور ہے، جگر اور گردوں کے سدے کھولتا ہے، بھوک لگاتا ہے، صفرا کو کم کرتا ہے، نیا خون پیدا کرتا ہے اور مفرح قلب ہے۔

انار:۔ صفرا کی گرمی کو کم کرتا ہے، خون کے جوش کو بجھاتا ہے، صفراوی بخاروں کو دور کرتا ہے۔ قابض ہے اس لیے دستوں اور پیچش میں مفید ہے۔ صالح خون پیدا کرتا ہے۔ خفقان کو زائل کرتا ہے۔ عسر النفس اور تقویت ضمِ معدہ کے لیے مجرب ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔

سیب:۔ مفرح قلب ہے، بدن کو تیار کرتا ہے۔ دل و جگر کی حرارت کو دور کرتا ہے۔ خفقان کے لیے مفید ہے۔

کیلا:۔ جسم کو فربہ کرتا ہے زیادہ مقدار میں قبض کشا ہے۔

بادام:۔ قبض کشا ہے۔ مقوی بصر ہے۔ زخم امعاء کو اچھا کرتا ہے، سدہ کھولتا ہے، کھانسی، خشونت سینہ، حنجرہ کو دور کرتا ہے، مقوی دماغ ہے، نیز یہ بدن کو فربہ کرتا ہے۔

چلغوزہ:۔ بدن کو قوی اور تیار کرتا ہے۔ خون کے فساد، ریاح بلغمی اور صفرا کی حدت کو دور کرتا ہے، قوتِ باہ کے لیے مفید ہے۔

(بقیہ صفحہ نمبر 38 پر ملاحظہ کریں)

دل کے امراض اور طاقت کے تجربے

(حافظ عبدالستار نقشبندی۔۔۔ محلہ صدیقی چکوال)

السلام علیکم! محترم حکیم صاحب آپ کی کوشش کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ ماہنامہ ''عبقری'' ہمارے دل کی دھڑکن ہے۔ اور قارئین کے مجرب اور آزمودہ نسخہ جات بھیج رہا ہوں قبول فرمائیں

بواسیر خونی اور بادی کے لیے نسخہ:۔ مکھن کی ایک ٹکی لیکر اس کو پانی میں ڈالیں پانی کی مقدار جس میں ٹکی ڈوب جائے۔ اکیس دفعہ پانی ڈال کر گرا دیں۔ پھر چار مشک فور کی گولیاں لیکر پیس لیں اور دھلے ہوئے مکھن میں ملا دیں۔ پھر جس جگہ درد ہو جگہ دھو کر لگا دیں۔

(نوٹ) یہ دوا کسی کھلے منہ والی بوتل میں ڈالنی ہے۔ پہلے سات دفعہ ٹکی کی مقدار جتنا پانی ڈالنا ہے۔ گرا کر پھر سات دفعہ پانی ڈالنا ہے۔ حتیٰ کہ یہ عمل اسی طرح تین دفعہ کرنا ہے۔ اس طریقے سے 21 بار یہ عمل ہو جائے گا۔ اللہ کے فضل و کرم سے بواسیر سے شفا ہو گی۔

دل کی بیماریوں کے لیے نسخہ: خشک آملے، بہڑے، سبز ہڑیڑ ایک ایک چھٹانک برابر وزن لیکر کوٹ لیں۔ پھر کھانا کھانے کے بعد تھوڑی سی مقدار میں لے لیں۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔

مردانہ طاقت کا نسخہ نوجوانوں کے لیے:

(1) ایک پاؤ چار مغز (2) ایک پاؤ بادام کی گری
(3) آدھ پاؤ کھوپہ گری (4) آدھ پاؤ اخروٹ گری
(5) آدھ پاؤ میوہ (6) آدھ پاؤ پستہ
(7) ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے بغیر چھلکے کے ان سب اشیاء کو گرائنڈ کر لیں۔ اس کے بعد حسب منشاء شہد خالص ملا کر معجون بنا لیں۔ **طریقہ استعمال:** رات کو سوتے وقت ایک چھٹانک ہمراہ دودھ کے ایک چمچ کھا کر سو جائیں۔ دوران استعمال ہم بستری سے پرہیز کریں۔ یہ نسخہ انتہائی مجرب ہے اور آزمائش شدہ ہے۔

فالتو کتابیں، رسالے صدقہ جاریہ بنیں

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں، مخلوقِ خدا اس سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں یہ رسائل و کتب مدیر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہونگی۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال فرما دیں۔ نوٹ درسی اور سلیبس کی کتابیں ارسال نہ کریں۔ (ایڈیٹر)

جس طرح اندھیری رات میں ستارے چمکتے ہیں اس طرح سلیقہ شعار عورت سے گھر کی رونق ہوتی ہے (حضرت وارث شاہ)

مہلک کھانسی، پھر خودکشی اور شفایابی

ڈاکٹر آزاد ملیح آبادی

[ایک چٹکی سنکھیا چرا کر کھا گیا۔ کھانے کے بعد موت کے انتظار میں سوچتے سوچتے سوگیا۔ دو بجے کے قریب میری اہلیہ کو میرے اس طرح سو جانے سے تشویش ہوئی اور گھبرا کر مجھے جگا دیا۔]

آپ بھی اپنے مشاہدات لکھیں صدقہ جاریہ ہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں تحریر ہم سنوار لیں گے۔

بچپن سے مجھے طب کی طرف لگاؤ تھا۔ میرے گھر میں یونانی علاج اور خصوصاً عبدالعزیز صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ کا دور دورہ تھا۔ جب بھی کوئی بیمار ہوتا حکیم صاحب پہلے لکھنؤ سے ملیح آباد تشریف لاتے۔ مریض کو دیکھتے اور نسخہ لکھ کر چلے جاتے۔ حکیم صاحب کے نسخہ کی تیاری میں مجھے بے حد لطف آتا۔ میرا یہ شوق بڑھتے بڑھتے ایک مشغلہ بن گیا۔ ۱۹۲۱ء میں، میں خود بیمار ہوا اور زکام کے بعد مہلک کھانسی ہوگئی۔ ایسی جان لیوا کھانسی کہ آج بھی اس کے تصور سے لرز جاتا ہوں۔ میں علاج سے عاجز آ کر حکیم مرزا میاں کے ہاں بغرض علاج گیا۔ کئی مہینہ کے علاج سے مایوس ہو کر یہ محسوس ہوا کہ میری زندگی اب خطرے میں ہے۔ لہٰذا میں دہلی حکیم اجمل خان صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حکیم صاحب کے بعد ڈاکٹر انصاری صاحب سے ملا۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ میرا ایک پھیپھڑا خراب ہو رہا ہے اور مجھے نینی تال سینی ٹوریم ہسپتال بغرض علاج جانا چاہیے۔ حسب ہدایت تین مہینے بھوالی سینی ٹوریم رہا، جہاں آئے دن انجکشن لگتے رہے لیکن نہ تو میری کھانسی گئی نہ بخار!

میری شادی ہوگئی اور میں ایک بچے کا باپ بن چکا تھا۔ کئی سال کی متواتر کھانسی اور حرارت کا کچھ خوگر بھی ہو چکا تھا لیکن میرے والد ماجد میری اس حالت سے ہمیشہ فکر مند رہتے اور ہمیشہ میرے لئے کسی نئے علاج کا بندوبست ہوتا رہتا۔ میں لکھنؤ میں مقیم تھا۔ ۱۹۱۹ کا زمانہ اور اکتوبر کا مہینہ تھا۔ جنگ آزادی پر شباب تھا اور میرے دل میں وطن پرستی کا جوار بھاٹا طوفانی سیلاب کی طرح اُمڈ رہا تھا۔ رات بھر کھانسی کی وجہ سے جاگنا اور دن بھر باغیانہ صحبتوں میں گزارنا۔ آخر پولیس کی نظروں سے چھپ نہ سکا اور مجھے گرفتار کر لیا گیا۔ سینٹرل جیل لکھنؤ، ۲۱ نمبر بارک کی تنگ و تاریک کوٹھڑی میں (کئی سال کے بعد پہلی رات) نیند بھر سونے کو ملی۔ کھانسی، نزلہ اور پھیپھڑوں کی دق، میرا ساتھ چھوڑ کر لاپتہ ہو چکی تھی۔ چند دن مقدمہ چل کر مجھے دو سو روپیہ جرمانہ اور ڈیڑھ سال قید سخت سزا ہوگئی۔

جیل سے ۱۹۲۱ء میں گھر آیا۔ ایک ہفتہ نہ گزرنے پایا تھا کہ پھر شدید کھانسی اور حرارت ہونی شروع ہوگئی۔ اس مرتبہ میں زندگی سے بالکل مایوس ہوگیا، اور اسی عالم مایوسی میں نے ایک رات اپنے خسر صاحب کی کشتہ کی ہوئی سنکھیا سفید کی پڑیا میں سے، جسے وہ کیمیا گری میں استعمال کرتے تھے، ایک چٹکی چرا کر کھا گیا۔ کھانے کے بعد موت کے انتظار میں سوچتے سوچتے سوگیا۔ دو بجے کے قریب میری اہلیہ کو میرے اس طرح سو جانے سے تشویش ہوئی اور گھبرا کر مجھے جگا دیا۔ جاگنے پر مجھے محسوس ہوا کہ میری طبیعت ہلکی ہے۔ البتہ نیند کا غلبہ ابھی باقی ہے۔ میں ان سے کچھ کہہ سن کر غافل ہوگیا۔ صبح دن چڑھے جاگنے پر بالکل اچھا تھا۔ اس دن کے بعد میری سمجھ میں اپنا علاج آگیا اور میرا یہ دستور بن گیا کہ جب کبھی مجھے زکام ہوتا اور کھانسی کی شدت کے ساتھ دم بھی پھولنے لگتا ہے میں فوراً اس بیماری کے دو چار انجکشن لگوا لیتا ہوں اور اس عمل سے کئی سال کیلئے دمہ کی سی مہلک کھانسی سے نجات پا جاتا ہوں۔ ۱۹۲۱ء سے سنکھیا سفید سے میری کھانسی اور دمہ جانے کے چند دن بعد میں نے محسوس کیا کہ میری آنکھوں کی روشنی خطرناک حد تک کم ہوگئی ہے اور لکھنے پڑھنے میں آنکھوں پر بے حد تھکن ہوتی ہے۔ یہ صورت میرے لئے سخت تکلیف دہ تھی، کیونکہ میں لکھنے پڑھنے کا بے حد شوقین تھا۔ مجبور ہو کر میں نے چشمہ کے استعمال سے کمی کو پورا کر لیا۔ ۱۹۲۱ء سے ۱۹۵۳ء تک یہ صورت بدستور یکساں رہی۔

بتیس سال بعد مئی ۵۳ء کی صبح میں اپنے باغ میں بیٹھا تھا کہ ایک حادثہ میں مجھ پر بندوق کا فائر ہوگیا جس سے میں بری طرح زخمی ہوگیا اور میرے زخم سے بہت خون نکل گیا۔ جب میں بلرام پور ہسپتال سے گھر آیا تو یک بیک میری آنکھوں کی روشنی عود کر آئی اور اب میں باریک سے باریک تحریر بھی بغیر چشمہ کے پڑھ سکتا ہوں۔ ساتھ ہی ساتھ وہ تمام قوتیں اور جذبات جو ایک اچھے جوان میں ہونا چاہئے، مجھ میں دوبارہ عود کر آئے ہیں۔ اس صورت حال کا کیا سبب ہوا، اور کیسے بڑھاپا، جوانی سے اور کم نظری، روشنی سے تبدیل ہو گئے، اس کی نسبت بار ہا غور و فکر کے باوجود میں ابھی تک نہیں سمجھ سکا۔

ماہانہ روحانی محفل

ناممکن روحانی مشکلات، لاعلاج جسمانی بیماریاں

جنوری 2008: اس ماہ کی روحانی محفل **14** تاریخ کو پیر کے دن ہے۔ (غسل یا وضو کرنے کے بعد) نماز ظہر اگر دن کے ڈیڑھ بجے پڑھ کر ٹھیک ایک بج کر اکادن منٹ پر **اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ** بلاتعداد **71** منٹ خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور تصور کے ساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں ٹھیک **71** منٹ کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام، اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کے لیے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔ **(نوٹ:)** قارئین! یہ ماہانہ ورد انفرادی طور پر فقیر عرصہ دراز سے لوگوں کو بتا رہا ہے۔ قارئین کے اصرار پر اب یہ سلسلہ رسالے میں شائع ہوا کرے گا۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ **(فقیر محمد طارق محمود عفی اللہ عنہ)**

بنفشی قہوہ (ہر موسم اور ہر عمر میں یکساں مفید)

صدیوں سے آزمودہ یہ قہوہ پرانی اور لاعلاج کھانسی، الرجی، ریشہ، بلغم، دمہ، ناک بہنا، دماغی دباؤ بوجھ اور جکڑن کے لیے سالہا سال سے آزمودہ ہے۔ پرانا دمہ، پرانا نزلہ، دائمی زکام اور ریشہ بچوں بڑوں کے لیے جس موسم میں ہو نہایت لاجواب ہے۔ بدذائقہ نہیں بہترین فوائد ہیں۔ جن لوگوں کو بلغم الرجی اور کھانسی زکام نے عاجز کر دیا ہو وہ اسے مستقل کچھ عرصہ استعمال کریں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ بے خوابی نیند کی کمی، دماغی خشکی، معدے کی تیزابیت، جلن کے لیے لاجواب چیز ہے۔ مزید دماغی کمزوری یادداشت کی کمی اور نگاہ کی کمی کو بھی لازوال فائدہ دیتا ہے۔ اگر شفاء حیرت سیرپ بطور میٹھے کے استعمال کریں تو فوائد میں چار چاند لگ جائیں گے ورنہ بغیر سیرپ کے بھی اکیلا لاجواب فوائد رکھتا ہے۔

ترکیب: ڈیڑھ کپ پانی میں چھوٹائی چمچ جائے والا ڈال کر اُبالیں جب ایک کپ بچے چھان کر ہلکا میٹھا ملائیں یا نہ ملائیں چسکی چسکی پئیں دن میں 3 سے 4 بار۔

ڈبی کی قیمت -/100 روپے، علاوہ ڈاک خرچ، تقریباً ایک ماہ کی دوا۔

قبر کشائی نے رازوں سے پردہ اٹھایا

اس نے دفنانے کے بعد انگوٹھی کو اتارنے کی ٹھان لی۔ کچھ دیر بعد اس لالچی شخص نے انگوٹھی لینے کے لیے قبر کو کھول ڈالا تو دیکھا کہ میت ایک مسہری پر ریشم کے بستر پر آرام کر رہی ہے

(تحریر: ڈاکٹر نور احمد نور صاحب فزیشن، ملتان)

اس دفعہ اکثر حالات ۲ ڈاکٹر صاحبان سے لئے گئے ہیں جو سرکاری ملازمین ہیں اور عدالتوں کے حکم کے تحت قبر کشائیاں کرتے ہیں تاکہ موت کی وجہ کا پتہ چل سکے۔ مرنے کے بعد بحکم عدالت نعش کو قبر سے نکال کر قبرستان میں اس کا تفصیلی معائنہ کیا جاتا ہے اور نعش کے کچھ اجزاء لیبارٹری میں معائنہ کے لیے بھیجے جاتے ہیں۔ اس سارے عمل کو پوسٹ مارٹم کہا جاتا ہے۔ اس عمل میں میت کے رشتہ دار، پولیس پارٹی، ڈاکٹروں کی پارٹی اور مجسٹریٹ ہوتا ہے۔ میت کے لواحقین قبر کی پہچان کرتے ہیں۔ میت کو قبر سے باہر لے آتے ہیں تاکہ معائنہ کیا جاسکے۔ ڈاکٹر صاحبان میں پروفیسر نیاز احمد بلوچ صاحب، جو نشتر میڈیکل کالج کے شعبہ (Forensic Medicine) کے سربراہ ہیں جو سینکڑوں قبر کشائیوں میں شریک رہے۔ دوسرے ڈاکٹر مہر نور احمد نے لودھراں کے علاقہ میں بہت قبر کشائیاں کیں۔ اب میں چشم دید واقعات لکھوں گا جو ان ڈاکٹر صاحبان نے بتائے۔

ایک سودخور کی قبر کشائی :۔

ڈاکٹر بلوچ صاحب کی زبانی حالات لکھ رہا ہوں۔ بوسن روڈ ملتان کے ایک قبرستان میں بورڈ کے ذریعے قبر کشائی کا حکم ملا۔ یہ ایک ایسے شخص کی نعش تھی جو اپنی زندگی کے بیس سال سعودی عرب رہا۔ الحاج تھا، حافظ قرآن تھا۔ سعودی عرب سے واپس پاکستان آکر سودی کاروبار شروع کر دیا۔ اچانک مر گیا۔ اس کی پہلی بیوی کے بچوں نے مجسٹریٹ کو درخواست دی کہ ہمارے ابو کو زہر دے کر مارا گیا ہے۔ دفن ہونے کے ایک سال بعد قبر کشائی کا حکم ملا۔ میں بورڈ کا ممبر تھا۔ سول جج کی موجودگی میں قبر کھولی گئی، نہ کوئی بو، نہ کوئی کیڑا تھا۔ جب کفن نعش سے ہٹایا گیا تو صرف ہڈیوں اور سیاہ راکھ کے کچھ باقی نہ تھا، البتہ مختلف رنگ کے بچھو ہڈیوں کو چمٹے ہوئے تھے۔ ان بچھوؤں کو ہڈیوں سے ہٹانا ناممکن تھا کیونکہ ان کے ڈنگ ہڈیوں کے اندر تھے۔ ان کو زیادہ چھیڑنے سے خطرہ تھا اس لیے اسی حالت میں چھوڑ دیا گیا۔ یہ حالات دیکھ کر احساس ہوا کہ جو شخص سود کا کاروبار کریگا مرنے کے بعد اس پر ایسی آگ مسلط کر دی جائے گی جو اس کو جلا کر راکھ کر دے گی۔ اس کی نعش پر کفن ویسے ہی تھا۔ معلوم ہوا کہ اس آگ کا اثر صرف مرنے والے کے جسم پر رہا۔

فرمانبردار بیوی:۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ان کے ایک جاننے والے ساتھی کی بیوی فوت ہوگئی۔ جس کے سارے بدن پر بیماری کی وجہ سے ورم تھا۔ اس بی بی نے ایک موٹی سونے کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی جو مرنے کے بعد اتاری نہ جاسکی۔ میت کے خاوند نے اجازت دے دی کہ انگوٹھی کے ساتھ اس کو دفن کر دیا جائے دفن کرنے والوں میں ایک شخص لالچی تھا۔ اس نے دفنانے کے بعد اس انگوٹھی کو اتارنے کی ٹھان لی۔ دفنانے کے کچھ دیر بعد اس لالچی شخص نے انگوٹھی لینے کے لیے قبر کو کھول ڈالا تو دیکھا کہ میت تو ایک مسہری پر ریشم کے بستر پر آرام کر رہی ہے اور اس کے اردگرد پردے لگے ہوئے ہیں۔ یہ کیفیت دیکھ کر اس لالچی شخص پر ہیبت طاری ہوگئی۔ قبر کو بند کر کے یہ حالات اس نے کئی آدمیوں کو بتائے۔ اس میت کے گھر والے سے لوگوں نے اس کی بیوی کی عجیب بات پوچھی جس کی وجہ سے وہ قبر میں آرام سے ہے۔ میت کے خاوند نے بتایا یہ کہ وہ تمام عورتوں کی طرح تھی، مگر 25 سال کی رفاقت میں مجھے یاد نہیں کہ کبھی مجھ سے جھگڑا کیا ہو یا میری نافرمانی کی ہو۔ خاوند کی اطاعت کا یہ صلہ ملا کہ وہ جنت میں داخل ہوگئی۔

قبر کی پکار:۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ایک سینئر آفیسر کے گارڈ کی قبر کشائی کی گئی۔ دفن ہوئے میت کو دس دن گزر گئے تھے۔ قبر کو جب کھولا گیا تو بدبو اتنی تیز نکلی کہ تمام حاضرین چکرا گئے۔ کافی لوگوں کو قے شروع ہوگئی۔ قبر کے اندر کیڑے ہی کیڑے تھے۔ میت نظر ہی نہیں آرہی تھی کیونکہ کیڑوں کے انبار تھے۔ رشتہ داروں نے میت کو باہر نکالا تو ہر آدمی توبہ توبہ کر رہا تھا۔ قبر یہ یاد دہانی کرا رہی تھی کہ میرے اندر آنے سے پہلے اچھے اعمال کر کے آؤ تو میں استقبال کروں گی ورنہ ایسے ہی حال ہوگا۔ خود حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ عقل مند اور سمجھدار وہ ہے جو مرنے سے پہلے مرنے کی تیاری کرے۔

(بقیہ صفحہ نمبر 7 پر)

جو بات کسی کو دینے میں ہے وہ لینے میں نہیں (حافظ شیرازیؒ)

دوستوں کی بری صحبت * ذہنی تھکن * مردے خواب میں دکھائی دیتے ہیں * خود اعتمادی کی کمی

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جسکا معاوضہ دعا ہے۔ براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا ہے جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

شادی میں رکاوٹ

(ن، الف۔۔۔شیخوپورہ)

میری بہن کی منگنی کو دو سال سے زائد کا عرصہ گزر گیا ہے۔ لیکن سسرال والے ابھی شادی کے لئے تیار نہیں ہیں۔ جب کہ ہمارے گھر والوں کو شادی کی جلدی ہے۔ بہن کے سسرال والے اور منگیتر کسی نہ کسی طرح ہماری بے عزتی کرتے رہتے ہیں اور بہن کو کوئی نہ کوئی بات سنا دیتے ہیں۔ منگیتر شکی مزاج اور غصے کے بہت تیز ہیں۔ معمولی بات پر ناراض ہو جاتے ہیں اور منگنی توڑنے کی بات کرنے لگتے ہیں۔

جواب:۔ ان حالات کا تقاضا ہے کہ بہن کے سرپرست اور قریبی عزیز مل بیٹھ کر صورتحال پر غور کریں اور یکسو ہو کر کوئی فیصلہ کریں۔ صورتحال کس حد تک پریشان کن ہے یا مستقبل میں کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں؟ ان کا درست اندازہ و ادراک کرنا اس موقع پر بہتر ہے۔ مسئلے کا واحد حل یہ سمجھنا کہ منگیتر کی شخصیت میں تبدیلی واقع ہو جائے، بہتر نہیں ہے۔ بہر حال اللہ پر یقین کے ساتھ روزانہ نصف رات کے بعد بسم اللہ شریف اکیس بار اور سورۂ اخلاص سات بار پڑھ کر منگیتر کو تصور کر کے دم کر لیا کریں۔ نوے دنوں تک یہ عمل کیا جائے۔ اللہ تو حالات و اسباب میں تبدیلی پیدا کرنے پر قادر ہیں۔

دوستوں کی بری صحبت

(ریاض الدین۔۔۔انگلینڈ)

میں بیرون ملک مقیم ہوں۔ یہاں چند دوستوں کی صحبت میں رہ کر مجھے چند بری عادات پیدا ہو گئی ہیں جن میں سے ایک جوا کھیلنا ہے۔ میں نے اس بری لت کی وجہ سے اپنی کمائی ایک بڑا حصہ گنوا دیا ہے۔ میرے اندر یہ خیال ابھرتا ہے کہ میں یہ بری عادت ترک کر دوں لیکن وقت آنے پر ایک انجانی قوت مجھے وہاں کھینچ لے جاتی ہے اور میں بے بس و مجبور ہو جاتا ہوں۔ پھر ارادہ کرتا ہوں لیکن میرا ارادہ ریت کی دیوار ثابت ہوتا ہے۔

جواب: آپ نماز کی پابندی کریں اور ساتھ ہی روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کر کے اس کے معانی و مطالب پر غور کیا کریں اور ان دونوں معمولات کی سختی سے پابندی کریں۔ رات کو سونے سے پہلے اندھیرے میں بیٹھ کر ایک نقطے پر نگاہیں جمائیں اور پوری بسم اللہ شریف ایک سو ایک بار پڑھیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصے میں آپ کے ارادے میں اتنی قوت پیدا ہو جائے گی کہ وہ وقت آنے پر ریت کی دیوار ثابت نہیں ہوگا۔

اولاد سے محرومی

(بشیر احمد۔۔۔لاہور)

یہ میرے ایک عزیز کا مسئلہ ہے۔ ان صاحب کی شادی کو سات سال ہو گئے ہیں۔ لیکن اولاد نہیں ہے۔ میاں بیوی دونوں کی طبی رپوٹیں درست ہیں لیکن پھر بھی اولاد کی امید ابھی تک پیدا نہیں ہوئی۔ ان کی ازدواجی زندگی بے کیفی اور سرد مہری کی نذر ہوتی جا رہی ہے۔

جواب:۔ بعد نماز عشاء سورۂ علق، بعد نماز فجر سورۂ یٰسین اور بعد نماز مغرب سورۂ مریم پڑھ کر پانی پر دم کر کے شوہر و بیوی دونوں اس پانی سے نصف پی لیا کریں۔ اللہ سے دعا بھی کریں کہ وہ اولاد صالح عطا فرمائے۔ اللہ کی قدرت و حکمت پر یقین رکھیں اور ازدواجی زندگی کو سرد مہری کی نذر نہ ہونے دیں۔

بچوں کی بیماری

(ثمینہ پیرزادہ، کراچی)

میرے تینوں بچے آئے دن بیمار ہو جاتے ہیں۔ اکثر گلا خراب ہو جاتا ہے یا بخار ہو جاتا ہے۔ غرض کوئی نہ کوئی تکلیف لاحق ہو جاتی ہے۔ میں خود بھی بیمار رہتی ہوں۔ بچوں کے والد کا انتقال ہو گیا ہے۔ ان کے بعد یہ مسئلہ پیدا ہوا ہے۔ اس سے پہلے ایسا نہ تھا۔

جواب:۔ روزانہ صبح اور رات کو سورۂ فاتحہ، سورۂ فلق اور سورۂ کوثر ایک ایک بار پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کر کے بچوں کے سر سے لیکر پیروں تک پھیر دیں۔ یہ عمل تین بار کیا جائے اور ہر بچے کے ساتھ الگ الگ پڑھ کر انجام دیں۔ آپ خود سورۂ حشر کی آیت نمبر 23 ایک بار پانی پر دم کر کے صبح و شام پی لیا کریں۔ بچوں کی غذا میں پرہیز و احتیاط ضروری ہے۔ کوئی ایسی شے نہ دیں جو گلے کی خرابی کا باعث بن سکتی ہو۔

ذہنی تھکن

(نعمت اللہ خان، ڈیرہ غازی خان)

میں ایک پیشہ ورانہ امتحان کی تیاری کر رہا ہوں۔ اس میں محنت اور یکسوئی کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ محنت تو میں کر رہا ہوں لیکن ذہن جلد تھک جاتا ہے۔ اور یکسوئی ختم ہو جاتی ہے۔ پھر کوشش کے باوجود توجہ مضمون پر قائم نہیں ہوتی۔ آخر کار کتاب بند کرنی پڑتی ہے۔ جبکہ میرے ساتھی یکسوئی کے ساتھ بہت بہت دیر تک مطالعہ کرتے ہیں۔

جواب:۔ ذہنی تھکن کی کئی وجوہات ہوتی ہیں مثلاً مناسب نیند کی کمی، غذا میں بعض اجزاء کی کمی اور لاشعوری طور پر بعض باتیں جو خوف بن جاتی ہیں۔ ایک اور جسمانی ورزش کی کمی بھی ہے۔ آپ روزانہ مناسب جسمانی ورزش بھی کیا کریں۔ مثلاً کوئی ہلکا پھلکا کھیل کھیلیں، تیز قدموں سے چلیں، غذا میں موسم کے پھل، بادام اور چھوہارے استعمال کیا کریں۔ اپنے تحت الشعور سے ہر قسم کے خوف کو دور کر کے اعصاب و ذہن کو ایک نقطے پر مرکوز رکھیں۔ علی الصبح سورج نکلنے سے پہلے نمودار ہونے والی ہلکی روشنی کو دس منٹ تک دیکھتے ہوئے درمیان میں تین بار سورۂ اخلاص پڑھ لیں۔ رات سونے سے پہلے آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں۔ ذہن کو تمام خیالات سے آزاد کر کے یہ تصور کریں کہ آپ موم بتی کے شعلے کو دیکھ رہے

ہیں۔ اس تصور کو دس منٹ قائم رکھیں اور پھر سو جائیں۔ انشاء اللہ کثیر فوائد حاصل ہوں گے۔

مردے خواب میں دکھائی دیتے ہیں

(چوہدری سلطان محمود.........ملتان)

میری والدہ کو ایک طرح کے خواب دکھائی دیتے ہیں۔ کوئی رات ایسی نہیں گزرتی جس خواب میں مردے نظر نہ آئیں۔ کبھی وہ ضعیف لوگ دکھائی دیتے ہیں۔ جو اس جہاں سے جا چکے ہیں اور کبھی کم عمری میں فوت شدہ بچے دکھائی دیتے ہیں۔ کبھی وہ خود کو قبرستان میں دیکھتی ہیں۔ یہ تمام باتیں پورے دن ان کے اعصاب پر سوار رہتی ہیں۔ دوسرا مسئلہ بھائی کا ہے۔ جس کی تفصیل لکھ رہا ہوں لیکن شائع کئے بغیر جواب دے دیں۔

جواب:۔ والدہ سے کہیں کہ وہ رات کو سونے سے پہلے ایک تسبیح درود شریف اور ایک تسبیح پہلے کلمے کی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر کر کسی سے بات کئے بغیر سو جایا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس دن تک انجام دیں۔ بھائی سے کہیں کہ وہ سورۂ حشر کی آیت نمبر 24 گیارہ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے اور سینے پر پھیر لیا کرے۔ یہ عمل صبح، شام اور رات کو انجام دیں۔

بات کو تسلسل سے بیان نہیں کر سکتی

(فضا یاسمین۔۔۔نوشہرہ)

بولنے کا ارادہ کرتی ہوں تو اچانک ذہن صاف ہو جاتا ہے۔ الفاظ نہیں ملتے کہ کیا بات کروں۔ آسان سی بات کے لیے بھی کوئی لفظ یا جملہ سمجھ میں نہیں آتا۔ اکثر بات شروع کرنے کے بعد درمیان میں یہی صورتحال ہو جاتی ہے اور بات روک دینی پڑتی ہے۔ اکثر دوسرے لوگ میری بات کو اپنے الفاظ میں پورا کر دیتے ہیں۔

جواب:۔ ایک عمدہ کاغذ لیکر اس پر اسم ذات اللہ خوشخط لکھوا کر اس کے گرد ایک دائرہ بنوا دیں۔ اس کاغذ کو کسی گتے وغیرہ پر چسپاں کر لیں۔ روزانہ صبح اور رات کو سونے سے پہلے اسم اور دائرے کو پوری توجہ سے دس منٹ تک دیکھا کریں۔ علاوہ ازیں صبح اور شام سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 284 تین بار پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ انشاء اللہ خالی الذہنی اور بات کرنے میں مذکورہ مشکل پر جلد قابو حاصل ہو جائیگا۔

معاشی حالات دن بدن خراب

(جاوید۔۔۔ڈیرہ اسماعیل خاں)

والد صاحب معاشی پریشانی سے دوچار ہیں۔ والد صاحب نے قرض لیکر کاروبار کے لیے مشین بھی تبدیل کی ہے لیکن ابھی تک مالی حالات جوں کے توں ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ صورتحال الجھتی جا رہی ہے۔ ہمارا رہائشی گھر بھی پورے طور پر اپنا نہیں ہے۔ رشتہ دار مذاق اڑاتے ہیں اور بعض حسد کرتے ہیں۔ والد صاحب ان باتوں کا کچھ زیادہ اثر لیتے دکھائی نہیں دیتے۔ یوں لگتا ہے کہ ان پر کسی نے کوئی عمل یا کوئی سحر کر دیا ہے۔ ہم بہن بھائیوں نے والد صاحب سے کہا کہ ہم بھی آپ کے کام میں ہاتھ بٹانا چاہتے ہیں لیکن والد صاحب سنی ان سنی کر دیتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ داری اور دلچسپی سے ان سارے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔

جواب:۔ والد صاحب سے کہیں کہ وہ نماز عشاء کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ نماز فجر کے بعد سورۂ ص کی تلاوت کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ جس قدر بھی استطاعت ہو کچھ نہ کچھ ضرورت مندوں کو ضرور دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ ایسے حالات جلد پیدا فرما دیں گے کہ مسائل کے حل کی کوئی راہ واضح ہو جائے۔

خود اعتمادی کی کمی

(ف۔ن۔۔۔عیسیٰ خیل)

جب بھی کسی سے بات کرتی ہوں تو اس کی شخصیت کا ایک نامعلوم رعب مجھ پر طاری ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ میرے اعصاب جواب دینے لگتے ہیں۔ الفاظ ادا نہیں کر سکتی اور اپنے حواس کو مجتمع رکھنے میں ناکام ہو جاتی ہوں۔ مخاطب کی طرف دیکھنا میرے لئے ناممکن ہو جاتا ہے۔ نگاہیں نیچے ہو جاتی ہیں اور سانس رکنے لگتا ہے۔ اس کمزوری کی وجہ سے بہت سے معاملات میں پیچھے رہ گئی ہوں۔ میں شادی شدہ ہوں اور تین بچے بھی ہیں۔

جواب: اسم ذات اللہ خوشخط کاغذ پر لکھوا کر صبح اور رات کو دس منٹ تک چار پانچ فٹ کے فاصلے سے پوری توجہ سے اسے دیکھا کریں۔ ہر نماز کے بعد تیسرا کلمہ گیارہ بار پوری توجہ سے پڑھا کریں۔ کم از کم نوے دنوں تک اس معمول پر کاربند رہیں اور جن دنوں میں مجبوراً نہ کر سکیں وہ بعد میں پورے کر لیں۔ انشاء اللہ ذہن سے خوف و اعصابی انتشار دور ہو جائے گا۔

نیت کی خرابی

(مسز حسن۔۔۔اٹک)

میں نے دو جگہ کمیٹی کے لیے رقوم جمع کرائی تھیں لیکن دونوں جگہوں پر کمیٹیاں ختم ہو گئیں۔ جن عورتوں نے یہ کمیٹیاں شروع کی تھیں۔ وہ رقم واپس کرنے سے گریزاں ہیں اور حیلے بہانوں سے وقت گزار رہی ہیں۔ میں ان حالات کی وجہ سے ذہنی اذیت میں مبتلا ہو گئی ہوں اور دماغ الجھ کر رہ گیا ہے۔

جواب: بسم اللہ الواسع الودود، روزانہ نماز عشاء کے بعد چھیاسٹھ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی مشکلات کے لیے دعا کیا کریں۔ کم از کم چالیس دن وظیفے کو پڑھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ معمول کی عملی کوشش بھی جاری رکھیں۔ آپ کے حالات میں وسعت و فراخی بھی پیدا ہو جائیگی۔

یرقان اور میرا تجربہ

(مرسلہ: محمد اظہر عظیم ہاشمی۔۔۔کراچی)

محترم حکیم طارق محمود صاحب السلام علیکم! ماہنامہ ''عبقری'' کے قارئین کے لیے ایک نسخہ تحریر کر رہا ہوں امید ہے یہ ماہنامہ ''عبقری'' کے قارئین کے لیے ضرور شائع ہوگا۔ ہر قسم کے یرقان حتیٰ کہ سیاہ یرقان کے لیے مفید ہے۔ کچھ عرصہ استعمال کریں۔

نسخہ: (1) کاسنی 25 گرام

(2) کاسنی کی جڑ 25 گرام

(3) سونف 25 گرام

(4) سونف کی جڑ 25 گرام

(5) نیلوفر کے پھول 25 گرام

ان سب کو ملا کر تین حصوں میں برابر تقسیم کر لیں۔ ایک حصے کو ایک کلو پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح چھان کر پئیں اسی طرح تین دن کریں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

آزادی کی حفاظت قوانین سے نہیں جذبہ عمل و ایثار کے ذریعہ ہوتی ہے (مادر ملت فاطمہ جناحؒ)

لڑاکی ساس، الجھتی بہو اور بے اولاد جوڑا

میرا جی چاہتا تھا کہ میں اس لڑاکا ساس اور بہو اور اس نوجوان کی بے اولاد بیوی کے پاؤں کی خاک تبرک کے طور پر اپنے سر پر ڈالوں تاکہ کسی طرح مجھے بھی ان کے یقین محکم کا ایک چھوٹا سا ذرہ نصیب ہو

مکہ میں نالے کے کنارے میرے بالکل قریب بہاول پور کے ایک خاندان نے ڈیرہ لگایا ہوا تھا۔ ایک بوڑھے میاں بیوی کے ساتھ ان کی جوان بہو تھی۔ بڑے میاں تو خاموش بیٹھے حقہ پیتے رہتے تھے۔ لیکن ساس اور بہو میں بات بات پر بڑی طویل لڑائی ہوا کرتی تھی۔ لڑائی میں ہار اکثر بہو کی ہوا کرتی تھی اور ہر شکست کے بعد وہ روتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوتی تھی اور ساس سے کہتی تھی، اچھا تم نے جتنا ظلم کرنا ہے مجھ پر کرلو، میں ابھی جاکر طواف کرتی ہوں اور اللہ میاں کے پاس اپنی فریاد پہنچاتی ہوں۔ یہ دھمکی سنتے ہی اس کی ساس فوراً پہنچ جاتی تھی اور بہو کا دامن پکڑ کر بڑی لجاجت سے کہتی تھی، نہ بٹی نہ تو تو میری بٹی ہے، ایسی غلطی نہ کرنا، خوامخواہ کوئی الٹی سیدھی بات منہ سے نکال بیٹھنا، طواف میں جو منہ سے نکل جائے، وہ پورا ہو کر رہتا ہے۔

یہ ڈرامہ رات دن میں کئی بار ہوتا تھا۔ ایک روز بڑی شدید گرمی تھی۔ دوپہر کے وقت اچانک آندھی آئی اور خوب تیز بارش ہونے لگی۔ نالے کے کنارے مقیم حاجیوں کا سامان کیچڑ میں لت پت ہو گیا۔ اب ساس بہو میں چخ چخ ہونے لگی۔ غصے میں آکر ساس نے بہو کو چوٹی سے پکڑ لیا اور اسے جھنجھوڑ کر کہنے لگی، آج صبح طواف میں یہ حرامزادی کہہ رہی تھی، اللہ میاں، بڑی گرمی ہے، اللہ میاں بڑی گرمی ہے، اللہ میاں بارش، اللہ میاں بارش۔ ارے کالے منہ والی، تمہیں پتہ نہیں، یہاں ہر دعا قبول ہو جاتی ہے، اب بارش کا مزا چکھ، اب یہ سامان تیرا باپ آکر سکھائے گا۔ اس خاندان سے ہٹ کر ایک جوان جوڑے کا بسیرا تھا۔ یہ میاں بیوی بے اولاد تھے اور بچے کی آرزو لیکر حج کرنے آئے تھے۔ اپنا پہلا طواف کر کے یہ واپس آئے تو بیوی نے بڑے وثوق سے کہا اب ان کی مراد ضرور پوری ہو جائے گی۔ کیونکہ طواف کے دوران اس نے اللہ تعالیٰ سے بچہ کے علاوہ اور کچھ نہیں مانگا۔

لڑکا مانگا تھا یا صرف بچہ مانگا تھا، خاوند نے وکیلوں کی طرح جرح کی۔ لڑکے کی بات تو میں نے کوئی نہیں کی فقط بچہ مانگنے کی دعا کرتی رہی، بیوی نے جواب دیا۔

رہی اُوت کی اُوت، خاوند نے بگڑ کر کہا، اب اللہ کی مرضی، چاہے تو لڑکا دے چاہے تو لڑکی دے، اب وہ تجھ سے پوچھنے تھوڑی آئے گا، اس وقت لڑکے کی شرط لگا دیتی تو لڑکا ہی ملتا، یہاں کی دعا کبھی نامنظور نہیں ہوتی۔

ان سیدھے سادھے مسلمانوں کا ایمان اس قدر راسخ تھا کہ خانہ کعبہ کے گرد طواف کرتے ہی وہ کوہ طور کی چوٹی پر پہنچ جاتے تھے اور اپنے معبود حقیقی سے راز و نیاز کر کے نفس مطمئنہ کا انعام پاتے تھے۔ ان سب کو حق الیقین کی دولت حاصل تھی۔ وہ بڑی بے تکلفی سے اپنی اپنی فرمائشیں رب کعبہ کے حضور پیش کر کے کھٹا کھٹ قبولیت کی مہر لگوا لیتے تھے۔ ان کے مقابلے میں مجھے اپنی نمازیں، اپنے طواف اور اپنی دعائیں بے حد کھوکھلی، بے جان، جعلی نقلی اور فرضی نظر آنے لگیں۔ میرا جی چاہتا تھا کہ میں اس لڑاکا ساس اور بہو اور اس نوجوان کی بے اولاد بیوی کے پاؤں کی خاک تبرک کے طور پر اپنے سر پر ڈالوں تاکہ کسی طرح مجھے بھی ان کے یقین محکم کا ایک چھوٹا سا ذرہ نصیب ہو۔ (انتخاب: عبدالرحمٰن۔ لاہور)

(بحوالہ: شہاب نامہ، قدرت اللہ شہاب)

جوڑوں کا درد

محترم حکیم صاحب السلام علیکم:

جناب عالی میں آپ کے رسالے کا قاری ہوں اور ماہنامہ ''عبقری'' کو دل و جان سے پسند کرتا ہوں۔ میں نے بہت سے لوگوں پر جوڑوں کے درد کے لیے اس نسخہ کو آزمایا اور بہت اچھے نتائج برآمد ہوئے۔ اب یہ نسخہ فی سبیل اللہ ماہنامہ ''عبقری'' کے قارئین کی نظر کرتا ہوں۔

نسخہ ھوالشافی:

زیرہ سفید 100 گرام ، کالی مرچ 100 گرام
دارچینی 100 گرام ، لونگ 100 گرام

ان تمام چیزوں کو ہم وزن لیکر پیس لیں اور کھانے کے بعد چائے کا ایک چمچ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

خوراک: دن میں تین بار (۱) ناشتہ کے بعد (۲) دوپہر کے کھانے کے بعد (۳) شام کے کھانے بعد

(مرسلہ: حاجی صاحب۔۔۔ پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد)

کامیابی کے راستے

(مولانا وحید الدین خاں)

اگر ایک میدان میں آپ کو موقع نہ ملے تو دوسرے میدان میں محنت شروع کر دیجئے۔ عین ممکن ہے کہ آپ دوسرے میدان میں وہ سب کچھ پالیں جس کی امید آپ پہلے میدان میں کیے ہوئے تھے۔

ڈاکٹر سالم علی (۱۹۸۷ - ۱۸۹۶) کو علم طیور (Ornithology) میں غیر معمولی مقام ملا۔ ہندوستان نے ان کو پدما بھوشن کا خطاب دیا۔ برطانیہ نے ان کو گولڈ میڈل سے نوازا۔ ہالینڈ نے ان کو گولڈن آرک عطا کیا۔ عالمی ادارہ وائلڈ لائف نے ان کو انعام کے طور پر ۵۰ ہزار ڈالر دیئے۔ ہندوستان کی تین یونیورسٹیوں نے اعزازی طور پر ان کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری عطا کی۔ وہ راجیہ سبھا کے ممبر بنائے گئے، وغیرہ۔ ڈاکٹر سالم علی کو یہ غیر معمولی کامیابی ایک غیر معمولی ناکامی کے ذریعہ حاصل ہوئی۔ وہ بمبئی کے ایک گنجان علاقہ کھیت واڑی میں پیدا ہوئے۔ بی اے تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہیں روزگار کی ضرورت ہوئی۔ مگر جب وہ روزگار کی تلاش میں نکلے تو ان کے الفاظ میں ''ہر ادارے اور ہر دفتر میں ان کے لیے ''جگہ نہیں'' (No Vacancy) کا بورڈ لگا ہوا تھا۔'' اس ناکامی نے ان کے لیے نئی کامیابی کے راستے کھول دیئے۔ ایک روز انہوں نے ایک چھوٹی چڑیا پکڑی۔ اس کو دیکھا تو اس میں ایک غیر معمولی خصوصیت نظر آئی۔ اس کی گردن پیلے رنگ کی تھی۔ انہوں نے اس پر تحقیق شروع کردی۔ انہوں نے علم طیور کے موضوع پر بہت سی کتابیں پڑھ ڈالی۔ ان کی دلچسپی بڑھتی گئی۔ یہاں تک کہ انہوں نے ایک دستی دوربین حاصل کی۔ اب ان کا کام یہ ہو گیا کہ ادھر ادھر جاکر چڑیوں کا مشاہدہ کریں اور ان کے حالات اپنی ڈائری میں لکھیں۔ آخر کار انہوں نے علم طیور میں اتنی مہارت پیدا کی کہ خود اس فن کو نئی جہتوں اور نئی وسعتوں سے آشنا کیا۔ ان کی دو کتابیں بہت مشہور ہیں۔ ایک کتاب میں انہوں نے برصغیر ہند کی ۱۲۰۰ چڑیوں کے حالات لکھے ہیں۔ ان کی دوسری کتاب طیور ہند (Indian Birds) ہے جو گیارہ بار چھپ چکی ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 16 پر)

دراصل انجام کا فرق آغاز ہی کے فرق کا نتیجہ ہے (ابوالاعلیٰ مودودیؒ)

غذاؤں سے جنسی آسودگی کا حصول

ان مریضوں کو چار ماہ تک روزانہ پچاس سے لیکر ڈیڑھ سو ملی گرام تک جست دیا۔ اس کا اثر یہ دیکھا گیا کہ ستر فی صد سے زائد مریضوں کو افاقہ ہوا۔ (تحقیق انوار الحق سبحانی، کوئٹہ)

بڑے لطف کی بات ہے کہ معالجین کو اب یہ محسوس ہوا ہے کہ غذائیت کی کمی کی وجہ سے نامردی کی شکایت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اب انہوں نے یہ مشورہ دینا شروع کیا ہے۔ کہ جن لوگوں کی ازدواجی زندگی بدمزگی کا شکار ہو رہی ہے۔ انہیں چاہئے کہ وہ اپنی غذا پر توجہ دیں۔ امریکہ میں چار آدمیوں کو نامردی کی شکایت ہوگئی تھی۔ یہ لوگ چھ ماہ میں ایک بار مباشرت کر پاتے تھے۔ ان کی جنسی زندگی ختم ہو چکی تھی، لیکن جست (Zinc) کی بدولت وہ صحت یاب ہوگئے۔ دراصل ان لوگوں کے گردے خراب تھے اور وہ واشنگٹن کے ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ طریق علاج یہ تھا کہ ہفتے میں تین بار ان کا خون ایک مشین کے ذریعہ سے پمپ کیا جاتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے گردے ناقص اجزاء کو خارج کرنے سے قاصر تھے۔ جب کہ مشین یہ کام کر لیتی تھی۔ لیکن جب کئی مہینوں تک یہ علاج کیا گیا تو یہ لوگ نامردی کا شکار ہوگئے۔ یوں بظاہر وہ بھلے چنگے تھے۔ معالجین نے یہ دیکھا کہ ان مریضوں کے خون میں جست کی کمی ہوگئی ہے۔ اور چوں کہ جست اعضائے تناسل کی صحت کے لیے مفید ہے۔ لہٰذا ان مریضوں کو جست دیا جانے لگا۔ اور ان چار میں سے تین مریضوں کی جنسی حالت خراب ہوگئی۔ پھر جب جست کو اس محلول میں شامل کر لیا گیا۔ جس میں ان کے خون کی صفائی کی جاتی تھی۔ تو دو ہفتوں کے بعد ان تین مریضوں کی جنسی حالت اور بھی بہتر ہوگئی۔ چوتھے مریض کی حالت چار ہفتوں کے بعد بہتر ہوئی۔ محققین نے آزمانے کے لیے ان مریضوں کو جست دینا بند کر دیا تو ایک ہی ماہ کے اندر چاروں مریضوں کی جنسی حالت خراب ہوگئی اور پھر جب دوبارہ انہیں جست دیا جانے لگا تو وہ پھر بہتر ہوگئے۔ جست غدہ مثانہ (Prostate) کی صحت کے لیے نہایت ضروری چیز ہے۔ شکاگو میڈیکل اسکول کے ڈاکٹر اروِنگ ایم۔ بش (IRVING M. BUSH) اور ان کے ساتھ کے ڈاکٹروں نے دو سو مریضوں کے غدۂ مثانہ میں جست کی مقدار کا معائنہ کیا تو پتہ چلا کہ بہت سے مریضوں میں جست کی کمی تھی۔ ڈاکٹر موصوف نے ان مریضوں کو چار ماہ تک روزانہ پچاس سے لیکر ڈیڑھ سو ملی گرام تک جست دیا۔ اس کا اثر یہ دیکھا گیا کہ ستر فی صد سے زائد مریضوں کو افاقہ ہوا۔

یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ جن لوگوں کا غدہ مثانہ خراب ہوتا ہے وہ اکثر نامردی کا شکار ہو جاتے ہیں، لیکن جب ان کو جست زیادہ مقدار میں دیا جاتا ہے۔ تو وہ صحت مند ہو جاتے ہیں۔ جست کے علاوہ ایک دوسری چیز بھی مفید ثابت ہوئی ہے اور وہ ہے خمیر (YEAST)۔ جو لوگ نامردی کا شکار ہو جاتے ہیں ان میں سے اکثر ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اگر اس قسم کے مریض ایک چمچہ خمیر روزانہ استعمال کرتے ہیں تو انہیں افاقہ ہو جاتا ہے۔ امریکا میں ایک دوسری تحقیقات جو عورتوں کے سلسلے میں کی گئی اس سے پتا چلا کہ جو عورتیں مباشرت سے پوری طرح لطف اندوز نہیں ہو پاتیں وہ کیلشیم اور فاسفورس کی کمی میں مبتلا ہوتی ہیں، لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ اگر ان عورتوں کی غذا میں کیلشیم اور فاسفورس کی مقدار بڑھا دی جائے تو یہ مباشرت سے پوری طرح لطف اندوز ہو سکیں گی۔

مرد اور عورت دونوں آج کل کی زندگی میں تناؤ کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس کا اثر جنسی زندگی پر بہت زیادہ ہو رہا ہے۔ تناؤ اور اس سے جو کیمیائی تبدیلیاں جسم میں ہوتی ہیں وہ کس طرح سے اثر انداز ہوتی ہیں، اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ویت نام میں جب امریکی فوجی محاذ جنگ پر جانے کے لیے تیار ہوتے تھے تو ان کے خون میں ایڈرینلین (ADRENALINE) کی سطح بلند ہو جاتی تھی۔ اور ان کے مردانہ ہارمون (TESTOSTERONE) کی سطح گر جاتی تھی۔ پھر انہیں مباشرت سے کوئی دلچسپی نہیں رہتی تھی۔ لیکن جب وہ محاذ جنگ سے واپس آجاتے تھے تو ان کے مردانہ ہارمون کی سطح بلند ہو جاتی تھی اور ایڈرینلین کی سطح گر جاتی تھی۔ لہٰذا وہ اب جنسی معاملات میں پھر دلچسپی لینے لگتے تھے۔ ممکن ہے آپ ایک سپاہی نہ ہوں۔ پھر بھی روزمرہ کی زندگی ایک میدانِ کارزار ہے۔ سڑکوں پر سواریوں کا اژدہام، ہوا کی آلودگی اور شور و غل، یہ سب چیزیں مل کر میدانِ جنگ کا نقشہ پیش کرتی رہتی ہیں۔ میکسیکو سٹی میں ایک تحقیقات کی گئی جس سے یہ پتہ چلا کہ جو لوگ مسلسل مشینوں کے شور و غل کے قریب کام کرتے ہیں ان کی جنسی خواہشات کم ہو جاتی ہیں۔ یہ بھی تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ جب لوگ روزمرہ کی زندگی کے ہنگاموں سے دور نکل جاتے ہیں یعنی چھٹی لیکر کہیں چلے جاتے ہیں تو ان کی جنسی زندگی بہتر ہو جاتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کون شخص سال بھر میں صرف دو ہفتے کی جنسی زندگی کو پسند کرے گا۔ لہٰذا اگر صحیح غذا استعمال کی جائے تو آدمی پورے سال چاق و چوبند رہ سکتا ہے۔ محققین نے یہ بھی بتایا ہے کہ جست نامردی کے لیے صرف اس بنا پر مفید نہیں کہ یہ غدہ مثانہ پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ یہ جسم کو تناؤ سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری غذائیں بھی ہیں جو جسم کو تناؤ سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔

امریکہ کے ایک معالج نے یہ مشورہ دیا ہے کہ اگر تناؤ کا مقابلہ خلیاتی سطح پر کرنا ہے تو وٹامن سی اور ای دینا چاہئے۔ اسی طرح وٹامن اے اور ڈی۔ میگنیشیم (MAGNESSIUM)، فولاد، جست اور پوٹاشیم (POTASSIUM) بھی تناؤ کو کم کرنے کے لیے مفید ہے۔

ایک اور اہم بات یہ ہے کہ اگر رات کو کھانا بہت زیادہ کھا لیا جاتا ہے تو اس سے بھی تناؤ پیدا ہو جاتا ہے اور پھر مباشرت کا کوئی سوال نہیں رہ جاتا۔ لہٰذا اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی رات اچھی کٹے تو رات کھانا کم کھائیے۔ چنانچہ جنسی زندگی کو برقرار رکھنے کے لیے آپ جست، خمیر اور دیگر مفید غذائیں استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن ایک اور نہایت اہم ''جزو'' ہے اس کو ہرگز نہ بھولیے گا...... اور وہ ہے ''محبت''!

ایک تحفہ ہے قبول فرمائیں

(انتخاب: محمد علی۔ ملتان)

جو شخص اس دعا کو ہر روز ایک دفعہ ایک سال تک یا 360 مرتبہ ایک ہی دن میں پڑھے گا جنت میں مرنے سے پہلے اپنا مقام دیکھ لے گا۔ **سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى ○**

انسان کی سب سے بڑی عقلمندی عبرت پذیری ہے مگر سب سے بڑی غلطی غفلت اور اغماض ہے (ابوالکلام آزاد)

خاوند سے محبت ✿ ہر قسم کی گھبراہٹ ختم ✿ مرگی سے حفاظت

قرآنی کمالات سے لاعلمی اور دوری ہے آیئے ہم آپ کو قرآنی شفا سے روشناس کرائیں تاکہ آپ کی مایوس کر دینے والی مشکلات فوری دور ہوں یقین جانیئے ان آزمودہ قرآنی شفاؤں کو آزما کر خودکشی تک پہنچنے والے خوشحالی کی زندگی ہنسی خوشی بسر کر رہے ہیں۔ قارئین! انشاءاللہ آپ عبقری کے صفحات میں سورۃ البقرۃ سے لے کر سورۃ الناس تک کے روحانی وظائف و عملیات ملاحظہ فرمائیں۔

کالی دنیا کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآنی طاقت کا کمال

خطرناک جانوروں سے حفاظت

اگر کوئی شخص کسی ایسے خطرناک جنگل میں رستہ چلا جاتا ہو کہ جہاں درندوں کا خوف ہو، اس آیت شریف کو پڑھے انشاءاللہ کسی طرح کا خوف نہ رہے گا۔ اور نہ کوئی درندہ حملہ کرے گا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط (سورۃ الرعد آیت نمبر 11)

ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہنے کے لیے

اگر کسی موقعہ پر بجلی کی کڑک اور چمک زیادہ ہو اس موقع پر يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ آیت اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ (سورۃ الرعد آیت نمبر 13) تسبیح کا پڑھنا نہایت مفید اور ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہنے کے لیے مجرب عمل ہے۔

بچہ کو ام الصبیان (مرگی) سے محفوظ رکھتا ہے

جس دن بچہ پیدا ہو مشک سے لکھ کر اس آیت کو گلے میں بچہ کے ڈالنا ام الصبیان (مرگی) سے محفوظ رکھتا ہے آیت یہ ہے وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝ (سورۃ ابراہیم آیت نمبر 15 تا 17) تجربہ سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے

درخت پر پھل نہ لگتا ہو

اگر کسی درخت میں پھل نہ آتا ہو یا کچھ کم پھل آتا ہو۔ کسی کاغذ پر لکھ کر اس درخت پر پھول کے شروع ہونے سے پہلے لٹکا یا جائے انشاءاللہ پھل بہت آئے گا۔ آیت یہ ہے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۝ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا (سورۃ ابراہیم آیت نمبر 24 تا 25)

ہر قسم کی گھبراہٹ کے لیے

ہر قسم کی گھبراہٹ اور دل کی اضطرابی کے موقع پر اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ (سورۃ الرعد آیت نمبر 28) کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

فائدہ: سورۃ رعد کا ایک مرتبہ روز پڑھنا اور ہمیشہ اس عمل کا کرنا بالخاصیت خدا کی محبت دل میں پیدا کرتا ہے۔ عمل مجرب ہے۔

خاوند سے محبت

اگر کسی شخص کو دینا دار برا کہتے ہوں یا عورت کو اس کا خاوند یا ساس یا سسر وغیرہ برا کہتے ہوں اور طعنے دیتے ہوں تو وہ ایک سوسات مرتبہ ان دونوں آیتوں کو ایک مجلس میں صبح کی نماز کے بعد اکیس روز تک (سورۃ الحجر آیت نمبر 65 تا 66) پڑھے۔ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝ یہ آیت جلالی ہے۔ احتیاط شرط ہے سخت ضرورت کے وقت عمل میں لانا چاہیئے تھوڑی سی بات میں اس عمل کو کرنا مناسب نہیں ہے۔

محبت کی ابتدا اور انتہا

(مرسلہ: عابد شبیر، فیصل آباد)

منصور حلاج کو قید میں جب اٹھارہ دن ہوئے تو شبلیؒ نے جا کر دریافت کیا۔ ''منصور! محبت کیا ہے؟'' اس نے کہا۔ ''یہ سوال کل پوچھنا۔'' دوسرے دن اسے مقتل کی طرف لے جارہے تھے تو شبلی کو دیکھ کر کہا۔ ''محبت کی ابتدا جلنا اور انتہا قتل ہو جانا ہے۔'' منصور نے اس رمز کو پالیا۔ ''اللہ کی ذات کے سوا ہر شے باطل ہے۔ ذات الٰہی ہی حق ہے۔ تو وہ اپنا نام تک بھول گیا۔ اس نے پوچھا۔ ''تمہارا نام کیا ہے'' تو جواب دیا۔ میں حق ہوں۔ (مکاشفۃ القلوب)

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبیؐ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے مندرجہ ذیل سلوک کیا تھا ہم اپنے گریبان میں جھانکیں، ہمارا عمل، سوچ اور جذبہ غیر مسلموں کے بارے میں کیا ہے؟ فیصلہ آپ خود کریں۔

مکہ میں مسلمانوں کے خلاف غضب و انتقام کے شعلے بھڑک رہے تھے تو دوسری طرف مدینہ سے یہ خبر موصول ہوئی کہ اہل مکہ قیدیوں کو آزاد کرواسکتے ہیں اور ہر قیدی کی آزادی کا فدیہ چار ہزار درہم ہے۔ لہذا ستر (۷۰) اسیروں کی رہائی کے لئے دولاکھ اسی ہزار درہم ادا کرنے ہوں گے۔ مکے کے بزرگوں نے کہا کہ ہمیں قیدیوں کا فدیہ ادا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ مسلمان مالی طور پر بہت کم حیثیت ہیں۔ اگر انہیں فدیہ کے طور پر اتنی بھاری رقم موصول ہوگئی تو ان کی حالت سدھر جائے گی لہذا انہیں اپنے ہاتھوں سے اپنے دشمن کو مالی طور پر مستحکم نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن جنگی قیدیوں کے اہل خاندان بمعہ ابوسفیان بزرگان قریش کے پاس پہنچے اور ان سے درخواست کی کہ ان لوگوں کو فدیہ ادا کرنے کی اجازت دی جائے تاکہ وہ اپنے عزیز و اقارب کو مسلمانوں کی قید سے رہائی دلاسکیں۔ لہذا قریش کے سرداروں نے بادل نخواستہ اسرائے جنگ کی آزادی کے لئے فدیہ ادا کرنے کی منظوری دے دی۔ جنگی قیدیوں میں ایک شخص ایسا بھی تھا جس کا نام تھا ''ابوالعاص'' یہ شخص حضرت محمد ﷺ کی مرحومہ زوجہ حضرت خدیجہؓ کا بھانجا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی کا شریک حیات بھی۔ دختر پیامبر ﷺ نے اپنے خاوند کی رہائی کے لئے تین ہزار درہم فراہم کر لیے لیکن وہ بقیہ ایک ہزار درہم مہیا نہ کرسکیں لہذا اس کے بدلے میں انہوں نے ہار کے دو ٹکڑے جن کی مالیت ایک ہزار درہم تھی، نقد کے ہمراہ مدینہ روانہ کر دیئے اور پیغام بھجوایا کہ ان کے عوض میرے شوہر کو آزاد کر دیا جائے۔ وہ ہار حضرت خدیجہؓ کا تھا آنحضور ﷺ اس کو دیکھ کر آبدیدہ ہو گئے اور صحابہؓ سے فرمایا کہ مناسب سمجھو تو یہ ہار واپس کر دو اور اس قیدی کو چھوڑ دو چنانچہ انکو رہا کر دیا گیا صرف اس وعدے پر کہ وہ مکہ پہنچ کر حضرت زینبؓ کو مدینہ بھیج دیں۔ جس کو حضرت ابوالعاصؓ نے پورا کیا بعد ازاں ایسے ہی حسن سلوک پر فتح مکہ سے قبل حضرت ابوالعاصؓ نے اسلام قبول کر لیا۔

اپنے کاموں کی بنیاد محبت و آشتی پر رکھ، نہ کہ قہر و غضب پر (خلیفہ مامون الرشید)

محرم الحرام میں قرب الٰہی پانے کے طریقے

پہلی محرم الحرام کو جو یہ دعا پڑھے تو شیطان لعین سے محفوظ رہے اور سارا سال دو فرشتے اس کی حفاظت پر مقرر ہوں۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطٰنِ وَاَوْلِیَاءِہٖ وَالْعَوْنَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَ مَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِ شْتِغَالِ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا کَرِیْمُ (نزہتہ المجالس)

چار رکعت نفل:۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جس نے عاشورہ کے دن چار رکعت نماز اس طرح پڑھی کہ ہر رکعت میں ایک دفعہ سورۃ فاتحہ اور پچاس بار سورۃ اخلاص پڑھی، اللہ تعالیٰ نے اس کے پچاس برس گزشتہ کے اور پچاس برس آئندہ کے گناہ معاف فرمائے گا۔ جنت میں اس کے لیے نور کے ہزار محل تعمیر کرائے گا۔ ایک اور حدیث میں چار رکعتیں دو سلاموں کے ساتھ مذکور ہیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ، سورۃ ازال، سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص ایک ایک دفعہ اور نماز سے فراغت کے بعد ستر بار درود شریف پڑھنا مذکور ہے۔

حضرت شبلیؒ کا معمول: حضرت شبلیؒ ہر روز یکم محرم سے دس محرم تک چار رکعت نفل پڑھا کرتے تھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار، سورۃ اخلاص پندرہ بار اور بعد سلام کے اس کا ثواب حضرت حسینؓ کی روح مبارک کے حضور پیش کرتے۔ تو ایک دن حضرت شبلیؒ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت حسینؓ نے حضرت شبلیؒ کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ حضرت شبلیؒ نے عرض کیا کہ آقا مجھ سے کیا خطا سرزد ہوئی؟ فرمایا خطا نہیں، ہماری آنکھیں تمہارے احسان سے شرمندہ ہیں۔ جب تک ہم قیامت میں اس کا بدلہ نہ دلوا لیں گے اس وقت تک ہم آنکھ ملانے کے قابل نہیں ہیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کی صاحبزادگان سید کونین ﷺ قیامت کے دن شفاعت فرمائیں گے (جواہر غیبی)

چھ رکعت نفل: جو کوئی چھ رکعت ایک ہی سلام سے نفل ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے چھ سورتیں پڑھے والشمس، القدر، الزلزال، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ الناس بعد نماز سجدہ میں جا کر سورۃ الکافرون پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو حاجت طلب کرے گا پوری ہوگی۔

نوافل کا اجر: جو کوئی عاشورہ کے روز چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد کثرت سے **سبوح قدوس ربنا و رب الملیکۃ والروح** پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کے لیے ایک نورانی منبر بناتا ہے۔

نوافل برائے روشنی قبر: عاشورہ کی رات دو رکعت نفل قبر کی روشنی کے واسطے پڑھے جاتے ہیں جن کی ترکیب یہ ہے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین تین دفعہ سورۃ اخلاص پڑھے جو آدمی اس رات میں یہ نماز پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت تک اس کی قبر روشن رکھے گا۔

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کا فرمان: ایک اور نماز جو حضرت خواجہ غریب نواز رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے اوراد میں لکھی ہوئی ہے وہ بھی دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یسین ایک ایک بار پڑھے۔

چھ رکعت نوافل کا اجر: ایک اور روایت میں چھ رکعتیں آئی ہیں۔ ان کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ کریم بہشت میں دو ہزار محل عطا فرمائے گا۔ اور ہر محل میں ہزار دروازے یاقوت کے ہوں گے اور ہر دروازہ پر ایک تخت ہوگا۔ اس تخت پر ایک حور بیٹھی ہوگی اور اس کے علاوہ چھ ہزار بلائیں اس نمازی سے دور کی جاتی ہیں اور چھ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

دو رکعت نماز نوافل: یکم محرم الحرام کے دن دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ سلام کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَ بَدُ الْقَدِیْمُ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّ مِنَ الْبَلَا وَالْاٰفَاتِ وَ اَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

جو شخص اس نماز کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دو فرشتے مقرر کر دیگا تاکہ وہ اس کے کاروبار میں اس کی مدد کریں اور شیطان لعین کہتا ہے کہ افسوس! میں اس شخص سے تمام سال ناامید ہوا۔

سو رکعت نوافل: شب عاشورہ میں 100 رکعت نوافل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نوافل مکمل کرنے کے بعد اطمینان سے بیٹھ کر 70 مرتبہ استغفار پڑھے۔ اس کا اجر بے حساب ہے۔

ایام عاشورہ کے نفلی روزے: عاشورہ کے نفلی روزوں کے بارے میں حضور ﷺ کی احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، رمضان کے بعد دوسرے فضیلت والے روزے ماہ محرم کے ہیں۔ اور فرض نمازوں کے بعد افضل ترین عبادت رات کے وقت کی ہے۔ (مسلم)

موتیا کا نبویؐ علاج

(مرسلہ: افتخار احمد قریشی۔۔۔ یکی منڈی لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم: کسی دوست کے ذریعہ سے ماہنامہ عبقری ملا اس کو پڑھ کو بڑی خوشی ہوئی۔ ایک مجرب ٹوٹکہ پیش خدمت ہے۔ امید ہے۔ ماہنامہ ''عبقری'' کے قارئین کو پسند آئے گا۔ عمدہ قسم کا کافور باریک کر کے آدھی چھٹانک زیتون کے تیل میں ملائیں اور ڈراپر کے ذریعے دو دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔ انشاء اللہ موتیا اور آنکھ درد میں فائدہ ہوگا۔ جس نے موتیا کا آپریشن کرایا ہو وہ نہ ڈالے اور نہ وہ ڈالے جس کا کالا موتیا پک چکا ہو ان دونوں صورتوں میں فائدہ نہ ہوگا۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

مصیبت سے بال بال بچ گئے

(عاشق حسین ...... پہاڑپور)

میں نے اپنے آپ کو بھیک مانگتے پایا ہے۔لیکن خواب میں جب بھیک مانگ رہا تھا میری حالت فقیروں والی نہیں تھی ۔ ویسے میں اس بات کا ذکر کردوں کہ میرے مالی حالات اچھے ہیں۔ مجھے دو جگہوں سے صرف دو روپے ملے ۔ وہ میں لیکر دکان دار کے پاس گیا۔ اور میوہ خریدنا چاہا۔ اس نے میوہ دیا لیکن دو روپے سے زیادہ کا تھا۔ میں اس سے کہتا ہوں کہ بھئی مجھے زیادہ کی ضرورت نہیں ہے ۔صرف دو روپے کا دو اور پھر میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر:۔ آپ کا یہ خواب بہت خطرناک ہے اور آپ کو فوری رجوع الی اللہ کی ضرورت ہے ۔کیونکہ آپ کا کسی خطرناک آزمائش میں مبتلا ہونے کا شدید اندیشہ ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی دینی حالت کے فساد کا اشارہ ہے اور آپ میں دنیا طلبی کا مرض بہت زیادہ ہے۔ آپ کو اپنی اصلاح کی فکر کرنی چاہئے۔

شاندار مستقبل

(نسرین محمود ...... ایبٹ آباد)

ایک خواب میں دیکھا کہ دلہن بنی ہوئی ہوں اور اس لڑکے کے ماں باپ میرے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں اور میرے اوپر افشاں کی بارش ہورہی ہے۔

ایک خواب میں نے دیکھا میری جیسے اپنے کزن سے شادی ہوگئی ہے اور میں شادی کے بعد بہت پریشان ہوں۔ میں جیسے کہتی ہوں کہ میں یہاں سے طلاق کے بعد اسی مذکورہ لڑکے کی بیوی بن جاؤں گی (اب اس کزن کی شادی ہوگئی ہے)

ایک رات خواب میں دیکھا کہ میں دلہن بنی ہوئی ہوں اور اسی مذکورہ لڑکے کی ماں بہنیں مجھے گودی میں بٹھا کر لے جا رہی ہیں۔ ساتھ میں وہی لڑکا بھی ہے۔

تعبیر:۔ آپ کے ان تینوں خوابوں میں اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کا مستقبل روشن اور شاندار ہوگا اور آپ کو ایک محبت وعزت کرنے والا شوہر اور سسرال ملے گا۔ اب خواہ وہی لڑکا ہو جس کی آپ منتظر ہیں یا کوئی اور ہو۔ اس لڑکے کا خواب میں آنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ بھی ایک اچھے شوہر ثابت ہوگا اور اس کے والدین بہن بھائی آپ سے محبت کرنے والے ہونگے مگر اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ اس کے علاوہ کوئی بھی رشتہ آپ کے لئے موزوں نہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ ایک لڑکی کے لئے بہت سے اچھے رشتے آئیں مگر انتخاب تو ایک ہی کا کیا جاتا ہے۔ اس لئے آپ کسی اچھے اور موزوں رشتے سے ہرگز انکار نہ کریں اور استخارہ کر کے فیصلہ کرلیں۔ عمر کا قیمتی حصہ ہرگز ضائع نہ کریں۔

خواب غفلت

(محمد اشرف۔۔۔چونیاں)

کچھ مہینے پہلے خواب دیکھا کہ میں خواب میں سو رہا تھا کہ ایک ہاتھ صرف نظر آیا جس نے مجھے کندھے سے پکڑ کر اٹھایا اور کہا اشرف اٹھو کب تک دنیا میں غفلت کی نیند سوتے رہو گے ۔ کچھ آگے کی بھی سوچو۔ اس کے بعد میں ان کے ساتھ چلا جاتا ہوں۔ وہ ہاتھ مجھے مقامی قبرستان میں لے گیا اور ایک قبر کھول کر کہا دیکھ انسان کی آخرت کیا ہے۔ میں نے اس قبر میں چند انسانی ہڈیاں دیکھیں اور ان سے کہا کہ بس یہ انسان کی آخرت یہی دکھانا چاہتے تھے۔

تعبیر:۔ آپ کا خواب بالکل ظاہر ہے کہ آپ خواب غفلت سے بیدار ہو کر اپنے کریم مالک اور خالق کی نعمتوں کا شکر بجالاؤ اور اس کے کامل اور اکمل دین کے سامنے سر تسلیم خم کردو ورنہ نتائج نہایت بھیانک آسکتے ہیں۔

کوئی حقیقت نہیں

(زینب۔۔۔سمندری)

سوتے ہوئے مجھے یوں محسوس ہوا کہ میرے پورے جسم سے جان نکل چکی ہے۔ میں اپنے خواب میں مر نہیں گئی تھی بلکہ زندہ تھی اور اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ مجھے یوں لگ رہا تھا جیسے میرا جسم ساکت ہوگیا ہو اور مجھے عجیب سا شور بھی سنائی دے رہا تھا کہ جیسے یہ میرا آخری وقت ہو۔ میں نے اپنے پورے خواب میں اٹھنے کی کوشش کی اور آخر کار میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر:۔ آپ کے خواب کی کوئی حقیقت نہیں ہے بلکہ پریشان کن کیفیات کی مثالی شکل ہے۔ سورہ بقرہ کی تلاوت کیا کریں۔ فقط واللہ اعلم۔

خیر والی دولت

(ریاض الحسن۔۔۔ککھروی منڈی)

خواب:۔ میں دیکھتا ہوں کہ میں بہت امیر آدمی بن گیا ہوں اور کبھی دیکھتا ہوں کہ میرے پاس کھانے کو روٹی تک نہیں ہے اور پہننے کو کپڑے نہیں۔ میرا کوئی دوست نہیں ہے میں بہت اکیلا ہوں سب مجھے چھوڑ گئے ہیں میں بہت دکھی ہوجاتا ہوں؟

تعبیر:۔ اچھا خواب ہے آپ کو خیر وعافیت کے ساتھ مال و دولت عطا کی جائے گی اور یہ دولت آپ کو خدا سے غافل نہیں کرے گی بلکہ اس کی بدولت آپ اللہ کا قرب حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے یا دولت مند بننے کے باوجود آپ غریب غرباء اور بے کس وبے سہارا لوگوں کو نہیں بھولیں گے بلکہ ان کی مدد اور سہارے کا باعث ہوں گے! اللہ آپ کا حامی وناصر ہو۔

عبادت میں اخلاص پیدا کریں

(شازیہ مشتاق۔۔۔ملتان)

خواب:۔ میں اپنے پہلے والے گھر جہاں ہم پہلے رہا کرتے تھے، وہاں اوپری منزل پر سیڑھیوں میں بیٹھی ہوں۔ رات کا وقت ہے مجھے بتایا جاتا ہے کہ میں یہیں سیڑھیوں ہی میں بیٹھ کر انتظار کروں ابھی کوئی بزرگ آئیں گے اور اگر انہوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑ کر اٹھایا تو میں جنتی ہوجاؤں گی اور اگر انہوں نے مجھے چٹیا سے پکڑ کر اٹھایا تو میں جہنمی ہوں جاؤں گی۔ انہوں نے مجھے چٹیا سے پکڑ کر اٹھایا اور اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔

تعبیر:۔ اللہ آپ کی عمر دراز کرے اور عافیت رکھے۔ آپ اپنی عبادات میں اخلاص پیدا کریں اور دنیا کی محبت سے منہ موڑ لیں۔ انشاء اللہ روحانی ترقی نصیب ہوگی اور قبر وحشر کے عذاب سے محفوظ رہیں گی۔ آپ روزانہ سورۂ ملک کی تلاوت کیا کریں۔ واللہ علم

خراٹے روکنے کی ورزشیں

بقول ایسی ایک بیوی کے، ۲۷ سال تک اپنے شوہر کے خراٹے سننے کے بعد میں تنگ آکر طلاق لینے کا فیصلہ کر چکی تھی، لیکن بھلا ہو ان ورزشوں کا جنہوں نے طلاق کا خطرہ ٹال دیا۔

(مرسلہ: قمر اسلام، نواب شاہ)

کہتے ہیں کہ ایک مال دار بنیے کی نیند چوروں کے ڈر نے اڑا رکھی تھی۔ اس نے پریشانی دوسرے بنیے سے بیان کی تو اس نے مشورہ دیا کہ وہ خراٹے لینے کی مشق اس طرح کرے کہ خراٹوں کی آواز ''کون ہے'' سنائی دے۔ اس طرح اس آواز کو سن کر چور دور ہی بھاگ جائیں گے۔ بنیا اپنی اس کوشش میں کامیاب ہو گیا اور عرصے تک چوروں سے محفوظ بھی رہا۔

بنیئے کی سی مشق بہم پہنچانا تو ممکن نہیں، لیکن یہ بات اپنی جگہ طے ہے کہ جس کمرے میں خراٹے لینے والا موجود ہو، کوئی اور سو نہیں سکتا۔ یوں چوکیداری کا سامان خود فراہم ہو جاتا ہے۔ خراٹے گہری نیند کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ تھکن زیادہ ہو تو خراٹے بھی بہت گہرے اور تیز ہوتے ہیں بلکہ بعض کی آوازیں خوفناک بھی ہوتی ہیں۔ ان خراٹوں سے ہمارے ہاں تو صرف چور بھگائے جا سکتے ہیں، مغربی ملکوں میں بیویاں شوہروں کو چھوڑ بھاگتی ہیں۔ ان ملکوں کی عدالتوں میں خراٹوں کی ستائی بیویاں ہر سال طلاق لینے کے لیے رجوع ہوتی ہیں۔ ایک بیویاں ہی نہیں، خراٹوں سے بے شمار لوگ پناہ مانگتے ہیں اور ظاہر ہے کہ وہ ایسے افراد سے دور رہ کر ہی سکون اور چین کی نیند سو سکتی ہیں۔

مغربی ملکوں میں خاص طور پر فلیٹس کی دیواریں عام طور پر لکڑی کی ہوتی ہیں۔ یہ اگر ساؤنڈ پروف نہ ہوں تو پڑوسیوں کی نیندیں حرام ہو جاتی ہیں۔ انسان فلیٹس میں رہنے سے پہلے بھی جب غاروں میں رہتا تھا، خراٹے لیتا تھا۔ صدیوں پرانی اس عادت کے بارے میں کچھ کرنے کے سلسلے میں ماہرین خود کو بے بس ہی پاتے ہیں، لیکن اب بعض برطانوی ماہرین کا دعویٰ ہے کہ وہ اس سلسلے میں خراٹے لینے والوں کو اس غارت گر نیند و سکون عادت سے نجات دلا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق اس طرح کم از کم خراٹوں کا شور بہت کم ہو سکتا ہے۔ بس ہلکے خراٹوں کی خواب آور آواز سنائی دیتی ہے۔

طبی اعتبار سے خراٹوں کے کئی اسباب ہو سکتے ہیں مثلاً ناک سے حلق تک جانے والی نالی میں کوئی نقص یا رکاوٹ اس کا سبب ہو سکتی ہے۔ ناک میں ورم سے بھی بن جاتے ہیں اور سانس کی تکلیف بھی اس کا سبب بن سکتی ہے۔ اسے عام طور پر ناک کی ہڈی بڑھ جانے کا عارضہ قرار دیا جاتا ہے۔ ان شکایات کی وجہ سے سانس کی آمد و رفت آزادی کے ساتھ نہیں ہوتی۔ ناک میں مسے بن گئے ہوں تو انہیں عمل جراحی سے دور کیا جا سکتا ہے۔ سائی نس کا دواؤں سے علاج ہو سکتا ہے یا پھر اسے بھی نشتر سے دور کیا جا سکتا ہے۔ یہ سمجھنا غلط ہے کہ خراٹے صرف مرد لیتے ہیں۔ عورتیں بھی کسی سے پیچھے نہیں ہوتی۔ خراٹوں کا ایک عام سبب گلے سے نکلنے والی خرخراہٹ ہوتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دراصل نیند میں خراٹے لینے والے شخص کی زبان اور جبڑا ڈھیلا پڑ کر پیچھے کی طرف ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے تالو یا گلے کا کوا سانس کی آمد و رفت سے پھڑ پھڑا کر آواز پیدا کرتا ہے۔ اس لیے ماہرین نے کچھ ورزشیں وضع کی ہیں۔ جنہیں روزانہ دو ہفتوں تک سوتے وقت کرتے رہنے سے خراٹے ختم ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ خراٹے لینے والا سونے کے لیے بستر میں لیٹ کر اپنی زبان کو الٹے چمچے یا ایسی ہی کسی چیز سے دس منٹ تک دبائے رکھے۔ اس عمل سے کوئی پانچ منٹ بعد جبڑے تھک جائیں گے، لیکن اس عمل کو جاری رکھنا چاہیے۔ دس منٹ کی اس مشق کے بعد انگلیوں سے ٹھوڑی دو تین منٹ تک زور سے دبائے رکھنا چاہیے۔ گویا آپ کی انگلیاں، ٹھوڑی سے اور ٹھوڑی، انگلیوں سے زور کر رہی ہو۔ اس کے بعد منہ بند کر کے زبان سے نچلے دانتوں کو باہر کی طرف دھکیلنا چاہیے۔ یہ عمل تین چار منٹ کر کے سو جانا چاہیے۔ زیر تجربہ ڈھائی سو سے زائد افراد کی بیویوں میں سے اکثر نے دو ہفتوں کے بعد اپنے شوہروں کے خراٹوں میں نمایاں کمی کی رپورٹ دی۔ بلکہ اکثریت نے خراٹوں کے مکمل خاتمے کا اعتراف کیا۔ باقی نے انہیں قابلِ برداشت قرار دیا۔ بہر نوع ان سے حلق اور زبان کے عضلات میں ڈھیلے پن کی شکایت کم ضرور ہو جاتی ہے۔ جسے اصطلاحاً عضلاتی استرخا قرار دیا جاتا ہے۔ یہ ورزشیں بیویوں کو شوہروں سے بھاگنے سے روک سکتی ہیں۔ بقول ایسی ایک بیوی کے، ۲۷ سال تک اپنے شوہر کے خراٹے سننے کے بعد میں تنگ آکر طلاق لینے کا فیصلہ کر چکی تھی، لیکن بھلا ہو ان ورزشوں کو جنہوں نے طلاق کا خطرہ ٹال دیا۔

(بقیہ: جیب تراشی کے انوکھے چشم دید واقعات)

ریلوے اسٹیشن پر یا بس وغیرہ میں واردات کرتے ہیں۔ جہاں بھیڑ زیادہ ہوتی ہے۔ واردات کرنے والے اکثر یہ بھی کرتے ہیں کہ کسی کی جیب تراشی کی اور پکڑے جانے پر اس نے دوسرے ہاتھ میں پہلے سے موجود کچھ رقم اور کاغذ شکار کو پکڑا دیئے اور خود اصل رقم کے ساتھ غائب ہو گیا اور شکار کچھ رقم اور کاغذ گنتا اور دیکھتا رہ گیا۔ یہ لوگ شکار کے ساتھ بس وغیرہ میں سوار ہو جاتے ہیں۔ پہلے کوشش ہوتی ہے کہ بس میں سوار ہوتے وقت کام کر جائیں۔ اگر کامیاب ہو گیا تو ٹھیک ورنہ بس میں سوار ہو کر اس کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں یا کھڑے رہ ہو جاتے ہیں اور وقت ملنے پر کام دکھا جاتے ہیں۔ اس طرح سینما ہال یا درباروں پر ہوتا ہے۔ دربار پر دعا مانگتے وقت یہ کام دکھا جاتے ہیں۔ ریلوے اسٹیشن پر ٹکٹ خریدتے وقت یا ٹرین میں سوار ہوتے وقت یہ کام کر جاتے ہیں۔ کسی بھی جگہ کوئی موقع ملے تو موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔

سزا:۔ جیب تراش بہت کم موقع پر پکڑے جاتے ہیں اگر موقع پر پکڑے بھی جائیں تو چونکہ مدعی کی رقم وغیرہ مل جاتی ہے۔ اس لیے وہ پولیس اور عدالتوں کے چکروں سے بچنے کے لیے کارروائی نہیں کرتے۔ اگر کوئی کارروائی کرتا بھی ہے تو چونکہ رقم کی ملکیت کا اس کے پاس ثبوت نہیں ہوتا اس لیے عدالت ملزم کو بری کر دیتی ہے۔ اس لیے جیب تراش سزا سے بچ جاتا ہے۔ ماسوائے اس صورت کے کہ ملزم خود عدالت میں اقبال جرم کرے۔ علاوہ ازیں گواہان بھی عدالت میں متضاد بیانی کرتے ہیں جس کا فائدہ ملزم کو پہنچتا ہے اور وہ سزا سے بچ جاتا ہے۔

احتیاط:۔ کبھی بھی سفر میں، دربار پر جاتے وقت یا پبلک پلیس وغیرہ میں تمام رقم ایک جگہ اکٹھی نہ رکھی جائے۔ بلکہ کم از کم تین مختلف محفوظ جگہوں میں رکھنی چاہئے تاکہ ایک جگہ سے کٹ جانے کی صورت میں باقی رقم سے استفادہ کر سکے۔ اس کے لیے شلوار کا نیفہ، سلوکے کی اندرونی جیب یا بنیان میں جیب لگوا کر اس میں رقم رکھی جائے۔ اگر چادر پہنی ہو تو چادر کی ڈب میں لپیٹ کر اوپر سے کسی دھاگے سے باندھی جائے یا تھیلی جس میں رقم ڈال کر کمر سے باندھی جائے۔ اور رقم والا حصہ سامنے کی طرف ہو۔

معاونت:۔ جیب تراش ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔ یہ گنتی کے چند لوگ ہوتے ہیں۔ ان کو یا تو پولیس مقامی کی معاونت حاصل ہوتی ہے۔ یا کسی با اثر شخص کی، جو پکڑے جانے پر انکو پولیس سے چھڑا سکے یا مدعی کے ساتھ ملکر معاملہ رفع دفع کر دیتے ہیں۔ اور خواہ پولیس ہو یا مقامی با حیثیت شخصیت، جیب تراش سے روزانہ بھتہ وصول کرتے ہیں۔

آخر میں دعا ہے اللہ تعالیٰ ان جیب تراشوں سے ہر انسان کو بچائے رکھے۔

قارئین کی خصوصی تحریریں

عبقری کے قارئین! آپ بھی حکیم صاحب کی ایک کتاب انعام میں پاسکتے ہیں عبقری کے لیے شاندار اور جاندار تحریر بھجوائیں۔ ہاں تحریر عبقری کے معیار کی ہو۔ اول آنے والے کو یہ انعام ارسال کیا جائیگا۔ اپنا مکمل پتہ لکھنا نہ بھولیں

اللہ سے مانگ کر پریشانیاں بھگایئے

(ایم۔اے شاہد، لتھڑا تونسہ)

اس نسخے کو 40 یوم عمل میں لائیں انشاء اللہ تعالیٰ تمام پریشانیاں دور، وحشت و بدسکونی، سکون میں تبدیل ہوجائے گی۔ پانچ وقت نماز کی پابندی کریں۔ خشوع وخضوع اور اطمینان قلب سے دعا مانگیں۔ ضرور قبول ہوگی۔

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے۔ کہ جو شخص مصیبت وسختی میں مبتلا ہو اسے چاہیئے کہ موذن کا منتظر رہے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تو یہ بھی اللہ اکبر کہے یعنی مکمل اذان کا جواب دے (**حی علی الصلوۃ**) اور (**حی علی الفلاح**) کے جواب میں (**لاحولا ولا قوۃ الاباللہ**) پڑھے۔ پھر یہ دعا مانگ کر اپنی حاجت وضرورت کی دعا مانگیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَہِ الْمُسْتَجَابِ لَھَا دَعْوَۃِ الْحَقِّ وَ کَلِمَۃِ التَّقْوٰی اَحْیِنَا عَلَیْھَا وَاَمِتْنَا عَلَیْھَا وَابْعَثْنَا عَلَیْھَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَھْلِھَا اَحْیَآءً وَّ اَمْوَاتًاo

ترجمہ:۔ اے اللہ اس سچی پکار کو قبول کرنے والے۔ حق کی دعوت کے رب، کلمہ حق کے رب اور تقویٰ کے رب۔ ہمیں اسی دعوت حق پر زندہ رکھ اور اسی پر موت عطا فرما۔ اور اسی دعوت پر ہمیں روز قیامت اٹھا۔ اور ہمیں زندہ و مردہ اس دعوت کے بہترین اہل میں سے بنا۔

اس کے بعد اپنی حاجت کی دعائیں مانگیں۔ اس عمل کے بعد عافیت کی یہ دعا مانگیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ . (نوٹ:۔ اذان کا ادب کریں اور احترام سے اسکا جواب دیں) (المستدرک کتاب الدعا)

(1) پانی کی زبان

(بنت یوسف کاظمی، علاش)

بستر مرگ پر لیٹے ہوئے میرے بابا نے میرے ہاتھ میں پانی کا کٹورا دیکھ کر کہا:۔ آؤ بیٹی!

آج میں تمہیں پانی کی کہانی سناؤں۔

''شبنم'' کی حیا سے بھرپور زندگی پر غور کرو...... **''رات''** جب کائنات کو اپنے **''گھونگٹ''** میں چھپالیتی ہے۔ اسوقت شبنم نئی نویلی دلہن کی مانند **''حیا''** میں سمٹی ہوئی بغیر کسی آہٹ کے زمین پر اترتی ہے تو پھولوں کی نوخیز پتیاں بڑھ کر اسے اپنے **''دامن''** پر سجالیتی ہیں۔ یہاں براجمان ہوکر یہ آبدار **''موتیوں''** کی صورت رات بھر جگمگاتی ہے۔

پھر **''نسیم سحری''** ان پتیوں کو جھولا جھلاتی ہے۔ اور اس طرح اس کی زندگی کی یہ سہانی مہکتی مختصر رات پھول کی پتیوں کی **''سیج''** پر جھولتے ہوئے **''اختتام''** کو پہنچ جاتی ہے۔ اور اس کے برعکس......

''بارش کے پانی'' کی زندگی پر غور کرو!

گرجتے، چمکتے سیاہ بادل اپنے دوش پر پانی کو اٹھائے نمودار ہوتے ہیں۔ **''تند و تیز''** چنگھاڑتی ہوائیں **''قیامت''** کا سماں باندھتی ہیں اور یہ بارش کا پانی **''شوروشر''** برپا کرتا ہوا برستا ہے۔ اور پھر **''انجام کار''** سارے شہر کا گردوغبار کوڑا کرکٹ سر پر اٹھائے، نالوں کی گندگیوں کو سمیٹے دریا میں غرق ہوجاتا ہے۔

میری بیٹی! یہی مثال انسانوں پر لاگو کرکے دیکھوگی تو با آسانی سمجھ جاؤ گی کہ **''حیا''** اور **''بے حیائی''** میں کیا فرق ہے؟؟؟ یہ کہہ کر میرے بابا نے میری جانب دیکھا اور پوچھا! بیٹی! یہ تمہاری آنکھوں میں آنسو کیوں! میں نے کہا:

''بابا! یہ پانی کی زبان ہے۔''

(2) فلسفہ زندگی

اگر آپ زندگی کی گاڑی کامیابی سے چلانا چاہتے ہیں تو آپکو ''دل کے ایکسلیٹر'' پر قابو پانا پڑیگا۔

''دماغ کے بریک'' مضبوط رکھنے ہوں گے۔

''غصے کی سپیڈ'' کو کنٹرول کرنا پڑیگا۔

''ظرف کے ٹائر'' بڑے اور اعلیٰ قسم کے لگانا پڑینگے۔ تا کہ آپ کے ''خیالات کے ٹیوب'' پنکچر نہ ہونے پائیں۔ آپ کو ''آنکھوں کی ہیڈ لائٹس'' میں خلوص کی روشنی اور محبت کی چمک رکھنی پڑے گی اور اپنی ''طبیعت کی ڈگی'' وسیع رکھنی پڑے گی تاکہ سچے دوست زیادہ سے زیادہ سما سکیں۔ اور اپنی ''زبان کے اسپیڈ میٹر'' پر صحیح نشریات کی سوئی لگانا پڑے گی۔ ''ہاتھوں کے انڈیکیٹرز'' میں نیکی کا بلب لگانا پڑیگا۔

خصوصی نوٹ:۔ ان تمام چیزوں کے لیے ضروری ہے کہ آپکے پاس ''خوش اخلاقی اور ایمان'' کا لائیسنس ہو۔ تب کہیں آپ اس دنیا کے ''روڈ'' پر اپنی زندگی کی گاڑی کامیابی کے ساتھ چلاسکیں گے۔ وگرنہ...... ناکامی کے ''چالان'' آپ کا مقدر ہونگے۔

ایک بات کہوں......؟ تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارا رعب و دبدبہ ہو ٹھیک ہے...... پھر خاموش ہوجاؤ......لیکن خاموشی کے پیچھے خزانہ چھپا ہونا چاہیے۔ پہاڑوں کی کتنی ہیبت ہے...... ہے وجہ؟ وہ خاموش ہیں۔ صحرا کا کتنا رعب ہے۔......وجہ؟ خاموشی ہے۔ تم قبرستان سے ڈرتے ہو...... وہاں تو مردے ہیں، تمہیں کیا کہیں گے؟؟؟ کچھ نہیں! مگر خوف ہے...... کیونکہ وہاں خاموشی ہے۔

18 اکتوبر کا زلزلہ

عبدالصمد (نائب صوبیدار (R))

۱۸ اکتوبر ۲۰۰۵ء ملک پاکستان میں اور اکثریتاً شمالی علاقہ جات آزاد کشمیر اور بالائی صوبہ سرحد کے لیے ایک نحس دن کی شروعات لیکر آیا۔ دنیا جانتی ہے کہ ان خاص علاقوں میں کتنی شدید تباہی ہوئی انسانی، حیوانی جانیں ضائع ہوئیں۔ املاک تباہ و برباد ہوئیں۔ اس وقت ناگہانی میں کوئی مقدر والے بچے ہیں۔ میں راولپنڈی شہر میں سروس کرتا ہوں اور صبح کی نماز کی ادائیگی کے بعد مسجد سے گھر آیا۔ کچھ ذکر و تلاوت کی۔ میری چھٹی تھی۔ میں ذرا لیٹ گیا اور آنکھ لگ گئی۔ ساڑھے آٹھ بجے جاگ گیا کچھ دیر بعد رفع حاجت کے لیے گیا کہ اس کے بعد دوبارہ تازہ وضو کر کے دن کے دیگر معمولات کا آغاز کروں تو میں رفع حاجت کے لیے بیت الخلاء میں بیٹھا تھا۔ کچھ دیر بعد اتنی زور سے کمرہ ہلنے لگا کہ الامان والحفیظ۔ میں گھبرا گیا اور سمجھ آئی کہ یہ تو زلزلہ ہے۔ یکدم سوچ مجتمع کی اور بیٹھے بیٹھے ہی بیت الخلاء سے باہر نکلا تو کچھ دیر تک زلزلہ کے جھٹکے محسوس

کمینوں کے جواب کے واسطے حلم ایک لشکر ہے (خلیفہ مامون الرشید)

ہوتے رہے۔ بعد میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا شکر ادا کیا۔ کہ ایسی حالت میں تباہی نہ ہوئی اور موت سے بچا۔ ورنہ ایسی موت کتنی خطرناک اور عبرت ناک ہوتی کہ بندہ اپنے آپ کو بھی نہ سنبھال سکے۔ اور بے حجاب مر جائے یا زخمی ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ یہ ہوتا ہے اپنے رب کو ہر حال میں یاد رکھنے پر اللہ کا کرم۔ بہر حال مجھ پر یہ کیفیت کافی عرصہ تقریباً 8-6 ماہ تک رہی کہ اس بیت الخلاء میں جاتا تو مجھے جھٹکے لگنے کا احساس رہتا رہا۔ اب شکر ہے بہتری ہے۔ اس لیے بیت الخلاء کیا بلکہ ہر جگہ اپنے مالک کو یاد رکھا جائے تو وہ بھی اپنے بندے کو امان میں رکھتا ہے۔

جڑی بوٹیاں اور ان کے فوائد

(روبینہ ناز روبی۔ فیصل آباد)

باتھو:۔ معدنی نمکیات، تانبا، آئرن اور وٹامن اے، بی، سی اس کے اجزاء ہیں۔ باتھو کو ساگ کی طرح پکا کر کھاتے ہیں۔ گردہ، مثانہ کے ہر مرض کے لیے مفید ہے۔ پتھری اور ریت کو خارج کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ باتھو کے پتوں سے نچوڑا ہوا پانی تسکینِ پیاس ہے۔ مدر بول اور ورم حلق کو تحلیل کرتا ہے۔

چولائی:۔ یہ بھی ساگ کی ایک قسم ہے جسے زمانہ قدیم سے بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے۔ وٹامن سی اور معدنی نمکیات اس کے اجزاء بتلائے جاتے ہیں۔ بواسیر کے مریضوں کے چولائی کا ساگ بے حد مفید بتایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گرمی، خشکی دور کرتا ہے۔ پیشاب آور ہے۔ کھانسی کے لیے اکسیر ہے۔ چولائی کا ساگ پتھری جیسے مرض میں بھی مفید ہے۔ بلکہ پتھری کو توڑ دیتا ہے۔

مکو:۔ مکو کے پتوں کو اگر اچھی طرح کوٹ کر سوجی ہوئی جگہ پر ان کا لیپ کیا جائے تو سوجن دور ہو جاتی ہے۔ مکو، ابال کر اس کے پانی کا استعمال کرنے سے مستورات کے ورم رحم تحلیل ہوتے ہیں۔ اگر پیٹ میں کسی طرح پانی پڑ جانے کی وجہ سے درد ہو تو مکو کا استعمال درد سے نجات دلاتا ہے۔ فاسفورس، کیلشیم، آئرن، وٹامن اے، ای، سی اور ایچ اس کے اجزاء ہیں۔

لسوڑا:۔ پکے ہوئے لسوڑے پھلوں کی مانند استعمال ہوتے ہیں۔ خشک لسوڑے بطور دوا اور کچے لسوڑوں کا اچار ڈالا جاتا ہے۔ سینہ کی درد، سوزش، بول، ورم حلق، دمہ کھانسی اور پیشاب کی رکاوٹ کے لیے مفید ہے۔ بلغمی اور خارجی مواد خارج کرتا ہے۔

سونف:۔ سونف اور بڑی ہریڑ کا چھلکا ہم وزن باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر تین تین ماشہ صبح، شام استعمال کرنے سے مثانہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ اڑھائی تولہ سونف اور چار تولہ گرم مصالحہ کو تین پاؤ پانی میں اچھی طرح جوش دیکر گرم گرم پلائیں۔ ایسا دو چار بار کرنے سے حیض کھل کر آ جائے گا۔

بنفشہ:۔ بنفشہ کا شربت قبض کشا ہے۔ حاملہ کے لیے مفید ہے۔ بنفشہ کا جوشاندہ، نزلہ و زکام کو اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ بنفشہ پانی میں ابال لیں۔ مل چھان کر نیم گرم دن میں دو بار پلائیں زکام فوراً دور ہو جائے گا۔

اسم اعظم

(بنت طارق۔۔۔ گوجرانوالہ)

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہے۔ ترجمہ ''اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں پس ان کے ساتھ اس کو پکارا کرو'' (سورہ الاعراف رکوع ۲۲)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے صفاتی نام ہیں اور یہ سب نام بہت ہی اچھے ہیں اور بہت ہی برکت والے، فضیلت والے ہیں۔ بڑے ہی مقدس اور بزرگ نام ہیں۔ ان میں بے شمار فوائد مضمر ہیں۔ مگر چونکہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے الحسنیٰ میں ہی اسم اعظم مضمر ہے۔ جو نہایت جلیل القدر اور پُرعظمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا نام ہے اور جو فوائد و برکات اسم اعظم میں مذکور ہیں۔ وہ کسی دوسرے اسم پاک میں نہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم میں سب سے زیادہ فوائد پنہاں ہیں۔ اور اس کے وسیلہ سے بے شمار مصائب و مشکلات سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ اسم اعظم کے بارے میں حضرت امام جعفر صادقؒ اور حضرت جنید بغدادیؒ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ ''دعا کرتے وقت جب بندہ اس قدر دعا میں منہمک ہو جائے کہ اس وقت سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی اور کا اسے خیال نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے کسی بھی اسم پاک سے دعا کرے، قبول ہوگی اور وہی اس کے لیے اسم اعظم ہے۔'' اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ ترجمہ ''آپ فرما دیجئے کہ چاہے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو۔ جس نام سے بھی پکارو گے (وہی پر تاثیر ہے) کیونکہ اس کے لیے بہت اچھے اسماء مبارکہ ہیں۔'' (سورۃ بنی اسرائیل)

ہردم اللہ اللہ کر نور سے اپنا سینہ بھر
جئے تو اس کا ہو کر جی مرے تو اس کا ہو کر مر

زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج بذریعہ قرآنی آیت

(ڈاکٹر بشریٰ پرویز۔۔ بہاولپور)

بھڑ، شہد کی مکھی، مکوڑا یا کوئی زہریلا کیڑا وغیرہ کاٹ لے تو کاٹی ہوئی جگہ پر فوراً درد، خارش اور سرخی شروع ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ انسان بے ہوش ہو جاتا ہے یا پورے جسم پر چھپا کی نکل آتی ہے۔ مندرجہ بالا دعا ہماری آزمودہ ہے اور اسے بہت ہی موثر پایا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید کی ہر آیت ہر لفظ حکمت سے بھرپور ہے۔ اور ہم نے جس مریض پر بھی دم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ مریض منٹوں میں اچھا ہو گیا۔ اس آیت کو جب تک درد کم نہ ہو جائے متواتر پڑھ کر دم کرتے رہیں انشاء اللہ جلد ہی درد کم ہو جائے گا۔ اور مریض کی تکلیف کم ہو جائے گی۔ اگر ضرورت پڑے تو پھر دم کریں زیادہ سوجن اور درد ہو تو وقفے وقفے سے دن میں 5 سے 6 بار دم کریں وہ آیت یہ ہے **وَاِذَا بَطَشۡتُمۡ بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِيۡنَ**o (سورۃ شعراء آیت نمبر 130) اول آخر درود شریف پڑھیں اور تھوڑا سا منہ کا لعاب دم کر کے کاٹی ہوئی جگہ پر لگا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام محسوس ہوگا۔

شادی کے لیے ایک مفید عمل

(مرسلہ: پیر اکرام چشتی صاحب۔۔۔ حیدر آباد)

اس مقصد کے حصول کے لیے یہ عمل بہت مفید ہے۔ صرف ماہ رمضان کی مقررہ تاریخ میں کیا جاتا ہے۔ جن لوگوں تک یہ عمل پہنچے وہ اپنے دوسرے ضرورتمند بھائیوں تک پہنچائے۔ وہ عمل یہ ہے صرف ماہِ رمضان کی گیارہویں اور بارہویں روزے کی درمیانی شب میں بعد نماز عشاء 2/2 رکعت کر کے 12 نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 12 بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پورے ہو جائیں تو 100 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ اور اس کا ثواب حضور نبی کریم ﷺ کو ہدیہ کر انکے وسیلے سے اللہ پاک کے حضور گڑگڑا کر عاجزی اور انکساری کے ساتھ کم از کم 15 منٹ تک اپنے لیے یا اپنی بیٹی یا بہن کے لیے اچھے رشتہ کے لیے دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگلے رمضان سے پہلے مراد پوری ہوگی۔

اللہ کے نافرمان کا انجام بہت خوفناک ہے (حافظ شیرازیؒ)

آئیں مل کر دعا کریں

اسم اعظم کے ذکر کی روحانی محفل

اسم اعظم سے روحانی وجسمانی مشکلات کا یقینی علاج

جیسا کہ قارئین کو معلوم ہے کہ ہر منگل مغرب سے عشاء تک حکیم صاحب کا درس' مسنون ذکر خاص' مراقبہ، بیعت اور خصوصی دعا ہوتی ہے جس میں دور دراز سے مرد وخواتین بھی شامل ہوتے ہیں۔ ذکر میں درود شریف' سورۃ فاتحہ' سورۃ الم نشرح' سورۃ اخلاص آیت کریمہ، اسم الحسنٰی اور پوشیدہ اسم اعظم ہزاروں کی تعداد میں پڑھے جاتے ہیں اختتام پر لوگوں کے مسائل و معاملات الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ جو خواتین و حضرات دعا میں شامل ہونا چاہیں وہ علیحدہ کاغذ پر مختصر اپنی پریشانی اور اپنا نام صاف صاف لکھ کر بھیجیں جسے اس دعا میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تمام احباب شریک محفل یا ممبران عبقری سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں کے ساتھ ان لوگوں کے لئے بھی دعا کریں۔

بیماری اور غربت سے نجات

(محمد رضا شاہ۔۔۔ اسماعیل خیل علاقہ چراٹ)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکتہ!

جناب عالی بندہ کو نزلہ، زکام، بخار اور سارا جسم ہر وقت درد و تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔ معدہ (نظام انہضام) ہر وقت خراب رہتا ہے۔ میں ابھی تک غربت وافلاس کی وجہ سے غیر شادی شدہ ہوں۔ تقریباً دو ماہ قبل میرا نکاح ہوا ہے۔ لیکن روز بروز مرضوں، مصیبتوں نے ہمیں آن گھیرا ہے۔ پتہ نہیں شادی کب ہوگی؟ آپ سے استدعا ہے کہ میرے لیے خصوصی دعا کریں۔ آمین۔

گھریلو نا اتفاقی

ناصر علی۔۔۔ آزاد کشمیر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ جب ہم تمام بہن بھائی گھر میں کسی موقع پر جمع ہوتے ہیں تو پیار و محبت کے ساتھ وقت گزارنے کی بجائے چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہم آپس میں دست و گریباں ہو جاتے ہیں۔ لوگ ہم پر ہنستے ہیں۔ پتہ نہیں ہم پر کسی نے جادو، تعویز گنڈہ وغیرہ کیا ہوا ہے۔ حکیم صاحب ہم زندگی سے تنگ آگئے ہیں برائے کرم ہمارے لیے منگل کے درس میں خصوصی دعا کریں اللہ تعالیٰ ہی آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

والدین مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں

(نورین۔۔۔ نواب شاہ)

سلام مسنون!

کے بعد گزارش ہے کہ میرے تین بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ ایک بھائی اور دو بہنیں شادی شدہ ہیں۔ والدین مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں اور غریبی کی وجہ مستقل علاج نہیں کروا سکتے۔ والد صاحب 70 سال کی عمر میں بھی کام کرتے ہیں۔ آپ سے استدعا کرتی ہوں کہ ہمارے لئے خاص دعائیں کریں تاکہ ہمارے یہ مسائل اللہ تعالیٰ ہم سے ہٹا لے۔

بہن کے رشتے کے لیے

اشتیاق احمد۔۔۔ راولپنڈی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کے بعد عرض ہے کہ مسئلہ میری بہنوں کا ہے۔ بھابھی انکی دشمن بنی ہوئی ہے۔ گھر گھر جا کر انکی برائیاں کرتی ہے۔ میں اپنی بہنوں کی شادی کے بارے میں ہر وقت پریشان رہتا ہوں۔ میری آپ سے دردمندانہ التجا ہے کہ آپ اور آپ کے تمام احباب میری بہنوں کے اچھے رشتوں کے لیے منگل کے دن دعا کریں۔ آمین۔

گردے کا مرض

علی انور۔۔۔ حاجی فقیر محمد روڈ کوئٹہ

حکیم محمد طارق محمود عبقری السلام علیکم!

عرض گزار ہوں کہ میرا بھتیجا محمد رمیز خان عمر نو سال، ڈھائی سال کی عمر سے گردے کے عارضے میں مبتلا ہے۔ پیشاب سے پروٹین کا اخراج ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے بدن پر ورم آجاتا ہے۔ ڈاکٹری علاج متواتر جاری ہے، تاحال افاقہ نہیں ہوا۔ رمیز خان کے لیے منگل کے درس میں خصوصی دعا کریں اللہ تعالیٰ شفائے عطا فرمائے آمین۔

قرضہ سے خلاصی کے لیے

غلام مرتضےٰ۔۔۔ سکھر

جناب حکم صاحب السلام علیکم!

''دوانمول خزانہ کو میں مستقل مزاجی کے ساتھ پڑھ رہا ہوں۔ مقررہ تاریخ تک پڑھنے کے بعد بھی قرضہ سے خلاصی نہیں ہوئی۔ آپ سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ میرے قرضہ سے خلاصی کے لیے منگل کے دن خصوصی دعا کریں اور اس کے ساتھ میرے والدین اور بہن بھائیوں کو بھی اپنی دعاؤں میں شریک رکھیں۔

بہن کے رشتے کے لیے

محمد ایوب۔۔۔ ڈجکوٹ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم:۔

بندہ ایک سکول ٹیچر ہے اور ایم۔اے اسلامیات ہے۔ بندہ انتہائی مشکل کا شکار ہے۔ اتنا زیادہ کہ اب موت انتہائی قریب دکھائی دیتی ہے صرف آخری امید پر لکھ رہا ہوں کہ شاید کوئی اللہ کا نیک، خداترس بندہ ہو جو مجھے بچالے۔ شاید اللہ تعالیٰ کسی کے ذریعے میری مدد فرمادیں۔ شاید آپ مدد کر سکیں تاکہ قیامت کے دن میں یہ کہہ سکوں کہ خدایا تیرا ایک نیک بندہ بڑا خداترسی کا دعویٰ کرتا تھا۔ میں نے ساری دنیا کے ساتھ اس سے بھی فریاد کی تھی۔ خدا کے لیے میرے منگل کے درس میں خصوصی دعا کریں۔ اللہ میری مشکل اور پریشانی کو حل کردے اور میں گناہ سے بچ سکوں۔ آمین

تنگدستی سے دوری کے لیے

فتح محمد۔۔۔ راولپنڈی

مکرمی حکیم صاحب اسلام علیکم!

فدوی آپ کے ماہنامہ عبقری کا مستقل قاری ہے۔ اس سے پہلے میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ میں ایک نہایت غریب آدمی ہوں، ایک چھوٹا سا کھوکھا ہے۔ میں ہر نماز میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے عرض کرتا ہوں۔ آپ سے استدعا ہے کہ میرے لے خاص دعا کریں کہ میری تنگدستی دور ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کو دشمنوں کے شر سے بچائے تاکہ آپ اسی طرح لوگوں کی خدمت کرتے رہیں۔ آمین۔

بیماری سے دوری کے لیے

طارق محمود بٹ۔۔۔ بھمبر آزاد کشمیر

محترم حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب السلام علیکم!

کے بعد عرض ہے کہ میرا بڑا بیٹا آرمی میں سلیکٹ ہوا لیکن ہیپاٹائٹس (B) کی وجہ سے نہ جاسکا۔ چیک کرانے پر پتہ چلا کہ دوسرے تینوں بیٹوں کو بھی یہ مسئلہ ہے۔ بڑے بیٹے کا مختلف جگہوں سے علاج کرایا۔ اب چھوٹے تینوں بچوں کا ALT لیول زیادہ ہوگیا ہے۔ رنگ کالا سیاہ ہے۔ میری آپ سے دردمندانہ اپیل ہے کہ میرے لیے منگل کے درس میں دعا کریں کہ اللہ ہمارے گھر سے بیماری کو دور کردے۔ اور ہمیں نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

قوموں کا دفاع بے شمار اسلحی قوت اور بے پناہ افرادی طاقت سے نہیں بلکہ جذبہ ایمانی سے ہوتا ہے (محمد ایوب خان)

فصلوں کو بچانے کے قدرتی فارمولے

انہوں نے دیکھا کہ ژالہ باری سے پورا علاقہ برباد ہوگیا ہے۔لیکن حیرت انگیز طور پر عین اس آفت زدہ علاقے کے اندر کچھ کھیت بالکل سلامت ہیں اور انہیں معمولی سا بھی گزند نہیں پہنچا

تحریر: ڈاکٹر عبدالغنی فاروق

چوہدری نذیر احمد ملتان کے حلقوں میں نمایاں حیثیت کے حامل تھے۔ وہ ملتان کی ایک مشہور تعلیمی درس گاہ کے نگران تھے۔ انہوں نے 1935ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے ریاضی میں ایم اے کیا۔ وہ ایک استاد کی حیثیت سے محکمہ تعلیم سے منسلک ہونا چاہتے تھے۔ لیکن ان کے والد محکمہ مال میں گرداور تھے اور ان کی خواہش تھی کہ ان کا بیٹا تحصیل دار بنے۔ اس لیے والد کے اصرار پر چوہدری نذیر احمد نے متعلقہ امتحان دیا اور نائب تحصیل دار بن گئے۔

یہ بات مجھے چوہدری صاحب کے پرانے دوست غلام محمد بھٹی مرحوم نے سنائی۔ انہوں نے بتایا کہ چودھری صاحب ضلع حصار کی تحصیل فتح آباد میں نائب تحصیل دار تھے۔ جب ایک مرتبہ وہاں شدید ترین ژالہ باری ہوئی اور ایک علاقے کی ساری فصلیں تباہ و برباد ہوگئیں۔ چودھری صاحب محکمہ مال کے ایک افسر کی حیثیت سے ''خرابہ'' لکھنے کے لیے اپنے عملے کیساتھ وہاں دورے پر تشریف لے گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ ژالہ باری سے پورا علاقہ برباد ہوگیا ہے لیکن حیرت انگیز طور پر عین اس آفت زدہ علاقے کے اندر کچھ کھیت بالکل سلامت ہیں اور انہیں معمولی سا بھی گزند نہیں پہنچا۔

ظاہر ہے یہ منظر بڑا ہی پراسرار اور حیران کن تھا۔ پتہ چلا کہ یہ کھیت ایک مسلمان زمیندار کے ہیں۔ دورے سے فارغ ہو کر چودھری صاحب خود اس زمیندار کے پاس تشریف لے گئے اور معلوم کیا کہ اس کا کیا خاص عمل ہے کہ مکمل تباہ شدہ علاقے کے اندر اس کے کھیتوں کو معمولی سا نقصان نہیں پہنچا۔ اس زمیندار نے بتایا کہ جب میری کوئی بھی فصل تیار ہوتی ہے تو میں اپنے گاؤں کے غرباء و مساکین کو بلالیتا ہوں اور باقاعدہ وزن کر کے اناج اور بھوسے کا دسواں حصہ ان کے حوالے کر دیتا ہوں اور اپنا حصہ بعد میں گھر لے جاتا ہوں۔ ''لیکن میں اسی پر اکتفا نہیں کرتا''۔ اس زمیندار نے بتایا ''یہ تو شرعی طور پر میرا فرض ہے، میں اس حوالے سے کسی پر احسان نہیں کرتا۔ یہ نہیں کروں گا تو گناہگار بنوں گا۔ اس کے بعد خاص عمل میں یہ کرتا ہوں کہ اپنے ذرائع سے میں جائزہ لیتا رہتا ہوں کہ گاؤں میں کسی غریب کے گھر سے، کسی بیوہ عورت کے گھر سے گندم یا غلہ ختم تو نہیں ہوگیا۔ وہ ضرورت مند تو نہیں ہے اور جس کے بارے میں مجھے ایسی خبر مل جائے بغیر اس کی طلب کے، از خود اس کے گھر میں غلہ پہنچا دیتا ہوں...... یہ ہے میرا خاص عمل۔ جس کی وجہ سے میرے کھیت اللہ کی ناراضگی سے مکمل طور پر محفوظ رہتے ہیں۔''

میں نے یہ واقعہ ایک محفل میں سنایا تو وزیر آباد کے معروف تاجر شیخ محمد انور صاحب نے بتایا کہ اسی قسم کا ایک واقع ہمارے قریبی قصبے سوہدرہ میں بھی رونما ہو چکا ہے۔ وہاں ایک مرتبہ کیڑے نے چاول کی ساری فصل تباہ کر دی تھی مگر میاں عبدالخالق کے پچاس ایکڑ پر مشتمل سارے کھیت مکمل محفوظ رہے تھے اور انہیں معمولی سا نقصان نہیں پہنچا تھا۔ اور اس کا سبب بھی یہ تھا کہ میاں صاحب بہت عبادت گزار اور خدا ترس انسان تھے۔ غرباء و مساکین کا خاص خیال رکھتے اور انہیں بھوکا ننگا نہیں دیکھ سکتے تھے۔ سوہدرہ میں میرے عزیز رہتے ہیں۔ مجھے وہاں ایک شادی میں شرکت کرنے کا اتفاق ہوا۔ پنڈال میں بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے یہ بات چھیڑ دی اور حاضرین سے اس کی تصدیق چاہی تو سب لوگوں نے اس واقعے کی صداقت کی گواہی دی۔ انہوں نے بتایا کہ میاں عبدالخالق تو انتقال کر چکے ہیں مگر ان کے بھائی میاں عبدالرشید اسی محفل میں موجود ہیں...... میاں عبدالرشید صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے ایک اور عجیب واقعہ سنایا۔ بتایا کہ مئی کا مہینہ تھا۔ تھریشر لگا ہوا تھا اور گندم نکل رہی تھی کہ اچانک شمال کی جانب سے گہرے کالے بادل امنڈ کر آئے اور ٹھنڈی ہوا چلنے لگی۔ یہ اس بات کی علامت تھی کہ اب بارش لازماً ہوگی (سوہدرہ وزیر آباد کے قریب دریائے چناب کے قریب مشہور تاریخی قصبہ ہے۔ کسی زمانے میں اس پورے علاقے میں بارشیں کثرت سے ہوا کرتی تھیں)۔

میاں عبدالخالق تھریشر کے قریب ہی موجود تھے۔ انہوں نے گہرے کالے بادلوں کا یہ منظر دیکھا تو فوراً وضو کیا اور بے اختیار سجدے میں گر گئے اور اس وقت سر اٹھایا جب بادل ہوا کے ساتھ تحلیل ہو کر غائب ہوگئے تھے۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کے لیے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ تجربہ کوئی فارمولہ آپ ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

☆ مجھے عرصہ دراز سے کمر کا درد ہے اٹھتے بیٹھتے بہت مشکل ہوتی ہے۔ کام بالکل نہیں ہوتا۔ پاؤں کے بل نہیں بیٹھ سکتی۔ سوتے وقت اور جھکتے وقت درد زیادہ ہوتا ہے۔ بہت علاج، مالش، انجکشن، فزیوتھراپی اور گولیاں لیں لیکن نفع نہ ہوا۔ کوئی روحانی ٹوٹکہ یا جسمانی دوائی سے علاج بتائیں یا قارئین کوئی آزمودہ ترکیب یا وظیفہ بتائیں۔ (شاہدہ نور۔۔۔لودھراں)

☆ میں امتحان میں کامیابی چاہتا ہوں۔ کوشش، محنت بھی کرتا ہوں۔ کوئی غلط عادت یا وقت ضائع کرنے کا مزاج بھی نہیں۔ حالانکہ اس سے قبل میں بہت اچھی پوزیشن لیتا تھا لیکن نا معلوم کیا ہوا کہ میری حیثیت ختم ہوگئی اور بار بار ناکام ہو رہا ہوں۔ کوئی ہمدرد، ماہنامہ عبقری کا قاری مجھے کوئی ترکیب، تدبیر یا وظیفہ ضرور بتائیں۔ (سلمان وسیم۔۔۔ٹیکسلا)

☆ مجھے کوئی مخلص ایسا روحانی عمل یا ٹوٹکہ یا وظیفہ بتائیں کہ اگر میں خواب میں کوئی مرحوم عزیز دیکھنا چاہوں تو دیکھ سکوں اس کے علاوہ کوئی چوری یا گمشدہ کو خواب میں دیکھنا چاہوں۔ امید ہے قارئین ضرور توجہ فرمائیں گے۔

(اعجاز احمد چدھڑ۔۔۔شداد پور)

☆ ابھی سردی خوب زور دار ہے موسم میں سرد ہوائیں چل رہی ہیں۔ میرے ساتھ ایک انوکھا معاملہ ہوتا ہے کہ مجھے اس سردی میں لاکھ کوشش کے باوجود نیند نہیں آتی۔ حالانکہ خوب بند کمرے میں سوتا ہوں۔ سر باندھ اور ڈھانک کر لیکن میرے لیے سردی کا موسم ایک وبال بن جاتا ہے۔ میں کیا کروں روحانی یا طبی علاج بتائیں۔ (سلیم کاشف۔۔۔اسلام آباد)

خاموشی

منہ پانی کے نل کی مانند ہے اور دماغ پانی کی ٹینکی کی طرح۔ اگر منہ کھلا رکھو گے تو دماغ کی ٹینکی خالی ہو جائے گی۔

(مرسلہ: عباس علی۔۔۔سیدوالہ ضلع ننکانہ)

ترقی کا راز لگاتار عمل اور تکرار عمل میں پوشیدہ ہے (علامہ عنایت اللہ مشرقی)

(بقیہ: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

شیخ حمادالدباس کی صحبت نے آتشِ عشقِ الٰہی کو خوب بھڑکایا۔ دن کو روزہ رکھتے اور شام کو دجلہ کے کنارے اُگنے والے سبزہ کوندل کی پتیوں سے افطاری فرماتے۔ گیارہ برس یہ سلسلہ جاری رہا۔ ایک دن بغداد سے نکلے۔ سینکڑوں میل دور نواحِ شستر میں جا پہنچے۔ جو بغداد سے بارہ دن کی مسافت پر ہے۔ آپ اپنی حالت پر متعجب ہوئے۔ ایک عورت پاس سے گزرتے ہوئے کہہ گئی۔ ''عبدالقادر ہو کر تعجب کرتے ہو۔'' گیارہ برس کی ریاضت کے بعد کرخ کی خلوت گاہ کو چھوڑا اور حج بیت اللہ کے لیے نکل کھڑے ہوئے۔

بغداد کے لوگوں نے ایک اجنبی کو پایا جو طالب علم کی حیثیت سے ان کے شہر میں آیا اور آٹھ برس ایک اچھے طالب علم کی طرح گزارے۔ تیس برس کے بعد جب اس نے زبان کھولی تو فصحائے عرب گنگ ہوگئے۔ اس کے کلام کی تاثیر کو صرف فصاحت و بلاغت کی فسوں طرازی نہیں کہا جا سکتا۔ اس کی مجلس دلوں کے لیے مقناطیس تھی، گناہ گار آتے تو تائب ہو کر اٹھتے، غیر مسلم شریک ہوتے تو کلمہ پڑھ کر اٹھتے۔ وہ ایسے بیان کرتا۔ ''اس پر نظر رکھو جو تم پر نظر رکھتا ہے۔ اپنا ہاتھ اُسے دو جو تم کو گرنے سے سنبھال لے گا اور تم کو جہل کی تاریکیوں سے نکال لے گا۔ جو شیاطین، خواہشیں اور تمہارے جاہل دوستوں سے نجات دے گا۔ کہاں چلے تو اس خدا کو چھوڑ کر جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور بنانے والا ہے۔ اول ہے، آخر ہے، ظاہر ہے، باطن ہے، دلوں کی محبت، روحوں کا اطمینان گرانیوں سے سبکدوشی، بخشش و احسان، ان سب کا رجوع اسی کی طرف ہے، اور اسی کی طرف سے اس کا صدور ہے۔''

ایک مجلس میں اسی توحید کے مضمون کو اس طرح بیان فرمایا'' ساری مخلوق عاجز ہے۔ نہ کوئی تجھ کو نفع پہنچا سکتا ہے، نہ نقصان۔ بس حق تعالیٰ اس کو اس کے ہاتھوں کرا دیتا ہے۔ جو کچھ تیرے لیے مفید ہے یا مضر ہے، اس کے متعلق اللہ کے علم میں قلم چل چکا ہے۔ اس کے خلاف نہیں ہو سکتا۔''

معبودانِ باطل کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں'' آج تو اعتماد کر رہا ہے اپنے نفس پر، مخلوق پر، اپنے دیناروں پر، اپنے درہموں پر، اپنی خرید و فروخت پر، اپنے شہر کے حاکم پر، ہر چیز کہ جس پر تو اعتماد کرے وہ تیرا معبود ہے اور ہر وہ شخص جس سے تو خوف کرے یا توقع رکھے، وہ تیرا معبود ہے اور ہر وہ شخص جس پر نفع و نقصان کے متعلق تیری نظر پڑے اور تو یوں سمجھے کہ حق تعالیٰ ہی اس کا جاری کرنے والا ہے۔ تو وہ تیرا معبود ہے۔

ایک حدیث نبوی ﷺ (بے شک دنیا تمہارے لیے پیدا کی گئی (یعنی تمہاری لونڈی ہے) اور تم آخرت کے لیے پیدا کیے گئے ہو کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا'' دنیا میں سے اپنا مقسوم اس طرح مت کھا کہ وہ بیٹھی ہوئی ہو اور تو کھڑا ہو، بلکہ اس کو اس طرح کھا کہ تو بیٹھا ہوا ہو اور وہ طباق اپنے سر پر رکھے ہوئے کھڑی ہو۔ دنیا خدمت کرتی ہے اس کی جو حق تعالیٰ کے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے اور جو دنیا کے دروازے پر کھڑا ہوا ہوتا ہے اس کو ذلیل کرتی ہے۔ حق تعالیٰ کے ساتھ عزت و تونگری کے قدم پر یہ شخصیت چالیس برس تک ان کے درمیان اس انداز میں رہی اور دس ربیع الثانی ۵۶۱ھ کو عالمِ بقاء کی طرف روانہ ہوگئی۔

(بقیہ: ترشادہ پھل کینسر کے مرض کو روکتا ہے)

اور اس کو جام جیلی میں جمنے کے عمل میں ڈالا جاتا ہے اور یہ سٹرس فروٹ میں کافی مقدار میں پایا جاتا ہے یعنی کینو، گریپ فروٹ، مالٹے، کنو، سنگترے اور ٹنجرین میں اس کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ ایسی تحقیق پہلے بھی ہو چکی ہے جس میں پیکٹین کو کینسر کے روکنے کے عمل میں مفید پایا گیا ہے۔ پہلے کے ماہرین نے اپنے تجربات سے ثابت کیا ہے کہ پیکٹین کولیسٹرول کے لیول کو کم کرتا ہے۔ اور خون میں شوگر کی مقدار کو اعتدال میں رکھتا ہے اور پیکٹین ہی وہ کیمیائی مرکب ہے جو کہ امراض سے دور رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بھاموں پٹیل جسکا تعلق ٹیکساس یونیورسٹی کے سٹرس سینٹر سے ہے۔ وہ اور اس کے ساتھیوں نے سٹرس کی چار مختلف اشکال میں استعمال کر کے اور خاص مالیکیولر ٹارگٹ کو سامنے رکھتے ہوئے تجربات کیے۔

صحت مند خلیے ایک دوسرے سے گہرا رابطہ رکھتے ہیں اور وہ اپنی نشو و نما کو ایک خاص درجہ پر قائم رکھتے ہیں اور جب ایک خلیے کا دوسرے خلیے سے رابطہ ٹوٹ جاتا ہے تو ایک دوسرے کے پیغامات ایک دوسرے میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں اور انکے تعلقات خراب ہو جاتے ہیں۔ جس سے خلیوں میں غیر ضروری نشو و نما پر کنٹرول ختم ہو جاتا ہے۔ جس میں غیر فطرتی دائیں بائیں خلیوں کا بڑھاؤ ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جو کہ آخر میں رسولی کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ ولیس میکی ہان جس کا تعلق انسٹیٹیوٹ آف بائیوسنز اینڈ ٹیکنالوجی سے ہے اور ہیلتھ سائنس سنٹر یونیورسٹی میں، اس کے ممبر بھی ہیں۔ انہوں نے اپنے تجربات سے واضح بھی کیا ہے کہ کچھ کیمیائی مرکبات ایسے بھی ہیں جو ان خلیوں کو بہتری کی طرف کے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کے درمیان رابطے کو قائم کرتے ہیں اور خلیے کے غیر فطری بڑھاؤ کو روکتے ہیں۔ ٹیکساس میں سائنسدانوں کے ایک گروپ نے لیبارٹری میں تجربات کیے ہیں کہ سٹرس پیکٹین خلیوں کے درمیان رابطہ قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اس کیمیائی مرکب کی خلیوں میں موجودگی خلیوں کو کینسر میں بدلنے سے روکتی ہے۔ جس سے کینسر کا عمل رک جاتا ہے۔ پٹیل کے خیال کے مطابق یہ تحقیق ابتدائی مراحل میں ہے اور تحقیق میں اس مفید کیمیائی مرکب کا پتا چلا ہے۔ ایک دفعہ اس کا پتہ چل جائے تو سٹرس فروٹ میں اس کی مقدار مختلف طریقوں سے بڑھانے کا عمل شروع کیا جائے گا۔ اس مرکب کے بڑھ جانے سے اس کو پھل میں سے زیادہ مقدار میں حاصل کیا جا سکے گا۔ اور دوسری غذائی چیزوں میں اسکو شامل کر کے مفید نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ سب سے بہتر ہے کہ پورے پھل کو کھایا جائے کیونکہ پیکٹن پھل کے سوٹ میں اور اس کی چھلی میں پایا جاتا ہے۔ تجربات کی رو سے سب سے زیادہ فائدہ مند کڑوا سٹرس فروٹ ہوتا ہے۔ اور ان میں سب سے زیادہ، لیموں میں یہ چیز پائی گئی ہے۔ لہٰذا صبح کے ناشتے میں انڈا، پوڈنگ پیز سے پرہیز کر کے صحت مند ترشادہ (سٹرس) پھل کو اپنی غذا میں شامل کرنا چاہیے۔

(بقیہ: باتیں عجیب نسخے لاجواب)

پانی یا دودھ کے ہمراہ نہار منہ 2 ماہ بلا ناغہ۔ اللہ عزوجل کرم فرمائیں گے۔ اور وہ بزرگ مزید بتانے لگے کہ میرا تجربہ ہے کہ اگر 2 ماہ کے بعد روزانہ ایک دن کا وقفہ کیے بغیر سورۃ بقرہ ایک دفعہ پڑھیں اور دعا کریں تو انشاء اللہ شرطیہ بیٹا پیدا ہوگا۔ (یہ 7 دن پڑھنا ہے) اردو بازار لاہور کے ایک محسن کو بتایا، سورۃ بقرہ کا عمل کیا تو بیٹا پیدا ہوا۔ پھر یہی عمل کیا بیٹا پیدا ہوا، پھر عمل نہیں کیا، بیٹی پیدا ہوئی۔ اس بزرگ نے مزید بتایا کہ اگر کسی کی شادی نہ ہوئی ہو تو چاند کی پہلی، دوسری اور تیسری تاریخ کو یعنی پہلے تین دن سورہ بقرہ مکمل پڑھے اور دعا کرے ہر ماہ 3 دن اسطرح پڑھے 5 یا 6 ماہ تک پڑھے انشاء اللہ شادی ہو جائے گی۔ قارئین یہ تمام اعمال اور نسخہ جات بارہا کے آزمودہ ہیں۔

ایک اور تجربہ پیش قارئین ہے کیونکہ میرا زیادہ تر پڑھنے اور لکھنے کا کام ہے اور اللہ عزوجل کے فضل و احسان سے 100 سے زیادہ کتابوں پر کام کر چکا ہوں اور دنیا کی کئی زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔ تو میں پڑھتے لکھتے تھک جاتا ہوں اور پھر جب بھی سورۃ بقرہ کا آخری رکوع پڑھ لیتا ہوں تو تمام تھکان اتر جاتی ہے۔

(بقیہ: آپ کی صحت اور ماہِ جنوری)

اخروٹ:۔ قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ نیز مقوی دماغ ہے۔

پستہ:۔ دل، دماغ اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ حافظہ تیز کرتا ہے۔ خفقان، قے اور متلی نیز کھانسی کو دور کرتا ہے۔ جسم کو فربہ کرتا ہے۔ علاوہ ازیں چھوہارا، منقی، کشمش، خوبانی اور ناریل بھی اس موسم میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔

(بقیہ: اولیاء کے دشمن کا انجام)

میں مغرب تک ان کے ساتھ چلتا رہا۔ جب ہم بغداد کے قریب پہنچے تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارا محلہ کونسا ہے؟ میں نے بتایا تو بشر نے مجھے کہا جاؤ اور واپس نہیں آنا۔ بس اس کے بعد میں نے توبہ کر لی اور صوفیوں کے ساتھ مصاحبت اختیار کر لی اور اب تک اسی طرح ہوں۔

(بقیہ: غور سے سنیں گاجر کے بے شمار فائدے)

(۳۰) دل کے امراض اور خفقان کیلئے گاجر کو بھوبھل میں دبا کر نرم کیا جائے۔ اور پھر اسے چیر کر رات کو شبنم میں رکھ دیں اور صبح کو روح کیوڑہ اور چینی ملا کر کھائی جائے۔ بے حد مفید ہے۔

احتیاط:۔

گاجر دیر ہضم ہے۔ پیٹ میں درد پیدا کرتی ہے۔ اسے ہمیشہ چینی نمک اور گرم مصالحہ لگا کر کھانا چاہیے۔ اسے مناسب مقدار میں ہی کھانا چاہیے۔ گاجر اور مولی وہ سبزیاں ہیں جسے کھانے سے پہلے دھو لینا چاہیے اور خشک کر کے کھانی چاہیے ورنہ یہ کھانسی پیدا کر سکتی ہیں۔ مقدار سے زیادہ کھانے سے یہ پیٹ میں ہوا پیدا کرتی ہے۔

(بقیہ: کیا عورت جن کی نظر حق ہے؟) کی تاثیر نظر لگانے والے کی طرف سے، دیکھنے پر ہی موقوف نہیں بلکہ کبھی نظر لگانے والا نابینا بھی ہوتا ہے، اس کے لیے چیز کا وصف بیان کیا جاتا ہے، تو اس کی سانسیں (یا غیر مرئی لہریں) اس میں اثر انداز ہو جاتی ہیں، اگر چہ اس کو نہ دیکھا ہو۔ بلکہ زیادہ تر نظر لگانے میں بغیر دیکھے چیز کے بیان سے ہی اثر انداز ہوتے ہیں۔ ابن قیمؒ ہی فرماتے ہیں: نظر اصل میں کسی چیز کا نظر لگانے والے کو پسند آنے کی وجہ سے لگتی ہے۔ پھر اس کا نفس اس کا پیچھا کرتا ہے۔ پھر نظر لگی چیز کی طرف اس کا دیکھنا اس کے زہر کو سرایت کرنے میں مدد کرتا ہے اور کبھی بغیر کسی اچھے یا برے ارادہ کے نظر لگ جاتی ہے۔ گویا یہ نوع انسانی کی بہت بڑی خرابی ہے۔

(بحوالہ'' کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات'' مشکلات، لاعلاج بیماریاں اور کالے جادو کے ڈسے اس کتاب کا مطالعہ کریں)

اپنے دل کا غم اپنے دل میں رکھو لوگ سنیں گے تو ہنسی اڑائیں گے اور غم کوئی نہ جانے گا (عبدالرحیم خانخانا)

مایوس اور لاعلاج مریضوں کے لیے آزمودہ اور پرتاثیر دوائیں

مریضوں کے لیے اہم اطلاع:۔

تمام کورس کچھ عرصہ یا مستقل شفایابی تک استعمال کریں۔

صرف پوشیدہ امراض میں مبتلا بہنوں کے نام

(پوشیدہ کورس): شرم وحیا آخر کار گھر اجاڑ کر ویران کر دیتی ہے (کیونکہ مرد توجہ نہیں کرتے) خواتین کی اُن بیماریوں کے لئے جن کا اظہار شرم وحجاب کا باعث بنتا ہے اور اندر اندر خواتین اپنا آپ گھلائے جاتی ہیں وہ صرف لیکوریا ہے۔ ایام کی کمی، زیادتی، بوجھ پڑنا، کمر میں درد، کولہے میں درد اور کھچاؤ، اندرونی ورم حتیٰ کہ پرانی سے پرانی لیکوریا کا خاتمہ یقینی طور پر ان ادویات کے مستقل استعمال سے ممکن ہے۔ کتنی خواتین ایسی ہیں کہ ان کے ایام خراب اور لیکوریا اس حد تک تھا کہ ایک نماز سے دوسری نماز پڑھنا ممکن نہ تھا کہ کپڑے ناپاک رہتے ہیں۔ کمر اتنی درد کرتی ہے کہ گھر کے کام مشکل حتیٰ کہ ناممکن ہوتے ہیں۔ اس حالت میں غصہ، چڑچڑاپن، بے ترتیب زندگی شروع ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ پورا جسم پھوڑے کی طرح دکھتا چلا جاتا ہے۔ سالہا سال کی تحقیق نے ان بیماریوں کے خلاف ایک مؤثر تریاق تلاش کیا ہے جو بے شمار خواتین پر آزمایا گیا پھر کہیں اس کو عام استعمال کی اجازت دی ہے۔ اعتماد کی بات یہ ہے کہ ادویات میں کسی قسم کے زہریلے عنصر یا کیمیکل کے کسی جزء کو شامل نہیں کیا گیا۔ خاص قدرتی جڑی بوٹیوں کو استعمال کیا گیا ہے۔ جن کا کوئی سائیڈ افیکٹ نہیں ہے۔ حتیٰ کہ اس دوا سے خواتین کے نسوانی ابھار کی ہارمونز کی کمی بیشی اور جسم کا مسلسل کمزور ہونا لاغر ہونا خون کی کمی کے لئے نہایت آزمودہ ہے۔ ایسی خواتین جو موٹاپے کا شکار ہوں، وہ اعتماد سے استعمال کریں موٹاپا کم ہوگا بڑھے گا نہیں۔ <u>عورتیں اپنا مرض چھپا چھپا کر کھوکھلی ہو جاتی ہیں:</u> یہ سب علامات صرف اس وقت پیدا ہوتی ہیں جب کوئی علاج کرا کرا کے تھک گیا ہو اس کے سامنے کوئی اور راستہ نہ رہے پھر صرف مایوسی ہی مایوسی اسکا مقدر بن جائے۔ بالکل اسی طرح کی ایک مایوس اور لاعلاج خاتون نے اپنی حالت بتانے کیلئے خط کا سہارا لیا کہ گھر میں ہر طرح فراوانی تھی کسی چیز کی کمی نہ تھی۔ مرغن غذائیں چاکلیٹ کولڈ ڈرنک تلی ہوئی چیزیں برگر وغیرہ ہمارا روز کا معمول تھا حتیٰ کہ دن رات کئی دن ایسی غذائیں کھاتے گزر گئیں۔ کچھ احساس نہ ہوتا تھا۔ آنکھ اس وقت کھلی جب شادی ہوئی اور پھر میں کیا بیان کروں کہ میاں کی نظر میں بے حیثیت ہوگئی کہ پوشیدہ اندرونی نظام بالکل ناقص ہو چکا تھا روتے سسکتے دن رات گزرتے گئے ہر شخص اس امید سے صبح کرتا کہ اس گھر میں کسی بچے کے رونے کی آوازیں بھی آئیں۔ لیکن مایوسی روز بروز بڑھتی گئی اور حمل کی امید سے ناامید پھر کیا ہوا گھر بھر کی نظریں بدل گئیں وہ عزت احترام اور محبت کے بول سب کچھ بدل کر انداز نفرت میں بدل گیا۔ میں <u>اندر اندر گھلتی چلی گئی:</u> علاج کرائے ٹیسٹ ہزاروں روپے نکل گئے پھر علاج کرتے کرتے لاکھوں خرچ دیے چونکہ ایک مالدار گھرانے کی بہو تھی اس لئے رقم خرچ کرتے ہوئے محسوس نہ ہوا لیکن جب فائدہ نہ ہوا تو گھر میں روز روز کی لڑائی رہنے لگی خود میرے اندر بھی چڑچڑاپن پیدا ہو گیا قوت برداشت کم سے کم ہوتی چلی گئی۔ ایک دن شاید اتوار کا دن تھا میری بالکل معمولی بات سے میری ساس ناراض ہوگئی اور گھر میں جھگڑا کھڑا ہو گیا۔ میری ساس نے صاف کہہ دیا اب اس گھر میں میری بہو رہے گی یا میں رہوں گی بلکہ ساس صاحبہ نے اپنا بیگ اٹھا کر گھر سے نکلنے کا ارادہ کر لیا۔ <u>بدنصیب دن:</u> بس میری قسمت کا وہ بدنصیب دن تھا کہ مجھے گھر سے نکال دیا گیا' کچھ اٹھانے بھی نہ دیا گیا۔ میں حیران پریشان اب کیا کروں۔ آخر کار گھر والوں کو فون کیا اور ایک پڑوسن کے گھر بیٹھ گئی بھائی آکر لے گئے کسی نے کہا جادو ہے کسی نے کہا جنات ہے کسی نے بندش بتائی۔ طرح طرح کی باتیں سننے میں آتیں کچھ رشتہ داروں نے الزام لگایا کہ اس کے تعلقات کسی اور مرد سے تھے اس لئے خود لڑ کر گھر چھوڑ کر آگئی ہے۔ <u>خود کشی کروں یا ملک چھوڑ دوں!</u> حکیم صاحب! میری ویران زندگی کی مختصر کہانی آپ نے پڑھ لی ہوگی اگر میرا علاج ہو جائے اور میرا خاوند مطمئن اور میری اولاد ہو جائے تو میرا اجڑا گھر بس جائے گا کچھ میرے لئے کریں۔ قارئین اس اجڑی اللہ کی بندی کو 5 ماہ مستقل پوشیدہ کورس استعمال کرایا آپ کو کیسے یقین دلائیں کہ اس بے رونق اور ویران خاتون کا گھر کیسے بسا پھر اس کی ساس نے اس کے ساتھ سلوک کیسے بدلا اور خوشیاں جو ڈھونڈنے سے نہیں ملتی تھیں۔ اس کے قریب کیسے آئیں یہ ایک علیحدہ خوشی کا خط اور کہانی ہے۔ آج وہ 3 بچوں کی ماں اور پھول جیسے بچے اس کے گھر کی رونق اور شادمانی ہیں۔ مکمل کورس ۳ ماہ سے لیکر ۵ ماہ کا ہے۔ دس دن کی دوائی حیرت انگیز رزلٹ دیتی ہے۔ جس کی پہلی خوراک جسم کو ایک سکون اور تندرستی کا پیغام دیتی ہے۔ اور مریض مطمئن ہوتا ہے۔ اور اس کی ناامیدی امید میں بدل جاتی ہے۔ مایوس اور غیر مطمئن خواتین جن کا ہر جگہ سے اعتبار اٹھ چکا ہو وہ خاص طور پر استعمال کریں۔ <u>نوٹ:</u> پہلی خوراک ہی ایک امید اور اعتماد کی کرن لاتی ہے۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ **قیمت: -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)**

طب نبویؐ ہیئر آئل

بیوی شوہر کے سامنے بھی پردہ کرتی تھی مرد گھر میں سر ننگا نہیں کرتا تھا حیرت کی بات

یہ دونوں باتیں بالکل درست ہیں کیونکہ جب بالوں کا حسن ماند پڑ جائے سر کی کھیتی ویران ہو جائے اور سر گنجا اور بالکل ننگا ہو جائے تو پھر یہ بات کیسے درست نہ ہوگی۔ کہ بیوی شوہر کے سامنے بھی پردہ کرتی تھی اور مرد گھر میں سر ننگا نہیں کرتا تھا۔ موجودہ دور میں سر کے بالوں کا مسئلہ دراصل تیل نہ لگانا بلکہ اس کی جگہ کیمیکل لگانا جن میں مصنوعی خوشبو اور مصنوعی کیمیکل ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ سر کی جلد کو متورم اور متاثر کرتے ہیں۔ یوں بال اکھڑنا جھڑنا اور ٹوٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ٹینشن مایوسی پریشانی اور گھریلو یا دفتری کاروباری مشکلات نے بھی بالوں کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ اور سر کا حسن آہستہ آہستہ جھڑنا شروع ہو گیا۔ پھر ظلم یہ کہ ان بالوں کو اگانے کیلئے مصنوعی اجزاء اور کیمیکل ملے ہوتے ہیں۔ عارضی خوشبو کا سہارا لیا گیا جن کے دل فریب اشتہار اور سائن بورڈ دیوانہ کر دیتے ہیں۔ ان تمام باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہم پھر پندرہ صدیاں پیچھے لوٹے اور چوکھٹ نبویؐ کی تلاش میں مارے مارے پھرے حتیٰ کہ طب نبویؐ کے پھول چنے اور طب نبویؐ کی پرتاثیر ادویات سے استفادہ کیا تو حیرت کے عجیب وغریب دروازے کھلے۔ <u>قارئین!</u> آپ حیران ہوں گے کہ سائنس کی اعلیٰ ترقی کے باوجود ہم پھر بھی طب نبویؐ کے محتاج ہیں آخر کیوں نہ ہوں کہ ازل سے ابد تک کے تمام مسائل کا حل ہے بھی طب نبویؐ میں۔ اور کسی چیز میں نہیں۔ ایک صاحب کو ٹائیفائیڈ ہوا علاج معالجہ خوب ہوا تندرست ہو گئے کچھ عرصے بعد محسوس ہوا کہ سر کے بال آہستہ آہستہ جھڑ رہے ہیں۔ صبح سو کر اٹھتے تو تکیہ بالوں سے بھرا ہوا ہوتا تھا۔ پہلے تو توجہ نہ کی لیکن جب مرض بڑھا تو ادھر ادھر مشورہ شروع کیا پھر کچھ شیمپو استعمال کئے۔ بدل بدل کر کئی شیمپو استعمال ہوئے لیکن فائدہ نہ ہوا پھر تیل اور بالوں کے مختلف ٹانک آزمائے فائدہ نہ ہوا اس طب نبویؐ سے استفادے کا مشورہ دیا اور طب نبویؐ ہیئر آئل استعمال کرنے کا مشورہ دیا تو یقینی حل اور آزمودہ تاثیر نے انہیں متاثر کیا اور مریض تندرست ہو گیا۔ مریضہ بالکل تندرست ہوگئی اسی طرح ایک صاحب زلفیں بڑھانے کے متمنی تھے بال بڑھتے نہیں تھے۔ انہیں بھی تیل استعمال کرنے کا مشورہ دیا ناقابل یقین نفع ہوا۔ میرے خیال میں اس میں بوتل کی خوبصورتی ظاہری لیبل یا پرکشش خوشبو وغیرہ کا ہاتھ نہیں بلکہ اصل میں وہ طب نبویؐ کی جڑی بوٹیوں کا کمال ہے جس نے یہ فوائد انہیں دیے۔ ایک خاتون عرصہ دراز بیرون ملک میں رہیں شاید ٹینشن یا غذائی کمی یا پھر کوئی اور وجہ ان کے بال ٹوٹنے لگے اور گرنے لگے سر خشکی سے بھر گیا۔ ایک دفعہ کنگھی کرنے سے ڈھیروں بال ایسے جھڑتے جیسے خزاں میں پتے جھڑتے ہیں۔ کسی نے کہا کہ سر کے سارے بال منڈوا کر استرا پھرا دیں اور وہ نیک خاتون ایسا کرنے پر مجبور ہوگئی لیکن طب نبویؐ سے اس نے ایسا کرنے سے روک دیا اور الحمدللہ مریضہ بالکل تندرست ہوگئی۔ کچھ لوگ سر کے بالوں کے چھوٹا ہونے پر پریشان ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ بڑھ جائیں اور بال بڑے ہو جائیں انہیں جب تسلی سے استعمال کرایا تو بہت نفع ہوا حتیٰ کہ بالوں کی وجہ سے بعض گھرانوں کی شادی کا مسئلہ ہوا اور انہیں مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ انہیں یہ تیل نہایت مفید اور کارگر ہوا۔ قارئین! یہ تیل صرف مایوس اور ناامید لوگوں کیلئے' سر کی خشکی کیلئے' قبل از وقت بال سفید ہونے کیلئے' بال دوشاخے اور ٹوٹ رہے ہوں' سر میں مسلسل درد اور ٹینشن کی وجہ سے پریشانی' بال اتنے جھڑیں کہ سر گنجا ہو گیا ہو۔ سر چکرانے وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے نگاہ تیز ہوتی ہے۔ طبیعت پرسکون ہو اور راحت ہوتی ہے۔ اگر اس کا مسلسل استعمال کیا جائے تو فالج برین ہمرج اور ٹینشن سے مکمل نجات ہوتی ہے۔ حافظہ لاجواب' بھول جانے کا مرض ختم' بچوں کو اگر سر پر مسلسل لگایا جائے تو بچوں کی نگاہ طاقتور اور بال ملائم اور بہترین ہوتے ہیں۔ بھولنے کی عادت ختم ہوتی ہے۔ <u>ایک لاجواب فائدہ:</u> طب نبویؐ ہیئر آئل جلدی بیماریوں اور الرجی کیلئے نہایت لاجواب ہے

پھوڑے پھنسیوں خارش پرانی سے پرانی حتیٰ کہ گھر بھر اس میں مبتلا ہو داد ایگزیما اور الرجی وغیرہ کیلئے نہایت تجربہ شدہ ہے رات سوتے وقت پورے جسم پر لگائیں مرض زیادہ ہو تو صبح و شام لگائیں۔ __ترکیب استعمال:__ سر کے بالوں میں ہلکا ہلکا انگلی سے مساج کریں روزانہ ایسا کریں طب نبویؐ ہیر آئل کے سائیڈ ایفیکٹ نہیں چھوٹے بڑے سب استعمال کر سکتے ہیں۔ **قیمت: -/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ**

طب نبویؐ انمول ہیر پاؤڈر

آپ طب نبویؐ ہیر آئل اکیلا استعمال کریں مایوس نہیں ہوں گے یقین جانیے۔ اس مبارک نام کی بدولت ہی آسمانوں سے صحت اور شفا کا پیغام آتا ہے۔ مزید صحت اور تندرستی کے حصول کے لیے ایک نئی حیرت انگیز ایجاد طب نبویؐ ہیر پاؤڈر جو کہ آملہ، سکاکائی، ریٹھا جیسی انمول نبویؐ جڑی بوٹیوں کے ساتھ مل کر تیار کردہ آپ کے حسن میں قدرتی نکھار پیدا کرتا ہے۔ قیمتی نباتاتی جوہر کا امتزاج جو بالوں کی بھرپور نگہداشت کرتا ہے۔ خالص اور نبویؐ جڑی بوٹیوں کی بدولت مسامات میں بہت جلد سرائیت کر جاتا ہے۔ خشکی کو اندرونی طور پر ٹھیک کرتا ہے۔ سکری چند دنوں میں ختم ہونا شروع ہو کر کچھ عرصہ استعمال کرنے سے ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتی ہے۔ گرتے بالوں اور سکڑتے بال بالکل کھل جاتے ہیں بلکہ گرتے بالوں کی جگہ نئے بال اُگنے لگتے ہیں۔ طب نبویؐ ہیر پاؤڈر بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور ان کی لمبائی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ بالوں کے روکھے اور بھرُ بکھرے پن سے نجات دلا کر انہیں ریشم کی طرح نرم و ملائم اور سلکی کرتا ہے۔ طب نبویؐ ہیر پوڈر بالوں کی سیاہی کو برقرار رکھتا ہے۔ اور دوشاخہ پن سے ممکن نجات اور بالوں کو الگ دیتا ہے۔ کتنے لوگ اس کو استعمال کر کے نئی صحت اور نئی آرزو کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ حتیٰ کہ ایسے لوگ جو سر کے قدرتی حسن اور جمال سے محروم ہو گئے یا آہستہ آہستہ جھڑ جھڑ کر خزاں زدہ ہو رہے ہیں اور بالوں کے اوپر نکھار میں بڑھاپا چھا رہا ہو وہ ہیر پوڈر سے بھرپور فائدہ لیں اس آزمودہ ٹانک سے بالوں کو نئی زندگی دیں۔ سر کے دانے، پھنسیاں، خارش چھلکے، جوئیں، لیکھیں، ٹینشن دباؤ تناؤ اور کھچاؤ جیسے روگ دور کرنے کے لیے طب نبویؐ ہیر پوڈر پر بھروسہ کیجئے۔ اگر ہیر آئل اور ہیر پوڈر سے بظاہر نفع کم نظر آ رہا ہے تو فوراً اندرونی علاج کی طرف متوجہ ہوں کیونکہ ہمارا تجربہ اور بھروسہ ہے کہ ہیر آئل اور ہیر پوڈر کبھی بھی نفع سے خالی نہیں۔ __نوٹ:__۔ ہیر آئل اور ہیر پوڈر دونوں ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر مرض زیادہ ہو تو دونوں کا استعمال نئی زندگی دیتا ہے۔ اگر دونوں نہ کریں تو ہیر آئل کا نفع مکمل ہے اور ہیر پوڈر کا نفع بھرپور ہے۔ __طریقہ استعمال:__۔ 2 چمچ مناسب پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح بالوں کی جڑوں میں لیپ کریں۔ کم از کم ایک گھنٹہ یا جتنا زیادہ وقت لیپ ہو گا اتنا زیادہ نفع ہو گا۔ اسکے بعد دھو لیں طب نبویؐ ہیر آئل اور ہیر پوڈر کا کمال گھنے خوبصورت اور مضبوط بال۔ **قیمت فی پیکٹ -/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)**

شفاء حیرت سیرپ

کھانسی، الرجی، دمہ، سانس کا پھولنا، مسلسل ریشہ بلغم۔ موجودہ دور کی آلودہ زندگی، آلودہ فضا اور آلودہ غذائیں ان امراض کی وجہ ہیں۔ کالج کے ایک ہاسٹل میں چند طلباء کو یہ مرض تھا وہ نہ رات کو سوتے اور نہ سونے دیتے ساری رات کھانستے اور بے چین ایسے حتیٰ کہ ان میں سے ایک طالب علم کا تو سال ضائع ہو گیا انہیں یہ سیرپ 2 چمچ گرم پانی کے کپ میں گھول کر چائے کی طرح چسکی چسکی پلایا گیا دن میں ایسا ۴ بار کیا گیا صرف چند خوراکوں سے حیرت انگیز نفع ہوا اور تمام طلباء تندرست ہو گئے۔ ایک بچہ لایا گیا جس کے بارے میں فیصلہ ہو چکا تھا کہ اسے ٹی بی ہو گئی ہے۔ وہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا تھا رنگ سیاہ اور جسم کمزور رات بھر بچہ کھانستا اور تھوڑا سا بلغم نکلتا۔ مایوس ہو کر ۸ ماہ بچے کو ٹی بی کا کورس کرایا گیا لیکن فائدہ نہ ہوا بچے کو اعتماد سے شفا حیرت سیرپ استعمال کرایا ایک چمچہ آدھے کپ گرم پانی میں گھول کر دن میں ۴ بار چند ہفتے مریض کے لئے کافی ثابت ہوئے۔ اور مریض تندرست ہو گیا۔ ایک شخص چند قدم نہیں اٹھا سکتا تھا چند قدم اٹھا کر بیٹھ جاتا سانس پھول جاتا تھا۔ نہ معلوم کونسی ادویات استعمال کیں۔ حتیٰ کہ انہیلر (Inhaler) بھی استعمال ہوتا تھا اب تو وہ بھی کام کرنا چھوڑ گیا مریض ادویات سے الرجی ہو گیا تھا۔ اسے شفاء حیرت انگیز سیرپ استعمال کرایا گیا مریض تھوڑے عرصے میں تندرست ہو گیا۔ بعض علاقے ایسے ہوتے ہیں جہاں پولن الرجی کی وجہ سے ہر شخص الرجی کا شکار ہوتا ہے مجھے ایسے کئی مریض ملے حتیٰ کہ ایک مریض تقریباً تین سو بار چھینکتا تھا۔ جسم اور دماغ خالی ہو گیا تھا وہ کسی کام کا نہیں رہا تھا مایوسی کے سائے منڈلا رہے تھے۔ آخر کار کسی نے اسے یہ حیرت انگیز سیرپ استعمال کرنے کو دیا۔ وہ چونکہ ادویات سے بددل ہو چکا تھا اور لاچار بھی اور مایوس تھا اس نے صرف چند خوراکیں کسی کے اصرار پر استعمال کیں اسے کچھ امید نظر آئی تو اس نے یہ سیرپ مزید استعمال کیا اور روز بروز ایسا فائدہ ہوا کہ آس و امید کا دن نکل آیا اندھیری رات ختم ہو گئی۔ دمے الرجی کے پرانے سے پرانے مریض جب سیرپ استعمال کرتے ہیں تو نہایت مطمئن ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ بڑی قیمتی ادویات سے بھی نجات مل جاتی ہے۔ __ترکیب استعمال:__ ۲ چمچہ گرم پانی کے کپ میں گھول کر چائے کی طرح دن میں ۴ بار بچوں کی مقدار آدھی کر دیں۔ یعنی ایک چمچہ۔

قیمت فی بوتل 100 روپیہ علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)

جوہر شفاء مدینہ

سوائے موت کے ہر مرض کا علاج

ایک ایسے شفاء بخش مرکب کی پیشکش جس کا انتخاب بیشتر نبویؐ بوٹیوں سے کیا گیا۔ وہ جو سالہا سال کی آزمائش نے اسے خود گارنٹی اور کسوٹی بنا دیا ہے۔ جس کے ایک بار کے استعمال نے ہر شخص کو اس کا گرویدہ بنا دیا ہے۔ جب بھی ہم اس دوا کے فوائد بیان کرنے بیٹھیں اور اگر مکمل فوائد سے آگاہ کر دیں تو آپ شاید یقین نہ کریں۔ آخر یہ اتنے فوائد کیوں نہ ہوں اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ جب بھی ہم نبویؐ دواؤں پر بھروسہ کے ساتھ یعنی سوائے موت کے ہر مرض کا علاج!!! پھر کیوں نہ ہم یہ دعویٰ کریں کہ یہ ڈھیر سارے امراض میں اتنی تیزی سے اثر پذیر ہے کہ بڑی بڑی قیمتی ادویات وہاں ناکام ہو جاتی ہیں جہاں یہ دوا کام کرتی ہے۔ اگر آپ مزید کچھ توجہ فرمائیں تو اس کے مختصر فوائد ہم بتائے دیتے ہیں۔ یہ گھر بھر کی ضرورت ہے، جی ہاں! اس وقت جب گھر کے کسی فرد کو معدے میں گیس تبخیر ہو، کھانا کھانے کے بعد معدے میں افزائش ریح کو روکتا ہے۔ پیدا شدہ ریح کو تحلیل کر کے خارج کرتا ہے، آنتوں کی خشکی کو ختم کرتا ہے اور ان میں طبعی تری پیدا کرتا ہے۔ کھانے کو جزو بدن بناتا ہے اور غذا کو ہضم کرنے میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔ __معدے کی مشکلات کی خاص دوا:__۔ معدے میں ہر وقت آوازیں آنا، معدہ اور پیٹ میں جگہ جگہ درد ہونا۔ اپھارہ، پیٹ کا تن جانا اور پھول جانا، بدہضمی۔ ان امراض میں بہت ہی زیادہ مفید نتائج ہیں اور جوہر شفاء مدینہ نے ان تمام امراض میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ __جگر کی تکالیف میں فیصلہ کن شفا:__ جب جگر کا نظام خراب ہو، کھایا پیا ہضم نہ ہو نہ ہی جزو بدن بنے، جسم پر ورم ہو، رنگ پیلا ہو اور زردی مائل ہو، کوئی دوا کارگر نہ ہو، خشکی جسم میں از حد ہو اور جسم آہستہ آہستہ پھول رہا ہو۔ ایسے تمام امراض کے لئے جوہر شفاء مدینہ کا کچھ عرصہ استعمال نئی زندگی اور شادابی لاتا ہے __ایک محبوب اور سریع الاثر مرکب:__۔ بار بار کے تجربات میں یہ بات آئی ہے کہ جب دل معدہ اور جگر کی بیماریوں نے مریض کو دیگر بیماریوں میں مبتلا کر دیا ہو جہاں ایک مرض کا علاج ہو دیگر کئی اور بیماریاں شروع ہو جائیں وہاں صرف نبوی نسخہ کارگر رہا ہے۔ اور خواتین مردوں جوانوں اور بچوں میں یکساں مفید و مؤثر جانا گیا ہے۔ ایک بار ضرور آزمائیں مایوس نہیں کرے گا۔ __جب ہر تدبیر کارگر نہ ہو:__ مسوڑھوں سے مسلسل خون اور پیپ، گلے کی ہر وقت انفیکشن، دماغ پر مسلسل بوجھ، کان اکثر بند رہیں پھر ان کے اثرات سے نظر کمزور یا دداشت کمزور ہونا شروع ہو اور زندگی کے معمولات میں خلل واقع ہو۔ ایسے دور میں جوہر شفاء مدینہ کا مستقل اور کچھ عرصہ استعمال ان کھوئی ہوئی قوتوں کو بحال کر دے گا۔ __دل کے امراض میں طاقتور عمل:__۔ ہائی بلڈ پریشر، دل کے والو کا بند ہونا یا دل کی کسی شریان کا بلاک یا بند ہونا، دل کی دھڑکن کی تیزی، سانس پھولنا، سیڑھیاں بمشکل چڑھنا، پھر ایسے لوگ جو ہاضمے کے مرکبات میں نمک کی شکایت کرتے ہیں تو یہ مرکب نمک سے بالکل پاک ہے۔ بڑھے ہوئے بلڈ پریشر کو کم اور مزید نہیں بڑھنے دیتا۔ جوہر شفاء مدینہ ایک خاص مکمل دل کا کورس ہے۔ __خوشیوں کا خزانہ:__ ایک دفعہ ایک مریض کو دائمی بواسیر تھی اس نے آزمائی تو بواسیر، معدے کی گیس تبخیر اور بدہضمی ختم ہوئی تو بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا کہ مجھے تو خوشیوں اور راحتوں کا خزانہ ملا ہی اب ہے۔ __ایک فطری شفا بخش تجربہ:__ جب اس دوا کو شروع کیا تو معلوم نہ تھا کہ اس کے اتنے فوائد مزید ہو سکتے ہیں۔ پھر خود لوگوں نے بتائے۔ ایک مریض نے بتایا کہ میرے مثانے کے غدود پھولے ہوئے تھے اور پراسٹیٹ گلینڈ کا آپریشن بتاتے تھے چونکہ بار بار پیشاب آتا تھا۔ میں نے اس دوا کو چند ماہ استعمال کیا تو زندگی بھر کے لئے راحت مل گئی۔ اب رات کو پیشاب کر کے سوتا ہوں، صبح اٹھ کر کرتا ہوں۔ __تلوار سے زیادہ تیز اثر:__ میرے پاس سینے اور پھیپھڑے کے مریض بے شمار آئے اور سب نے یہ تجربہ بتایا کہ ریشہ بلغم اور سانس کی الرجی، دائمی دمہ کھانسی، سانس ڈوب جانا، کمزوری بے طاقتی کے لئے جب جوہر شفاء مدینہ استعمال کی تو حیرت انگیز طور پر جسم میں تبدیلی آنا شروع ہوئی اور جسم بالکل تندرست ہو گیا۔ __بے گمان تجربات:__ نوجوانوں میں اس کے تجربات کبھی گمان میں نہیں تھے لیکن سالہا سال کے تجربات کے بعد پتہ چلا کہ یہ دوا، نوجوان نسل کی مخصوص بیماریوں اور عوارض کے لئے بہت لاجواب اثرات اور تجربات رکھتی ہے۔ پھر جب نوجوان کو مستقل استعمال کروایا گیا تو پتہ چلا کہ یہ کوئی عجیب و غریب چیز ہے۔ __دل کی زندگی چہرے کی مسرت:__ ایسی لاعلاج خواتین جن کے چہرے پر غیر ضروری بال تھے، چھائیاں تھیں اور کیل دانے مہاسے تھے جب انہوں نے یہ نسخہ توجہ سے یکسوئی اور مستقل اعتماد سے استعمال کیا تو نبویؐ جڑی بوٹیوں نے مایوس نہ کیا اور تھوڑے عرصے میں دل کی زندگی اور چہرے کی مسرت لوٹ آئی۔ __خواتین کے مخصوص امراض کا تیر بہدف علاج:__ لیکوریا، عفونتی پانی، اندرونی ورم، دباؤ اور بوجھ پڑنا، ایام میں تکلیف اور بے قاعدگی جب خواتین نے جوہر شفاء مدینہ استعمال کرنا

شروع کیا تو یہ امراض مکمل طور پر ختم ہوگئے اور اطمینان میسر ہوا۔ **جسم کی کمزوری اور بدخوابی کا نافع تریاق:** جن لوگوں میں خون کی کمی ہو، سرخ ذرات کم ہوں، ہیموگلوبن کم ہو، جسم مردہ، بے جان ہو یا پھر رات کو برے برے خواب آتے ہوں یا نیند میسر نہ ہو ایسے تمام مریضوں کے لئے جوہر شفاء نہایت مؤثر پائی گئی اور مریضوں نے استعمال کیا تو تسلی پائی۔ **ہیپا ٹائٹس کا مکمل خاتمہ:** جہاں 700 روپے کا روزانہ انجکشن اور 13000 روپے کے ہر ہفتے بعد انجکشن لگتے ہیں وہ مریض اس دوا کو کچھ عرصہ استعمال کر کے جب ٹیسٹ کراتے ہیں تو لاجواب رزلٹ ملتے ہیں۔ کتنے بے شمار مریض اس جوہر شفاء مدینہ سے مزید لوگوں کو روشناس کرا رہے ہیں کہ ہمیں نئی زندگی کی نوید اسی دوا سے ملی ہے۔ **ایک پُرکیف تجربہ:** جب پرانے بخار بگڑ جائیں اور بخار جان نہ چھوڑ رہا ہو اس کا تجربہ واقعی پرکیف تھا۔ مریض کسی بھی عمر کا ہو ہر حال میں فائدہ ہوا ہے۔ **ایک ایمان افروز واقعہ:** ایک خاتون کے نو بچے ہیں میاں کا کاروبار اتنا اچھا نہیں۔ قدرت خدا کی روز کوئی نہ کوئی بچہ بیمار علاج کر، کر کے آخرکار مقروض ہوگئے۔ انہیں بچوں کے جملہ امراض میں جوہر شفاء مدینہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ خاتون کے بچوں کو معدے کے امراض الٹی تے دست کھانسی نزلہ زکام بخار اور دیگر امراض میں چٹکی چٹکی جوہر شفاء مدینہ دن میں کئی بار دیا تو بچے تندرست ہوگئے۔ خود ہی کہنے لگی اب اتنی فرصت ہوگئی ہے کہ نماز اور اعمال کی بھی خوب پابندی ہوتی ہے۔ **ایک طاقتور پیش قدمی:** یہ زیادہ عرصہ کی بات نہیں چند روز کا واقعہ ہے کہ ایک مریض کے گردے فیل ہوگئے اس نے واش کروائے لیکن مرض بڑھتا گیا اسے کچھ معدے کی تکلیف تھی اس معدے کی تکلیف کے لئے یہ دوا کھائی تو فائدہ ہوا اور ادھر گردوں میں فائدہ ہوا۔ وہ حیران ہوا اس نے یہ دوائی مستقل کھانا شروع کر دی۔ آہستہ آہستہ گردوں کے واش کرانے کا وقفہ بڑھتا گیا آخرکار گردے اپنی اصلی حالت پر آگئے۔ پھر اس مریض نے دوسروں کو بتایا کہ جب کئی مریض تندرست ہوگئے تو مجھے دوا کا پتہ چلا کہ اس دوا کا یہ فائدہ بھی ہے۔ **ایک صالح خاتون کی وصیت:** عرض یہ ہے کہ ایک زمیندار گھرانے کی خاتون مستقل دوا کو استعمال کرتی تھیں اور عمر رسیدہ تھیں۔ بہت عرصہ تشریف نہیں لائیں۔ آخر ایک دن ان کی اولاد ایک وصیت نامہ لائی جس میں ایک بات یہ بھی تھی کہ جوہر شفاء مدینہ کو ہمیشہ گھر میں رکھنا کیونکہ نبویؐ جڑی بوٹیوں کی برکت میں نے اس دوا میں دیکھی ہے۔ میں نے جوڑوں کے درد گیس تبخیر بادی سینے کی جلن، زبان کے چھالے، کولیسٹرول کا بڑھنا، نیند کی خرابی حتیٰ کہ معدے اور آنتوں کے زخم، الرجی اور جلدی بیماریوں میں اسے خود اور اپنے دیگر احباب میں مفید پایا۔ لہٰذا اسے گھر میں ہر وقت رکھنا بہت ضروری ہے۔ **قوت کا خزانہ:** ایسے لوگ جو ہر وقت پٹھوں میں درد، بے طاقتی کی شکایت کرتے ہیں یا پھر بلڈ پریشر ہائی یا لو ہونے پر پریشان ہیں، کھایا پیا ہضم اور جزو بدن نہیں بنتا۔ جسم روز بروز کمزوری اور نڈھالی کی طرف مائل تھے ایسے لوگوں کے لئے یہ قوت کا خزانہ ہے۔ جو بچے کھانا نہیں کھاتے تر و تازہ نہیں رہتے، جسم اور قد نہیں بڑھاتے ان کے لئے بھی مفید ہے۔

مقدار خوراک: جوہر شفاء مدینہ کی مقدار خوراک 1/2 چھوٹا چمچ پانی کے ہمراہ دن میں 2 بار سے 5 بار تک۔ بچوں کے لئے ایک چٹکی دن میں 2 بار سے 5 بار پانی میں گھول کر۔ پرانے امراض میں کچھ عرصہ مستقل استعمال کریں کیونکہ اس کی پہلی خوراک جسم میں اپنا اثر دکھاتی ہے اور مریض خود مشاہدہ کرتا ہے۔ **نوٹ:** جوہر شفاء مدینہ کے استعمال کے دوران اگر ڈاکٹری ادویات لے رہے ہیں تو فوراً نہ چھوڑیں آہستہ آہستہ چھوڑیں۔ اگر وہ ادویات نہیں لے رہے تو ایسے مریض کے لئے اکیلی یہی دوائی کافی ہے تسلی کریں۔ یہ دوائی نمکیات سے مبرا ہے۔

پرہیز: بادی، ثقیل، تلی ہوئی، مصالحہ دار، بڑا گوشت، چاول، آلو، اروی، بھنڈی سے پرہیز کریں۔ شوگر اور ہائی بلڈ پریشر مریض تسلی اور اطمینان سے استعمال کریں۔ **جوہر شفاء مدینہ مکمل نسخہ:** ہو الشافی! سونف، دانہ الائچی کلاں، ست ملیٹھی، مرچ سیاہ، سونٹھ ہر ایک 50 گرام، کافور، سفرجل، حنا، حب الرشاد، صعتر، قسط البحری، لوبان، مرکی، مرزنجوش، حلبہ، سنا مکی، کلونجی، کاسنی، الائچی خورد، کالی ہریڑ، زیرہ سفید ہر ایک پانچ گرام کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں۔ قیمت دوائی فی ڈبی: -/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)

نوجوانوں کے روگ (کورس)

جوانی کا عروج اور ماحول کا فساد جب یہ دونوں چیزیں اکٹھی ہو جاتی ہیں تو پھر آگ اور پیٹرول اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ جس طرح ماچس کی تیلی پر لگا مسالہ صرف رگڑ کا منتظر ہوتا ہے اور بارود کو آگ لگ جاتی ہے۔ اسی طرح جوانی کا جوبن اور ننگے ماحول میں پرورش تو یقیناً جوانی کا سمندر بے لگام ہو کر غلط راستوں کی طرف گامزن ہو جاتا ہے۔ وہ جوان جو ماں کے پاکیزہ دودھ سے پلے اور بلوغت کی دہلیز پر قدم رکھتے ہیں چہرے سرخ گلابی، آنکھیں روشن اور فراخ ہوتی ہیں، جسم طاقت ور اور پھرتیلا ہوتا ہے۔ آخر کیوں وہ جسم کمزور اور آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی، جسم تھکا تھکا اور پھر آہستہ آہستہ چڑچڑا پن، قوتِ برداشت میں کمی، یادداشت پر اثر، چال میں لڑکھڑاہٹ، بیٹھ کر اٹھنے سے آنکھوں کے سامنے چکر اور اندھیرا آ جانا، جسم پر خشکی، قبض، کھانا ہضم نہ ہونا یا پھر بھوک نہ لگنا، دل اور دماغ کی کمزوری یادداشت کی کمی، نگاہ کا کمزور ہونا، روز بروز چہرے کی رونق ختم ہو رہی ہوتی ہے۔ یہ تمام علامات بتا رہی ہیں کہ جسم کا جوہر خاص ضائع ہوا ہے یا ہو رہا ہے جس کی وجہ سے گلابی چہرے پر سیاہی اور پیلاہٹ کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ یہی نوجوان پھر شادی کے نام سے گھبراتے ہیں وہ ایسی غلط زندگی کی ترتیب میں پھنس حتیٰ کہ دھنس چکے ہوتے ہیں جس سے نکلنا پھر ان کے بس میں نہیں ہوتا۔ ایسے مایوس نوجوان اپنی زندگی کی بہاریں اپنے ہاتھوں لٹا چکے ہوں اور اب خودکشی یا پھر مسلسل ڈپریشن ٹینشن اور ڈسٹربنس کا شکار ہوں وہ ہرگز ہرگز مایوس نہ ہوں۔ ان کے لئے قدرت کی پیدا کردہ جڑی بوٹیوں میں کمال رکھا ہوا ہے جسے ہماری تحقیق نے لوگوں کی صحت اور تندرستی کو ملحوظ رکھتے ہوئے مسلسل تجربات کے بعد آپ کے سامنے پیش کیا ہے لہٰذا آپ بھروسے اور اعتماد سے اپنی جوانی کی سابقہ بہاروں کو لوٹانے کے لئے ہمارے طبی رازوں سے استفادہ کریں۔ یقین شرط ہے مایوسی گناہ ہے۔

قیمت: -/560 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)

لاعلاج بواسیر کا لاجواب علاج (کورس)

مسلسل بیٹھنے اور مستقل بادی چیزوں کا بکثرت استعمال، مصالحہ دار تلی ہوئی زیادہ گرم چیزوں کا مسلسل کھانا یا موروثی اثرات بواسیر کا باعث بنتے ہیں۔ انسان علاج کروا کے عاجز آ چکا ہوتا ہے۔ ایسے تمام عوامل میں ہمارے شعبۂ تحقیق نے اس کے لئے شافی علاج دریافت کیا ہے کہ جس سے بواسیر جڑ سے اٹھ جائے اور موکے، تکلیف درد اور جلن کا بالکل ازالہ ہو جائے بلکہ بعض لوگ تو آپریشن کرا چکے ہوتے ہیں مرض پھر بھی غالب آ جاتا ہے۔ بعض کئی بار آپریشن کرا کے بھی سکون نہیں پاتے۔ ایسے تمام لوگوں کے لئے ہمارے تجربے سے فائدہ اٹھائیں اور بواسیر سے یقینی خاتمہ (انشاء اللہ) پائیں۔

قیمت: -/400 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)

الرجی، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

ایک خبر تھی کہ اسلام آباد میں ایسے درختوں کو مسلسل کاٹ رہے ہیں جو الرجی کا ذریعہ بنتے ہیں لیکن ایک درخت کاٹنے سے وہاں کئی اور درخت نکل آتے ہیں۔ بالکل اسی طرح ہم جب دائمی نزلے کا شکار ہوتے ہیں تو بال سفید ہونا اور گرنا شروع ہو جاتے ہیں، دماغ کمزور اور حافظہ ضعیف ہونا شروع ہو جاتا ہے تو وہاں ایسی ادویات استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر نزلہ بند کر دے یا الرجی کا وقتی علاج ہو لیکن جب تک دوائی کا اثر، اس وقت تک فائدہ، اس کے بعد پھر وہی مرض۔ جسم پر الرجی سے نشان اور خارش شروع ہو جانا۔ ناک کی ہڈی کا بڑھا ہوا ہونا، دل دماغ پر اس کا اثر پڑنا حتیٰ کہ نیند میں بھی پریشانی ہوتی ہے۔ جب الرجی بڑھتی ہے تو جلدی مسائل شروع ہو جاتے ہیں اور ہم اسکن پرابلم کہہ کر اس پر وقتی مرہم لگاتے ہیں۔ کیا یہ اس کا دائمی علاج ہے؟ ہرگز نہیں! تو دائمی نزلہ الرجی ناک کی ہڈی کا بڑھنا ناک کا بند رہنا جلدی مسائل حتیٰ کہ ''الرجی کا دمہ'' تک کے مسائل کے لئے یہ ادویات آزمودہ ہیں۔

قیمت: -/500 روپے علاوہ ڈاک (دوا برائے دس یوم)

موٹاپا کورس

کچھ عرصہ قبل صرف خواتین ہی اس پریشانی میں مبتلا رہتی تھیں کہ ان کا موٹاپا بڑھ رہا ہے اور وہ موٹی ہو رہی ہیں لیکن اب تو مرد حضرات بھی اس معاملے میں پریشان ہیں۔ آخر یہ پریشانی کیوں نہ ہو کہ موٹاپا بے شمار امراض کا پیش خیمہ ہے اور بے شمار امراض کی وجہ۔ کتنی بیماریاں ایسی ہیں کہ ان کی وجہ موٹاپا ہے۔ پھر جتنا موٹاپا بڑھتا چلا جاتا ہے اتنی بے شمار بیماریاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ آپ جگہ جگہ مختلف اشتہار پڑھیں گے کہ موٹاپا ختم ہو سکتا ہے لیکن مسئلہ موٹاپے کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی ہے کہ ان ادویات کے سائیڈ افیکٹ اتنے ہوتے ہیں کہ ایک مرض تو شاید ختم نہ ہو دوسرا مرض لگ جاتا ہے اور انسان مسلسل ادویات کے استعمال کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ مسلسل تحقیق کے بعد موٹاپا کورس کے نام سے خالص جڑی بوٹیوں سے ایسی ادویات کا استعمال کرایا جاتا ہے جو کم وقت میں زیادہ سے زیادہ نفع دیں۔ ہزاروں لوگوں نے آزمائش کے بعد اس کے فوائد اور اثرات کی تعریف کی ہے۔ آپ بھی اعتماد سے آزمائیں اور اپنے موٹاپے کا خاتمہ کریں یقین کیجئے یہ دوا آپ کی زندگی اور حسن کی دشمن بیماری موٹاپے کا اکسیر آزمودہ اور آخری علاج ہے۔ انشاء اللہ! **قیمت: -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)**

ہیپاٹائٹس (کورس)

ہیپاٹائٹس وہ مرض ہے جس کا علاج کینسر کے بعد سب سے مہنگا ہے۔ مریض سالہا سال قیمتی انجکشن لگواتا رہتا ہے اور مرض چاہے B ہو یا C ختم ہو جانے کا نام ہی نہیں لیتا یا اگر مرض ختم ہو جاتا ہے تو پھر دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ کیا یہ مرض لاعلاج ہے؟ کیا پیٹ میں پانی بھر جانے کا علاج صرف سرنج ہے، اس کا پانی نکالنا ہی ہے؟ آخر لوگوں کو یہ

مرض منتقل ہوجائے تو پھر کیوں لاعلاج ہوجاتے ہیں؟ یہ تمام سوالات آپ سے ہیں۔ دراصل جڑی بوٹیوں کی تحقیق ہی ختم ہوگئی ہے اور ہم اس تحقیق کو چھوڑ کر ایسی ادویات کو سینے سے لگا بیٹھے جن میں کیمیکل اور مسلسل سائیڈ افیکٹ ہوتے ہیں۔ اس بات کا احساس ہے کہ لوگ مجبور ہیں آخر وہ کہاں جائیں کس سے اپنا علاج کرائیں؟ ظاہر ہے جو دوا ان تک پہنچے گی اور معالجین جو دوا لکھ کر دیں گے وہ وہی استعمال کریں گے۔ ہماری تحقیقات نے ہمیں اس مرض کے لئے ایک بہترین علاج مہیا کیا ہے پھر اس کو کئی ہزار مریضوں پر آزمایا، آزمائش کے بعد جب اس کے نتائج سامنے آئے تو حیرت انگیز طور پر نتائج مثبت اور تسلی بخش اور صحت بخش ملے۔ آپ بھی آزمائیں اور صحت مند بنیں۔

قیمت: -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)

ہاضم خاص

دیسی جڑی بوٹیوں کے نمکیات' مفید ادویات کا بے ضرر مرکب

نواب آف بھوپال آصف جاہ کے شاہی معالج کا تجویز کردہ فارمولہ جس کی اصل حقیقت کچھ یوں ہے کہ جب شاہی دستر خوان رنگا رنگ کھانوں سے سجا ہوا ہو اور ہر کھانا پر تکلف اور شاہی ذائقے اور مہک سے لبریز ہو تو ایسے وقت میں ہاتھ کہاں رک سکتا ہے۔ نوابی مزاج جہاں مشقت بھی نہیں اور میلوں چلنا تو ویسے ہی ناممکن جو کھانے کو ہضم کردے ایسے حالات میں معدے پر بوجھ کو ختم کرنے اور غذا کو لطیف بنا کر جز و بدن بنانے کے لئے شاہی معالجین نے نہایت عجیب وغریب فارمولہ ایجاد کیا جو خوش ذائقہ بھی اور پر اثر بھی۔ بس بالکل تھوڑی مقدار جسم میں فوراً اثر دکھائے اور بوجھل معدہ بوجھل جسم حتیٰ کہ پکڑا ہوا دل فوراً گلاب کی پنکھڑی کی طرح کھل جائے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ صدیوں سے ہاضم خاص کو آزمایا جا رہا ہے جس نے بھی استعمال کیا اسی کے لئے موافق۔ اس کو نوابی مزاج بھی استعمال کرسکتے ہیں اور سخت مزاج بھی آج کے دور میں جب جسمانی حرکت نہ ہونے کے برابر رہ جائے تو یہ شاہی چورن بالکل موافق ترین ہے۔ تجربات میں جہاں مندرجہ بالا فوائد اس کے مانے ہوئے ہیں وہاں کولیسٹرول، یورک ایسڈ، توند کا بڑھنا، زبان پر تہہ جم جانا، جوڑوں اور بدن کا درد، کمر اور پٹھوں کا کھچاؤ اور درد قوامہ میں شاہی چورن نہایت مفید ہے۔ ہاضم خاص امراض معدہ کیلئے مفید و موثر' بدہضمی' اپھارہ' قے' کھٹے ڈکار' سینے اور معدے پر بوجھ' متلی کی شکایت دور کرتا ہے' بھوک بڑھاتا ہے' نظام ہضم کی اصلاح کرتا ہے' سینے کی جلن' معدہ میں گیس تبخیر اور قبض کا بہترین علاج ہے۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ نوٹ: یہ دوائی ان لوگوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے جن کا کام بیٹھنا ہے اور جسمانی حرکت کم ہوتی ہے۔ موٹاپا اور پیٹ بڑھ رہا ہے یا اس کا خطرہ ہے۔ عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے حتیٰ کہ اس کے استعمال سے دل کے امراض' ذہنی بوجھ اور الجھن کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ آدھا چمچہ ہر کھانے کے بعد پانی کے ہمراہ۔

قیمت فی پیکٹ: -/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)

طاقتی

مایوس از دواجی زندگی کیلئے۔ ❑ لاعلاج حضرات کی جب زندگی بے لطف ہوجائے۔ ❑ صحت، طاقت اور عارضی نہیں مستقل توانائی کیلئے۔ ❑ یہ دوائی دراصل اعصابی دماغی اور مزاجی طور پر تھکے ہوئے بوڑھوں، نوجوانوں اور عورتوں کے لیے ہے۔ دوائی عورتوں کے لیے بھی ویسے ہی مفید ہے جیسے مردوں کے لیے مفید ہے۔ ❑ طاقتی کے سائیڈ افیکٹ نہیں۔ ❑ اعصابی کمزوری جلدی تھک جانے والے لوگوں کیلئے خوشخبری۔ ❑ کمر کے درد اور پٹھوں کے کھچاؤ اور پریشان لوگوں کیلئے لاجواب۔ ❑ ذہنی دباؤ، ٹینشن اور ڈپریشن کے مریض ضرور استعمال کریں۔ ❑ معدے کے نظام اور جگر کی اصلاح کھانے کو جز و بدن بنانے کیلئے۔

طاقتی اور قارئین کے تجربات:

اس بے ضرر اور بے مثال دوائی کے ہزاروں تجربات اور مشاہدات ہیں جو بھی ایک بار استعمال کرتا ہے بھرپور اعتماد بڑھتا ہے کیونکہ اس دوائی میں زہریلے کشتہ جات' نشہ آور چیزیں یا کوئی ڈاکٹری دوائی ہرگز نہیں۔ ایک شخص بالکل مجبور اور مایوس آیا اسے ہر طرف سے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا حتیٰ کہ زندگی سے بالکل ناامید ہوگیا۔ برادری میں بدنامی اور گھریلو ناچاقی شروع ہوگئی۔ اس طرح کے ایک صاحب نے طاقتی آزمائی تھی انہوں نے طاقتی استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ یقین مانیے صرف ایک ڈبی نے اسے اندھیرے سے نکال کر اجالے میں ڈال دیا۔ دائمی طاقت کیلئے اس نے چند ڈبیاں اور استعمال کرلیں اب سالہا سال سے خوش خرم ہے اور اسے کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑی۔ ایسے عمر رسیدہ اور بڑھاپے کی طرف مائل لوگ جب طاقتی کو استعمال کرتے ہیں تو نئی امید اور نئی کرن عین بڑھاپے میں پیدا ہوتی ہے اور جسم کی رگ رگ میں نئی توانائی اور شادمانی آتی ہے۔ ایک عمر رسیدہ شخص کے الفاظ ہیں کہ اگر میں طاقتی استعمال نہ کرتا تو جس طرح معاشرے نے مجھے بوڑھا کہہ دیا تھا اس طرح میرے گھر والے اور میری بیوی بھی مجھے بوڑھا سمجھ رہی تھی لیکن طاقتی نے بھروسہ اور اعتماد دیا دنیا میں جینے کی امنگ لوٹ آئی۔ ایک صاحب شادی کے نام سے ڈرتے تھے لیکن طاقتی نے وہ خوف ختم کردیا اور حتیٰ کہ شادی کے بعد بھی اس کا استعمال انسان کو بے بسی اور شرمندگی سے بچاتا ہے۔ خواتین بھی طاقتی اعتماد سے استعمال کرسکتی ہیں جسم کی توانائی اور چستی کے لئے لاجواب ہے۔

قیمت: -/930 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)

ہائی بلڈ پریشر کے مایوس مریض

فشاری

ہائی بلڈ پریشر کی کامیاب بے ضرر گولیاں اس دور کی پریشان کن اور عالمی ہائی بلڈ پریشر ایک مرض روگ اور پریشان کن بیماری ہے۔ یہ مرض صدیوں پرانا ہے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ جتنا اس دور میں اسکی ادویات فروخت ہوئی اور بنیں آج تک اتنی ادویات نہ تیار ہوئیں نہ استعمال ہوئیں۔ ایک صاحب ہائی بلڈ پریشر کی ادویات کھا کر نڈھال ہوچکے تھے گھر والے ان کے رویے سے تنگ تھے حتیٰ کہ دفتر والے بھی نالاں وہ خود بعض اوقات رونے بیٹھ جاتے کہ میں اتنا بد اخلاق تو نہیں تھا جتنا اب ہوگیا ہے۔ واقعی ہر جگہ میرا بلڈ پریشر مجھے رسوا کرتا ہے۔ اور میں اپنی زندگی کے ہاتھوں مجبور ہوگیا۔ بندہ نے انہیں تسلی دی اور اپنی غذاؤں کو سادہ مرغن دار چیزوں سے منع اور فشاری کا کچھ عرصہ استعمال کرایا کچھ عرصے بعد ان کا تسلی بخش فون آیا کہ واقعی اس دوا نے ان کی نیند ہر وقت کا غصہ، ٹینشن ڈیپریشن اور پریشان زندگی کو پرسکون کردیا تھا تھکے اعصاب، جکڑا جسم اور متاثر اعصاب پھر سے نئی زندگی پانے لگے زندگی سے الجھے تھے اور بلڈ پریشر کے ہاتھوں مجبور تھے وہ یہ خالص جڑی بوٹیوں سے بنی گولیاں کھا کر بالکل مطمئن زندگی گزارنے لگے۔ سالہا سال سے استعمال ہونے والی فشاری کو جس نے بھی استعمال کیا ہر عمر میں اطمینان پایا۔ ایسے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں جو اپنے جذبات کیل مہاسے دانے الرجی کے ہاتھوں پریشان تھے وہ فشاری کے کچھ عرصہ مستقل استعمال سے بہت جلد شفایاب ہوئے۔ فشاری ایک دوا نہیں بلکہ ان جڑی بوٹیوں کا بے ضرر مرکب ہے جو اگر پیس کر چہرے پر بالائی ملا کر چہرے پر لگایا جائے تو سوفی صد صحت اور تندرستی ملے گی اور چہرے کے مسائل بہت جلد ختم ہوجاتے ہیں۔ ایسے مایوس مریض جو ہائی بلڈ پریشر سے بالکل بیزار ہوں ٹینشن، ڈیپریشن سے مایوس ہوں الرجی دانے کیل، مہاسے اور جلد کی رنگت جلنے کے شاکی ہوں انکو بھروسے سے فشاری استعمال کرنی چاہیے آپ کچھ عرصہ فشاری استعمال کرکے یقینی صحت اور شفایابی پاسکتے ہیں نہ اس دوا کا کوئی سائیڈ ایفکٹ نہ مضر اثرات۔

قیمت فی ڈبی: -/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)

سکونی ہربل

سکونی کی دریافت:۔

☆ قدرت سب سے بڑی نباض ہے انسان جب قدرتی غذاؤں اور قدرتی ماحول کر چھوڑ کر خواہشات کی زندگی کی طرف بڑھتا ہے تو فطرت اس کی راہنمائی کرتی ہے۔ ☆ مسلمان سائنس دانوں نے پہلے ہی ایسی بے ضرر جڑی بوٹیوں پر تحقیق کی جو کھوئے ہوئے سکون کو واپس دلا سکیں۔ یہ ادویات آج نہیں صدیوں سے استعمال ہو رہی ہیں اور شفا میں کمال دکھا رہی ہیں۔ ☆ سکونی دراصل ڈپریشن ٹینشن بے طاقتی اور بے سکونی کا علاج ہے۔ اس کا ایک ایک جز و اپنے لطیف اجزاء کی بنیاد پر جسم کو فرحت بخشتا ہے کیونکہ طب دراصل بادشاہوں اور شہنشاہوں کی گود میں پلی ہے۔ جب بادشاہ اپنی حکومتی مصروفیتوں اور اندرونی بیرونی بغاوتوں سے پریشان ہوجاتے تھے۔ سکونی دراصل اس وقت شاہی طبیب انہیں استعمال کراتے۔ موجودہ دور کی ایک لاجواب دریافت اور ضرورت ہے ذہنی تھکاوٹ، اعصابی تناؤ، طالب علموں کا دوست کھلاڑیوں کا دوست، سکونی کا باقاعدہ استعمال آپ کو بڑھاپے کے اثرات سے محفوظ اور صحت کو برقرار رکھتا ہے۔ خواتین کے حسن وصحت کے لیے بے مثال بڑھتے ہوئے جوانوں کی نشوونما کے لئے لاجواب، ذہنی تفکرات، ہضم کے مسائل، نیند کی کمی، شریانوں کی سختی، دائمی نزلہ کیرا، چہرے کی جھریاں، خود اعتماد کی کمی، گرتے ہوئے بال، باہر نکلتی ہوئی توند، چڑھتی ہوئی سانس، نظر کی کمزوری، سکونی بے سکون دلوں کے لئے، سکونی ویران گھروں کے لیے، سکون بے چین دماغ کے لیے، سکونی الجھے انسانوں کے لیے، دائمی نزلہ اور الرجی میں خوب رزلٹ، سکونی ان سب کے لیے جو خواب آور دواؤں سے تھک چکے ہوں، سکونی بے ضرر اور مفید جڑی بوٹیوں کا مکمل مرکب جو کیمیکل اور سائیڈ ایفکٹ سے پاک ہے، بھولنے کے عادت، عورتوں اور مردوں کے لیے سوفی صد مفید، بچپن لڑکپن، جوانی اور بڑھاپے میں یکساں مفید، دائمی قبض کے مریض مایوس کیوں ہیں؟ سکونی جو ہے، ہائی بلڈ پریشر کا بہترین علاج، سکونی بے خوابی اور ڈیپریشن ٹینشن کا آخری علاج، اچانک تجربہ ہوا کہ شوگر میں سکونی مفید ہے، چہرے کے دانے، داغ اور چھائیوں میں آزمودہ، موٹاپے اور بڑھے ہوئے پیٹ میں موثر۔ __ترکیب استعمال:۔__ دو کیپسول

محبت دل کے صحرا میں ایک سرسبز وشاداب قطعہ زمین ہے جہاں فکر کے قافلے نہیں پہنچ سکتے۔ (خلیل جبران)

پانی کے ہمراہ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد حسب طبیعت مقدار کم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔ <u>خصوصی نوٹ:</u>۔ بعض کو سکونی کے استعمال سے اجابت پتلی آتی ہے یہ شفا کی علامت ہے نہ کہ بیماری، دشمن کا اندر رہنا نہیں بلکہ باہر نکلنا بہتر ہے۔ تجربات کے بعد شیز وفرینیا کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ قیمت: -/270 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے دس یوم)

اکسیرالبدن

جب تمام امیدیں ختم ہوچکی ہوں جسم بے رونق گال پچکے ہوئے آنکھیں دھنسی ہوئی جسم نڈھال اور طبیعت پریشان ہو تو اکسیرالبدن کی طرف توجہ کریں ☆ ایسے دور میں جب ہر طرف افراتفری ہو کسی کو دوسرے وجود سے دلچسپی نہ ہو ایسے دور میں اکسیرالبدن پر بھروسہ کریں بہت موثر ہے ☆ ایک شخص بالکل مایوس ہو چکا تھا جسم بے طاقت اور مردہ ہو چکا تھا۔ حتیٰ کہ کوئی اس کی شکل پہچان نہیں سکتا تھا۔ جب اکسیرالبدن استعمال کی تو نہایت مفید اور لاجواب ثابت ہوئی ☆ شادی سے گھبرانے والے یا شادی کے بعد مایوس زندگیاں اسی اکسیرالبدن سے بہار پاتی ہیں۔ ☆ ایسے لوگ جو مستقل جسم کی توانائی اور قوت کے متمنی ہوں وہ اکسیرالبدن پر اعتماد کریں۔ ☆ ایسے مریضوں پر استعمال کرائی گئی جو زندگی سے مایوس اور طلاق تک نوبت آچکی تھی اکسیرالبدن نے گھر بسا دیا۔ ☆ انسان خطا کا پتلا ہے لیکن اجڑی جوانیاں اکسیرالبدن سے شاداب ہوئیں۔ ☆ مایوس مردوں اور زندگی کو برباد کرنے والے نوجوانوں اور بے آس عورتوں کیلئے جب کہیں امید نہ رہے اس وقت اکسیرالبدن کچھ عرصہ استعمال کرلیں۔ نئی بہار نئی امید نیا ولولہ اور نئی امنگیں۔ وکلا، طالب علم۔ تاجر، دفتری کام کرنے والے اور دماغی جسمانی محنت کرنے والوں کیلئے عظیم تحفہ۔ مردوں عورتوں اور بچوں کیلئے یکساں مفید۔ عمومی اور خصوصی بیماریوں اور بدنی کمزوریوں کو دور کرنے والا اکسیر ہر موسم میں ہر مزاج کیلئے مفید تر ہے۔ اس مرکب کی خاصیت ہے کہ سیروں دودھ اور مکھن ہضم کراتا ہے۔ سینکڑوں لاغر صورت اسے کھا کر موٹے تازے سرخ وسفید اور طاقتور بن چکے ہیں۔

<u>لاجواب فوائد سے بھرپور مختصر فوائد</u>: معدے کی تیزابیت کیلئے لاجواب ہے۔ ☆ معدے اور آنتوں کے زخم کو ختم کرتی ہے۔ ☆ کھٹے ڈکار اور سینے کی جلن کیلئے اکسیر ہے۔ ☆ آنتوں کی خشکی اور دائمی قبض کا دائمی علاج ہے۔ ☆ بھوک خوب لگاتی ہے۔ ☆ کھانا خوب ہضم کرتی ہے۔ ☆ جگر کی گرمی اور خشکی کیلئے تریاق ہے۔ ☆ پرانے یرقان کا علاج ہے۔ ☆ خون کی کمی کو پورا کرتی ہے اور جسم میں سیروں خون بنتا ہے۔ ☆ چہرے پر رونق خوبصورتی اور چمک بڑھتی ہے۔ ☆ چہرے کے داغ دھبے ختم کرتی ہے۔ ☆ کیل مہاسے دانے ختم ہو جاتے ہیں۔ ☆ ہائی بلڈ پریشر کیلئے مفید ہے۔ ☆ دل کی دھڑکن کمزوری کا آخری علاج ہے۔ ☆ دماغی کمزوری کا خاتمہ کرتی ہے۔ ☆ نگاہ کی کمزوری کا علاج ہے۔ ☆ اعصابی امراض اور اعصابی کمزوری کیلئے مفید ہے۔ ☆ عورتوں کے ایام کی بے قاعدگی اور جسمانی کمزوریوں کیلئے آزمودہ ہے۔ ☆ بچوں کی کمزوری میں لاجواب ہے۔ ☆ بچوں کو غذا ہضم نہ ہونا خون نہ بننا اور دماغی جسمانی کمزوری میں تریاق ہے۔ ☆ جوانوں کھلاڑیوں اور طالب علموں کیلئے یکساں مفید ہے۔ ☆ گرمی کے امراض اور جوانی کی بداعتدالیوں کی وجہ سے پیدا شدہ کمزوری کا خاتمہ کرتی ہے۔ ضروری نہیں بیماری کے وقت استعمال کریں بلکہ آپ اسے تندرستی کی حالت میں استعمال کریں صحت قابل رشک ہوگی۔ آئندہ بیماریوں سے محفوظ رہیں گے جو لوگ ہر وقت بیمار رہتے ہیں ان کیلئے پیغام شفاء ہے۔ ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ ☆ دائمی بواسیر جلن کیلئے عجیب الاثر ہے۔ ☆ اس کے علاوہ سینے کی جلن زبان کے ذائقے کی خرابی کیلئے تجربہ شدہ ہے۔

کہتی ہے خلق خدا، ہم کو غائبانہ

اکسیرالبدن مریضوں کی نظر میں! میں نے آپ کا مرکب اکسیرالبدن استعمال کیا مجھے دماغی کمزوری سے نجات مل گئی اور یہ دماغ کیلئے مفید ہے۔ (علاؤالدین گلگت) <u>پرانی تبخیر جاتی رہی</u>: میں پرانی تبخیر کا مریض تھا دوست کے کہنے پر اکسیرالبدن مرکب کی ڈبیہ استعمال کیں میرا سالہا سال کا روگ ختم ہوگیا۔ (منظور احمد، کامونکی) <u>چودہ سال کا السر ختم</u>: میں پرانے السر کا مریض تھا میں نے اکسیرالبدن دو ماہ استعمال کی اب میں تندرست ہوں اور میرا چودہ سال کا السر ختم ہوگیا۔ (فقیر حسین قلندری ملیر کراچی) جیسا نام ویسا کام: میں نے جسمانی کمزوری کیلئے اکسیرالبدن استعمال کی واقعی جیسا کام ویسا ہی نام ہے۔ (ابرار الحق، نواب شاہ) <u>ریح بادی کا خاتمہ</u>: میں آپ کے پاس علاج کیلئے حاضر ہوا آپ نے مجھے اکسیرالبدن استعمال کرنے کیلئے دی عرصہ دراز سے ریح بادی کا مریض تھا لہٰذا میری ریح بادی ختم ہوگئی۔ (محمد اکرم قریشی، ٹنڈو والہ یار) <u>دو ماہ میں دس پونڈ وزن</u>: میں چونکہ کمزور اور علیل تھا اور اس کیلئے دوست کے بتانے پر میں نے اکسیرالبدن دو ماہ استعمال کی میرا دس پونڈ وزن بڑھ گیا۔ (غلام رسول، شجاع آباد) <u>پٹھوں کیلئے ٹھیک</u>: اعصابی اور پٹھوں کی کمزوری کیلئے میں نے اس کو بالکل ٹھیک پایا اور مزید دوستوں کو بھی اس کے استعمال کی ترغیب دلاتا ہوں۔ (عطاء اللہ خان کوٹ عادل بنوں) <u>عورتوں کے امراض میں موثر پایا</u>: میری بیوی ہر طرح کے نسوانی عوارضات میں مبتلا تھی ہر طرح کا علاج کرا چکا تھا افاقہ ندارد آخر میں نے اکسیرالبدن استعمال کی اس کا استعمال حیرت انگیز طریقے سے میں نے عورتوں کے امراض میں موثر پایا۔ (ڈاکٹر احمد چوہدری، لاہور) <u>جگر کی گرمی میں افاقہ ہوا</u>: میں گزشتہ تین سال سے جگر کی گرمی اور جلن میں مبتلا تھا اکسیرالبدن کے مسلسل استعمال سے جگر کی گرمی میں افاقہ ہوا۔ (محمد رفیق، صادق آباد) <u>دل کے امراض</u>: دل کے امراض میں مبتلا تھا اور اس کے علاج پر ہزاروں روپے خرچ کر چکا تھا میں نے آپ کی اکسیرالبدن استعمال کی دل کے امراض سے افاقہ پایا۔ (عبدالحق، مانسہرہ) <u>لیکوریا میں افاقہ</u>: میں نے اپنی دیرینہ مرض کیلئے اکسیرالبدن استعمال کی اس کی تعریف میری سہیلی نے کی تھی مجھے لیکوریا میں بہت افاقہ ہوا لہٰذا اس کی مزید دو ڈبیاں ارسال کر دیں۔ (ایس ناز، شاہدرہ لاہور) <u>اس کا گرویدہ ہوگیا</u>: میں نے گرمی کیلئے خود استعمال کیا اور پھر جس جس کو منگوا کر دیا اس کو خوب فائدہ ہو اب تو میں اس کا گرویدہ ہوگیا ہوں۔ (محمد ماجد، حیدرآباد) <u>جتنی تعریف کی جائے کم ہے</u>: میں نے بواسیر خونی کیلئے اس کو استعمال کیا مجھے افاقہ ہوا لہٰذا اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ (فیصل رضا، جڑانوالہ) <u>لاجواب تحفہ</u>: ادویات بے شمار ہیں لیکن آپ نے جن جن فوائد کا ذکر کیا ہے وہ تمام فوائد آزمائے ہوئے ہیں واقعی لاجواب ہے۔ (محمد اکبر غوری، بہاولپور)

<u>طریقہ استعمال</u>: تین گولیاں دن میں تین بار دودھ کے ہمراہ۔

قیمت فی ڈبی:۔ -/300 علاوہ ڈاک خرچ۔ (دوا برائے دس یوم)

Monthly "UBQARI" Lahore. LRL - 365

اشاعت خاص عبقری

کالی دُنیا کالا جادو

وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

تحقیق و ترتیب:
حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

جب دُکھ آپ کو مایوس کر دیں

جب مشکلات ہر طرف سے گھیر لیں

ناممکن کو ممکن بنانے کے لئے روحانی مستند شرعی وظائف

کالے جادو سے ڈسی دُکھ بھری کہانیاں

کالے جادو اور جنات سے تڑپتے سلگتے انوکھے روگ

کالی دنیا، کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآنی طاقت کا کمال

عبقری الحمدللہ ہر ماہ ہزاروں کی تعداد میں ملک کے کونے کونے میں قارئین متعارف کراتے ہیں، ممکن ہے اسکی کوئی بات آپ کے کام آجائے یا کسی کے روحانی یا جسمانی دکھ درد میں معاون ہو۔ اس لئے براہ کرم مطالعہ کے بعد اپنے کسی دوسرے بھائی کو دے دیجیے۔